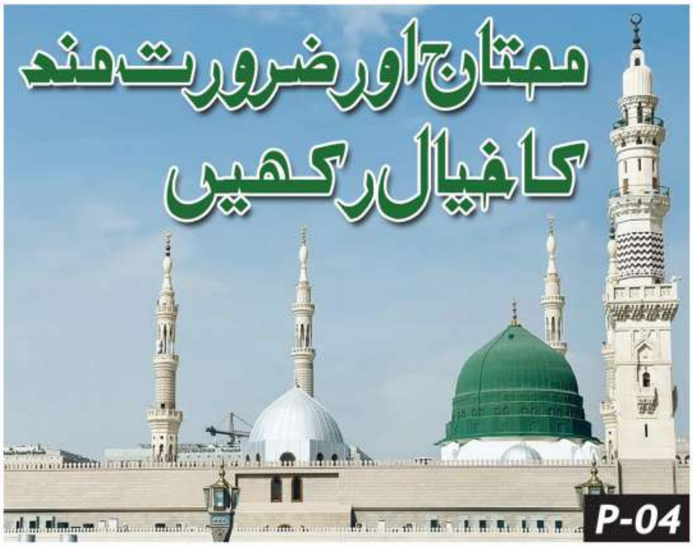

crimeobserver.pk1
crimeobserver_1
info.crimeobserver@gmail.com
www.crimeobserver.com

نظریہ پاکستان، احتساب کا علمبردار، عوامی امنگوں کا ترجمان
مہینہ بھر کی اہم خبریں اور تبصرے قارئین کے ذوق کے عین مطابق

THE IDEOLOGY OF PAKISTAN, THE BEARER OF ACCOUNTABILITY, THE SPOKESMAN OF THE PEOPLE'S ASPIRATIONS

CRIME OBSERVER

Monthly
Karachi

ایڈیٹر انچیف: این اے طاہر بھٹی راجپوت

ماہنامہ کرائم آبزرور کراچی

Ministry of Information & Broadcasting, Government of Pakistan Reg# 2933

شمارہ: 01/26 ::: جنوری 2026ء ::: قیمت Rs. 275/-

پاکستان میں دراندازی، 70 فیصد افغان ملوث، افغانستان فتنہ الخوارج اور پاکستان میں سے ایک کا انتخاب کرے، فیلڈ مارشل

P-16

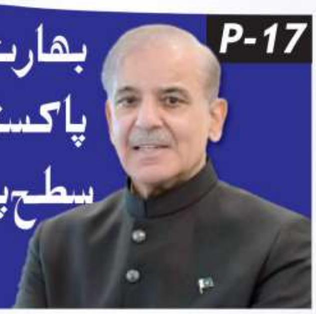

بھارت کو شکست، پاکستان کی عالمی سطح پر عزت بڑھی، وزیراعظم

P-17

اسکائوٹس شاہین فضائیہ کے شاہین بن کر دشمن پر ٹوٹ پڑیں گے، گورنر سندھ

P-20

ہمیں خطرہ اپنی حکومت، بیوروکریسی اور صنعت کاروں سے ہے، مولانا فضل الرحمٰن

P-19

وفاق صوبوں کو مزید اختیارات دے، معاشی بحران سے نکلنے کیلئے سیاسی بحران کا خاتمہ ضروری، یہ کام زرداری کرسکتے ہیں، بلاول

P-21

امارات، فوجی فائونڈیشن میں ایک ارب ڈالر سرمایہ کاری کرے گا، پاکستان پر 3 ارب ڈالر کا دبائو کم ہوجائے گا، اسحاق ڈار

P-31

13 India--backed militants killed in KP terror purge

P-56

Global terror trails lead back to Kabul

P-66

Macron tells Xi China, France must overcome 'differences'

P-76

Asia floods death toll tops 1,100 as troops aid survivors

P-70

Pakistan's Largest Selling Magazine National & International Level

AL - HAMAD TRADING ESTABLISHMENT (T&M) PVT.

ORDER WELCOME

- ✔ Earth Moving Machinery
- ✔ Used Dumper Fork Lifter
- ✔ Auto Electrical Scrapes
- ✔ Used Auto Spare Parts

WE DEALS IN

- ✔ Used Car
- ✔ Used Tyres

Office Suite # 06-M, (Mezzanine Floor), Shalimar Heights, Plot No. D-29, Gul Nab Housing Society., Near N.E.D. University, Main University Road, Karachi. post Code: 75270.
021 - 34801414 / 021 - 34801313 021 - 34968472,

crimeobserver.pk1 | info.crimeobserver@gmail.com
crimeobserver_1 | www.crimeobserver.com

نظریہ پاکستان، احتساب کا علمبردار، عوامی امنگوں کا ترجمان
مہینہ بھر کی اہم خبریں اور تبصرے قارئین کے ذوق کے عین مطابق

THE IDEOLOGY OF PAKISTAN, THE BEARER OF ACCOUNTABILITY, THE SPOKESMAN OF THE PEOPLE'S ASPIRATIONS

CRIME OBSERVER

Monthly — Karachi

ایڈیٹر انچیف: این اے طاہر بھٹی راجپوت

ماہنامہ کرائم آبزرور کراچی

Ministry of Information & Broadcasting, Government of Pakistan Reg# 2933

شمارہ: 01/26 ::: جنوری 2026ء ::: قیمت -/Rs. 275

ایڈیٹر انچیف

کرائم آبزرور — www.crimeobserver.com

این - اے - طاہر بھٹی راجپوت

مجلس مشاورت

نوخیز فضل	Lt Col (R)
نعیم اختر	Major (R)
مرزا مسعود عالم بیگ	Assistant Director (R) FIA
محمد رفیق مغل	Assistant Director (R) FIA Legal

اعزازی بین الاقوامی نمائندگان خصوصی

مسٹر مبین احمد خان (نمائندہ خصوصی)	ریپبلک آف چلی
مسٹر شوکت بٹ (نمائندہ خصوصی)	ریپبلک آف چلی
مسٹر عارف خان (نمائندہ خصوصی)	دبئی۔U.A.E
مسٹر فیصل طاہر بھٹی (نمائندہ خصوصی)	ابوظہبی۔U.A.E
مسٹر سید شعیب شاہ (نمائندہ خصوصی)	ملاوی
مسٹر اکبر رانا بدایونی (نمائندہ خصوصی)	ہاماماٹسو۔جاپان
مسٹر ملک محمد افضل (نمائندہ خصوصی)	ٹوکیو۔جاپان
مسٹر حافظ محمد علی (نمائندہ خصوصی)	کینیڈا

ایسوسی ایٹ ایڈیٹر	سید اشفاق حسین شاہ، ڈپٹی رجسٹرار (ر) (N.E.D)
چیف نیوز انویسٹی گیٹر	حاجی محمد صدیق کیانی، اسٹاف آفیسر (MS & T) (R)
مارکیٹنگ ایگزیکٹو	معین الدین خان / محمد عبید
فوٹو گرافر	اظہر علی رضوی
آرٹ ایڈیٹر	محمد سلیم
معاون آرٹ ایڈیٹر	صلاح الدین راجپوت
چیف کرائم رپورٹر	فیصل طاہر بھٹی (چارٹرڈ اکاؤنٹ)
کرائم رپورٹر	عماد طاہر بھٹی / فہد طاہر بھٹی / اظہار الحق

قانونی مشیران

مسٹر کرم چند کنگرانی، سیشن جج (ر)
ایڈوکیٹ، ہائی کورٹ سندھ

محمد عباس
ایڈووکیٹ سپریم کورٹ آف پاکستان

بدل اشتراک

پاکستان میں اندرون ملک بذریعہ ڈاک: سالانہ قیمت [7980] روپے ششماہی قیمت {4600} روپے

{ بیرون ممالک }

ایران، افغانستان، سری لنکا، انڈیا، ماریشس، نیپال، مالدیپ، تھائی لینڈ، سنگاپور، ملائیشیاء، ویت نام، فلپائن، ہانگ کانگ، چائنا، تائیوان، جنوبی کوریا، شمالی کوریا، جاپان، بھوٹان، بنگلہ دیش، سعودی عربیہ، دبئی، ابوظہبی، شارجہ، قطر، بحرین، یمن، اردن، ترکی، الجیریا، مصر، قبرص، شام، عراق، ترکمانستان، قازقستان، جنوبی افریقا، کینیا، مراکش، ایتھوپیا، نائیجیریا، ملاوی، انگلینڈ، جرمنی، فرانس، اٹلی اور دیگر تمام یورپی ممالک (شنجن اسٹیٹس)

سالانہ بذریعہ انٹرنیشنل پوسٹ قیمت: /PKR: 45990- USD: 570/- ڈالر، ششماہی قیمت: /PKR: 23500- USD: 245/- ڈالر

ریاست ہائے متحدہ امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، برونائی، انڈونیشیا، برازیل، چلی، پیرو، آئس لینڈ، ویسٹ انڈیز

{ سالانہ قیمت }

(41080) روپے، ڈالر (345) سالانہ (41080) ڈالر (395)، ششماہی قیمت (20540) روپے، (197) ڈالر

جملہ اشتہارات نیک نیتی کے جذبہ کے تحت شائع کئے جاتے ہیں نتائج و عواقب ''ادارہ: کرائم آبزرور'' کی ذمہ داری نہیں

ماہنامہ ''کرائم آبزرور'' کی عدم دستیابی کی صورت میں یا سالانہ خریدار بننے کیلئے رابطہ کریں — مینجر سرکولیشن سے درج ذیل پتہ پر رجوع کریں

کرائم آبزرور، آفس سوئٹ نمبر 06، میزنائن فلور شالیمار ہائٹ نزد N.E.D یونیورسٹی، مین یونیورسٹی روڈ کراچی۔ پوسٹ کوڈ: 75270
ڈاک کا پتہ: معرفت: پوسٹ بکس نمبر: 11129، پوسٹ کوڈ: 75300 کراچی۔ پاکستان
فون: 34801313
فیکس: 34968472
ویب سائٹ: www.crimeobserver.com
ای میل: Info.crimeobserver@yahoo.com

ایڈیٹر و پبلشر این اے طاہر بھٹی نے وود وانڈ سنز پرنٹنگ پریس فیریئر مارکیٹ سے چھپوا کر سوئٹ نمبر 06 شالیمار ہائٹ میزانائن فلور، مین یونیورسٹی روڈ کراچی سے شائع کیا

اس شمارے میں

01	آیات قرآنی	03
02	محتاج اور ضرورت مند کا خیال رکھیں	04-06
03	پانچ جنوری: کشمیریوں کی جدوجہد آزادی کا اہم دن	07-09
04	کتنے سُہانے خواب ڈوبے	10-15
05	پاکستان میں دراندازی، 70 فیصد افغان ملوث، افغانستان فتنہ الخوارج اور پاکستان میں سے ایک کا انتخاب کرے، فیلڈ مارشل	16
06	بھارت کو شکست، پاکستان کی عالمی سطح پر عزت بڑھی، وزیراعظم	17
07	طارق جہانگیری ڈی نوٹیفائی، صدر مملکت نے منظوری دیدی	18
08	ہمیں خطرہ اپنی حکومت، بیوروکریسی اور صنعت کاروں سے ہے، مولانا فضل الرحمٰن	19
09	اسکاؤٹس شاہین فضائیہ کے شاہین بن کر دشمن پر ٹوٹ پڑیں گے، گورنر سندھ	20
10	وفاق صوبوں کو مزید اختیارات دے، معاشی بحران سے نکلنے کیلئے سیاسی بحران کا خاتمہ ضروری، یہ کام زرداری کرسکتے ہیں، بلاول	21
11	امارات، فوجی فاؤنڈیشن میں ایک ارب ڈالر سرمایہ کاری کرے گا، پاکستان پر 3 ارب ڈالر کا دباؤ کم ہوجائے گا، اسحاق ڈار	31
12	فرزندانِ پاکستان، ریٹ لسٹ، استدعا	46-48
13	Hong Kong’s last opposition party votes to disband	54-55
14	13 India-backed militants killed in KP terror purge	56-57
15	Colombia’s ELN guerrillas place communities in lockdown citing Trump	58-59
16	US admiral leading US troops in Latin America to step down	62-63
17	Netanyahu seeks pardon from president in corruption cases	64-65
18	Global terror trails lead back to Kabul	66-67
19	Asia floods death toll tops 1,100 as troops aid survivors	70-71
20	Lebanon president says country does not want war with Israel	74-75
21	Macron tells Xi China, France must overcome ‘differences’	76-77
22	Editorial	79-80

اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ

بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(2:20)

ادارہ: ماہنامہ کرائم آبزرور، کراچی-پاکستان

محتاج اور ضرورت مند کا خیال رکھیں

تحریر: علامہ ابوالفتح غلام رسول چشتی (مرحوم)

آپ ﷺ دل، ہاتھ اور زبان سے مہربان تھے۔ ظاہر و باطن اور ہر روپ میں کریم تھے۔ جودوکرم کی ایسی مجسم تصویر تھے گویا یہ آپؐ کی عادات وشمائل کا دوسرا نام ہے۔

ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ مخلوقِ الٰہی میں سب سے بڑے دریا دل اور سخی تھے۔ آپؐ برسنے والے بادل اور موسلا دھار بارش کی طرح تھے۔ خرچ کرنے میں تیز آندھی سے بھی بڑھ کر تھے۔ ایسے لٹاتے کہ فقر کا ڈر نہ ہوتا تو ادھار لے کر بھی خرچ کرتے اور اپنی ضرورت کے باوجود دوسروں کو دے دیتے۔ مال غنیمت آتا تو سارا تقسیم کر دیتے۔ اپنے پاس کچھ نہ رکھتے۔ ہر آنے والے کیلئے آپ ﷺ کا دستر خوان کھلا تھا اور آپ کا گھر ہر اجنبی کے لئے پناہ گاہ تھا۔ آپؐ مہمان کی تکریم کرتے۔ بھوکے کو کھانا کھلاتے۔ بے لباس کو لباس فراہم کرتے، جس کا کوئی کمانے والا نہ ہوتا اس کا ذمہ خود اٹھاتے۔ بے چین کی مدد کرتے۔ پریشان حال کا مداوا کرتے اور زمانے کی آفات میں لوگوں کی دادرسی کرتے۔ محتاج اور ضرورت مند کو اپنی ذات پر ترجیح دیتے۔ قریبی سے صلہ رحمی کرتے۔ بے گھر کو جگہ دیتے۔ محتاج کی مدد کرتے۔ اجنبی کو سینے سے لگاتے۔ مسکین کے ساتھ نرمی کرتے۔ یتیم کی کفالت کرتے اور کمزور پر ترس کھاتے۔ آپ ﷺ جود و کرم کی علامت تھے۔ عرب کے بڑے بڑے نامور سخیوں کا بھی آپؐ سے موازنہ نہیں کیا جا سکتا کیونکہ آپ ﷺ جو بھی دیتے، وہ بغیر کسی دنیاوی مفاد کے صرف اللہ کیلئے دیتے اور اس طرح جود وسخا کرتے جیسے کوئی شخص اپنا جان و مال اور ہر چیز کو اپنے مولا و پروردگار کی راہ میں لٹا دے۔ آپ ﷺ کائنات کے سب سے بڑے سخی، دل کے فیاض اور طبعی طور پر سب سے زیادہ معزز تھے۔

نبی کریم ﷺ نے مال خرچ کرنے، نوازنے اور عطا کرنے کا حکم دیا۔ جود وسخا کی ترغیب دی اور فرمایا: ”اور جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے، وہ اپنے پڑوسی کا احترام کرے اور جو آدمی اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے، وہ اپنے مہمان کی عزت کرے“ (صحیح مسلم، الایمان، حدیث 47:)۔ آپ ﷺ اپنے صحابہ کرامؓ کو بخل سے ڈراتے، کنجوسی کی نحوست سے خبردار کرتے اور انہیں آگاہ کرتے کہ یہ بہت بڑا گناہ اور خطرناک غلطی ہے، چنانچہ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جب لوگ صبح کرتے ہیں تو دو فرشتے اترتے ہیں۔ ایک کہتا ہے: اے اللہ! خرچ کرنے والے کو نعم البدل عطا کر۔ اور دوسرا کہتا ہے: اے اللہ! کنجوس کو تباہ و برباد کر“ (صحیح البخاری الزکاۃ، حدیث 1442)

سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا: ”انصار میں سے چند لوگوں نے رسول اللہ ﷺ سے مال کا سوال کیا تو آپ ﷺ نے انہیں دے دیا۔ انہوں نے دوبارہ مانگا تو آپؐ نے پھر دے دیا۔ انہوں نے پھر دست سوال پھیلایا تو آپ نے پھر عطا فرما

دیا، یہاں تک کہ آپ کے پاس جو کچھ تھا، سب ختم ہو گیا''۔(صحیح البخاری، الزکاۃ، حدیث 1469)۔

ایک دن آپ ﷺ نے نئے کپڑے زیب تن کئے تو ایک ضرورت مند نے وہ مانگ لئے۔ آپ نے وہ سائل کو دے دیئے اور خود پرانے کپڑے پہن لئے۔ سیدنا سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: ایک عورت نبی کریم ﷺ کیلئے تیار شدہ حاشیہ دار چادر (بُردہ) لائی۔ سہلؓ نے پوچھا: تمہیں معلوم ہے کہ ''بردہ'' کیا چیز ہے؟ لوگوں نے کہا: چادر کو کہتے ہیں۔ سہل رضی اللہ عنہ نے کہا: ہاں۔

الغرض عورت نے کہا: میں نے یہ چادر اپنے ہاتھ سے تیار کی ہے اور آپ ﷺ کو پہنانے کیلئے لائی ہوں۔ نبی کریم ﷺ کو اس وقت ضرورت بھی تھی، اس لئے اسے قبول فرما لیا۔ ایک شخص نے اس کی تعریف کی اور کہنے لگا کیا ہی عمدہ چادر ہے! یہ مجھے عنایت کر دیجئے۔ لوگوں نے اس سے کہا: تو نے اچھا نہیں کیا کیونکہ نبی کریم ﷺ نے انتہائی ضرورت کے پیش نظر اسے زیب تن کیا تھا مگر تو نے اسے مانگ لیا ہے اور تجھے علم ہے کہ آپ ﷺ کسی کا سوال رد نہیں کرتے۔ اس شخص نے کہا: اللہ کی قسم! میں نے اسے پہننے کیلئے نہیں مانگا بلکہ اس لئے مانگا ہے کہ وہ میرا کفن بنے''۔(صحیح البخاری الجنائز، حدیث 1277)۔

آپ ﷺ عطا کر کے سائل سے زیادہ خوشی محسوس کرتے۔ آپؐ دیتے ہوئے مسکراتے۔ آپؐ کی روح سخاوت کے لئے بے تاب ہوتی۔ آپؐ کا دل خرچ کرنے کیلئے باغ باغ ہوتا اور آپؐ کا ہاتھ سخاوت کرتے ہوئے خوش ہوتا۔ آپؐ کے پاکیزہ دل سے سخاوت اور جودوکرم کے دریا بہتے۔ آپ ﷺ کے بارے میں کہیں نہیں ملے گا کہ آپ کبھی مہمان یا سائل سے اکتائے ہوں یا کسی طلب کرنے والے سے گھٹن محسوس کی ہو بلکہ ایک دیہاتی نے آپ کی چادر کھینچی حتیٰ کہ آپ کی گردن مبارک پر نشانات پڑ گئے اور اس نے کہا ''اے محمد (ﷺ)! آپ کے پاس جو اللہ کا مال ہے اس میں سے مجھے دیں۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے دیکھا، مسکرائے، پھر اسے دینے کا حکم دیا۔ (صحیح البخاری، اللباس، حدیث 5809)

اللہ اکبر! یہاں حلم و کرم اکٹھا ہو گیا۔ حلم کی بہترین تصویر اور جودوکرم کا خوبصورت مظہر اور یہ صرف نبوت و رسالت کی چادر میں اکٹھا ہو سکتا ہے۔ اللہ کی طرف سے درود و سلام ہو اس فیاض و کریم اور عفو و درگزر کرنے والے حلیم ﷺ پر۔ غور کریں کہ کیسے آپ ﷺ نے ایک سخت گیر اور اکھڑ مزاج دیہاتی پر صدقہ و خیرات کیا جس نے نہ تو آپ ﷺ کا حق ادا کیا نہ آپ کی قدر و منزلت کو پہچانا! اس کی جفا اور ناقدری کے باوجود اس پر ساری نوازشیں کیں اور اول و آخر اس سے نیکی اور حسن سلوک کیا۔

آپ ﷺ دل، ہاتھ اور زبان سے مہربان تھے۔ ظاہر و باطن اور ہر روپ میں کریم تھے۔ جودوکرم کی ایسی مجسم تصویر تھے گویا یہ آپ کی عادات وشمائل کا دوسرا نام ہے اور سخاوت و عنایت آپؐ کے عطیات و فضائل کے سامنے ہاتھ باندھے کھڑے ہیں۔

آپ ﷺ کا جودوکرم دل، ہاتھ اور اخلاق کے جودوکرم پر مشتمل ہے اور اسی پر اللہ تعالیٰ نے آپ کو پروان چڑھایا ہے۔ سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، انہوں نے کہا کہ میں نے ایک دفعہ نماز عصر نبی کریم ﷺ کے پیچھے مدینہ منورہ میں ادا کی۔ جب آپؐ نے سلام پھیرا تو جلدی سے کھڑے ہو گئے اور حجرے کی طرف تشریف لے گئے۔ لوگ آپؐ کی اس سرعت سے گھبرا گئے۔ بہر حال آپؐ ان کے پاس واپس تشریف لائے تو دیکھا کہ وہ آپؐ کی عجلت کی وجہ سے تعجب میں ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

''سونے کی ایک ڈلی جو ہمارے پاس تھی، مجھے اس کی یاد آ گئی۔ میں نے اس بات کو ناپسند کیا کہ کہیں وہ مجھے اللہ کی یاد سے روک نہ دے، لہٰذا میں نے اسے تقسیم کرنے کا حکم دے دیا''۔(صحیح البخاری الاذان، حدیث 851)۔

آپ ﷺ کا ہاتھ سخاوت کی وجہ سے اس قدر کھلا تھا کہ کوئی چیز آپؐ کے پاس نہ بچتی۔ خود بھوکے رہ کر بھی لوگوں کو کھلاتے جیسا کہ صحیح بخاری میں ہے کہ آپ کے پاس دودھ کا تحفہ آیا تو آپ نے اپنی بھوک کی پروا کیے بغیر وہ دودھ پہلے صفہ کے ان مساکین کو پلایا جو آپؐ کی مسجد میں رہتے تھے اور باقی ماندہ خود نوش فرمایا۔ آپ ﷺ کا فرمان ہے: ''اگر میرے پاس احد پہاڑ کے برابر سونا ہوتو

مجھے یہ پسند نہیں کہ مجھ پر تین دن گزر جائیں اور اس میں سے کوئی چیز میرے پاس باقی رہے۔ ہاں، قرض کی ادائیگی کیلئے کچھ رکھ لوں تو اور بات ہے''۔ (صحیح البخاری، الاستقراض، حدیث 2389)۔

سیدنا حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم ﷺ سے کچھ مانگا تو آپؐ نے مجھے دیا۔ میں نے پھر مانگا تو آپ نے دیا اور پھر مجھ سے فرمایا: ''اے حکیم! یہ مال سرسبز وشیریں ہے۔ جو شخص اس کو سخاوت نفس کے ساتھ لیتا ہے، اسے برکت عطا ہوتی ہے اور جو طمع کے ساتھ لیتا ہے، اس کو اس میں برکت نہیں دی جاتی اور ایسا آدمی اس شخص کی طرح ہوتا ہے جو کھاتا تو ہے مگر سیر نہیں ہوتا، نیز اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے''۔ (صحیح البخاری، الزکاۃ، حدیث 1472)۔

آپ ﷺ کے جود و کرم کی ایک مثال یہ ہے کہ آپ نے ایک دفعہ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے چہرے پر بھوک کے اثرات دیکھے تو مسکرائے اور انہیں دودھ والا ایک برتن پیش کرنے کا کہا، پھر حکم دیا کہ پیو۔ انہوں نے سیر ہو کر پیا۔ نبی اکرم ﷺ بار بار انہیں مزید پینے کا کہتے رہے یہاں تک کہ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق دے کر بھیجا ہے اب مزید گنجائش نہیں رہی۔ (صحیح البخاری، الرقاق، حدیث 6452)۔

سیدنا ابو طلحہ انصاری رضی اللہ عنہ نے سیدنا انس رضی اللہ عنہ کو بھیجا کہ رسول اکرم ﷺ کو بلا لائیں۔ انہوں نے آپ کے لئے کھانا بنایا تھا۔ رسول اکرم ﷺ اٹھے تو آپ کے ساتھ تقریباً آپ کے چالیس ساتھی اور بھی تھے۔ آپ دس دس کو بلاتے اور کھانا پیش کرتے رہے، پھر ان سب کے بعد خود کھایا۔ (سنن ابن ماجہ، الا طعمۃ، حدیث 3342)۔

آپ ﷺ نہایت خوش دلی سے چھوٹے بڑے مرد عورت، امیر غریب اور شہری دیہاتی کو کھانے میں شریک کر لیتے تھے اور خاص اپنے لئے کچھ بچا کر نہ رکھتے بلکہ کھانے کے خواہش مند سب لوگوں کو بلا لیتے۔ آپ کا دروازہ اور دل دونوں ہر وقت کھلے رہتے اور آپؐ کی سخاوت کا فیضان صبح و شام جاری رہتا۔ آپ بلا تفریق سب لوگوں سے حسن سلوک کرتے اور ساری انسانیت کیلئے دریادل تھے۔

کیا ہم نے کسی ایسے قائد کے متعلق سنا ہے جو اپنے ساتھیوں اور پیروکاروں کے سر پر کھڑا ہو کر انہیں کھانا کھلائے جبکہ وہ خود بھوکا ہو؟ کیا کوئی ایسا لیڈر ہماری نظروں سے گزرا ہے جو مٹی کے کمرے میں رہائش پذیر ہو اور اسے شدید بھوک لگی ہو، پھر اس کے پاس کھانا آجائے تو وہ فقراء کو بلا کر پہلے انہیں کھلائے اور خود سب سے آخر میں کھائے؟۔ تاریخ کے اوراق میں بکھرے مشاہیر جنہوں نے جود و سخا میں نام کمایا، وہ کسی ایک پہلو سے سخی تھے، مثلاً کوئی دل کا سخی تھا، کسی نے مال کی سخاوت کی، کسی نے کھانے کی سخاوت کی، کسی نے لباس کی سخاوت کی، کسی نے علم کی سخاوت کی اور کسی نے اپنے جاہ و مرتبہ کی سخاوت کی لیکن ہمارے پیارے رسول اللہ ﷺ کی ساری زندگی جود و سخا سے لبریز ہے۔ آپ لوگوں کی امامت کرانے میں بھی سخی تھے کہ ثواب کی غرض سے خالص اللہ کی رضا کے لئے نماز پڑھاتے، کوئی دنیاوی مفاد پیش نظر نہ ہوتا۔

اپنے خطبات میں بھی سخی تھے کہ ان سے دلوں کو نفع پہنچاتے اور روحوں کو تسکین سے بھر دیتے۔ اپنے فتاویٰ میں بھی سخی تھے کہ حلال و حرام کو واضح کرتے۔ اپنی تواضع میں بھی سخی تھے کہ تکلف سے دور رہتے اور دنیا کے معاملات میں خوش دلی اور احسان سے دوسروں کو خود پر ترجیح دیتے۔ اپنی تعلق داری اور حسن سلوک میں بھی سخی تھے کہ اسے اپنے رب کی عبادت سمجھ کر نبھاتے۔ اپنی دعوت میں بھی سخی تھے کہ اللہ سے اجر و ثواب لینے کیلئے دعوت دیتے۔ کوئی عارضی مفاد، فانی سلطنت اور دنیا کی کوئی جھوٹی بزرگی ہرگز آپ کے پیش نظر نہ ہوتی۔

05 جنوری کشمیریوں کی جدوجہد آزادی کا اہم دن

تحریر: طاہر راجپوت

وادی وادی نگر نگر میں گونج اٹھی تکبیر
بھاگ یہاں سے ہندو بنئے، جاگ اٹھا کشمیر

بھارت نے کشمیر پر غاصبانہ قبضہ کیا ہوا ہے۔ وہاں قانون نام کی کوئی چیز نہیں۔ طاقت کے زور پر بھارتی فورسز نے کشمیر کو ایک بڑی جیل بنا رکھا ہے اور تو اور بھارت نے 5 اگست 2019 کو بھارتی آئین کے آرٹیکل 370 اور 35۔اے کو منسوخ کر دیا۔

بھارتی سپریم کورٹ بھی اِس پر مہر ثبت کر چکی ہے، اِس پر ہی اکتفا نہیں کیا بلکہ کشمیریوں کو اقلیت میں بدلنے کے لئے وہاں باہر سے لوگوں کو بسانا بھی شروع کر دیا تا کہ اگر کبھی بادل ناخواستہ استصوابِ رائے کرانا پڑ گیا تو فیصلہ اس کے حق میں ہی آئے۔ زیر بحث دفعات کو منسوخ کرنے کے بعد بھارتی حکومت نے کشمیر میں ظلم وستم کا نیا دور شروع کر دیا، انٹرنیٹ بند کر دیا، وہاں کے لوگوں کا بیرونی دنیا سے رابطہ ختم کر دیا، خواتین کی عصمت دری کی گئی، ہزاروں کشمیری بالخصوص نوجوانوں کو گرفتار کر لیا گیا، وہ بھارت کی مختلف جیلوں میں قید و بند کی صعوبتیں برداشت کر رہے ہیں۔ مقبوضہ کشمیر کے رہائشی بنیادی انسانی سہولیات اور حقوق سے محروم ہیں لیکن عالمی برادری خاموش ہے۔

یہ حقیقت ہے کہ کشمیر دنیا کا وہ جنت نظیر خطہ ہے جسے اپنے ہی شہریوں کیلئے جہنم بنا کر رکھ دیا گیا ہے۔ پون صدی سے کشمیری عوام اقوام متحدہ کی اُس قرارداد پر عمل درآمد کے منتظر ہیں جس میں ان کو حق خودارادیت دینے کا دلاسا دیا گیا تھا۔ بھارت نے آج تک اس ضمن میں اپنا وعدہ پورا نہیں کیا۔ برصغیر جب دو ریاستوں پاکستان اور بھارت میں بٹا تو چھوٹی خودمختار ریاستوں کو یہ آپشن دی گئی کہ وہ دونوں میں سے کسی ایک ملک کے ساتھ الحاق کر سکتی ہیں۔ کشمیر میں مسلمان آبادی اکثریت میں تھی اس کا الحاق ہونا چاہئے تھا تو پاکستان کے ساتھ مگر کشمیر کے ڈوگرا حکمران نے اپنے عوام کی خواہش کو یکسر نظر انداز کرتے ہوئے بھارت سے الحاق کا اعلان کر دیا۔ کشمیری عوام پر یہ فیصلہ بجلی بن کر گرا۔ وہ ششدر اور لب بستہ ہو کر رہ گئے۔ اس صریحاً ناانصافی پر کشمیر کے مجاہدین نے ہتھیار اٹھا لئے، اپنے ڈوگرا حاکم کے اس کے جابرانہ اور یکطرفہ فیصلے کو للکارا۔ خون کی ندیاں بہیں اور مجاہدین نے ریاست جموں وکشمیر کے اچھے خاصے حصے کو ڈوگرا راج اور بھارت کے تسلط سے آزاد کرا لیا۔ اس صورت حال سے گھبرا کر بھارت نے اقوام متحدہ کا دروازہ کھٹکھٹایا۔ 5 جنوری 1949 کو اقوام متحدہ کے کمیشن برائے پاکستان اور بھارت نے اس ضمن میں ایک قرارداد منظور کی جس میں واضح طور پر کشمیر کے مقدر کا فیصلہ کشمیری عوام کے

ہاتھ میں دینے کی بات کی گئی۔ کمیشن ممبران میں ارجنٹائن، بلجیم، کولمبیا، چیکوسلواکیہ اور امریکا شامل تھے۔ قرارداد نے واضح کر دیا کہ اس میں ریاست جموں وکشمیر میں ریفرنڈم کے انعقاد کیلئے کیا شرائط رکھی گئی ہیں اور ریاستی باشندوں کو کن حقوق کی ضمانت فراہم کی گئی ہے۔

آپشن بری نہیں تھی۔ مجاہدین نے جنگ بندی مان لی۔

چنانچہ پانچ جنوری کشمیریوں کی جدوجہدِ آزادی کیلئے اہم ترین دن ہے۔ آج کے روز پوری دنیا میں کشمیری عوام حق خودارادیت مناتے ہیں اور اقوام متحدہ کی بے چارگی کا رونا روتے ہیں جو کشمیری عوام کو بھول چکا ہے کیونکہ 75 برس گزرنے کے بعد بھی مقبوضہ کشمیر کے عوام بنیادی حقوق سے محروم ہیں۔ وہ آج بھی بھارت سے آزادی کیلئے اسی طرح جدوجہد کر رہے ہیں جیسے پون صدی پہلے کر رہے تھے۔ آج کا دن منانے کا مقصد عالمی برادری کو اقوام متحدہ کی منظور کی گئی اس قرارداد کی یاددہانی کرانا ہے جس میں کشمیری عوام سے رائے شماری کا آزادانہ انعقاد کا وعدہ کیا گیا ہے ایسا وعدہ جو ایفا نہیں کیا گیا۔ پانچ جنوری کی قرارداد کے نکات کا جائزہ لینا اور اسے دہرانا اس لئے ضروری ہے تاکہ مسئلہ کشمیر کی اہمیت کو اجاگر کیا جاسکے اور بھارت سمیت عالمی برادری کو یہ باور کرایا جاسکے کہ حقِ خود ارادیت کشمیری عوام کیلئے ناگزیر ہے۔ جب تک کشمیریوں کو یہ حق نہیں ملتا، کشمیر سمیت پورے خطے میں امن قائم نہیں ہوسکتا۔

قرارداد میں یہ بھی کہا گیا کہ ریاست جموں وکشمیر کے پاکستان یا بھارت کے ساتھ الحاق کا فیصلہ ایک آزادانہ اور غیر جانبدارانہ ریفرنڈم کے ذریعے کیا جائے گا اور ریفرنڈم کا انعقاد اس وقت عمل میں لایا جائے گا جب کمیشن کو یقین ہو جائے گا کہ جنگ بندی اور عارضی صلح کے ساتھ ساتھ ریفرنڈم کے انتظامات مکمل کر لئے گئے ہیں۔ قرارداد میں انتہائی وضاحت اور باریک بینی کے ساتھ تمام نکات کا احاطہ کیا گیا ہے۔ یہ بھی طے پایا کہ کمیشن کے اتفاقِ رائے کے ساتھ اقوامِ متحدہ کے سیکرٹری جنرل عالمی مقام کی حامل ایک عمومی طور پر قابلِ اعتماد شخصیت کو ریفرنڈم کا منتظم مقرر کریں گے جس کو باضابطہ طور پر ریاست جموں وکشمیر کی طرف سے اس عہدے پر تعینات کیا جائے گا۔ ریفرنڈم کے منتظم کو ریاست جموں وکشمیر کی جانب سے وہ تمام اختیارات حاصل ہوں گے جنہیں وہ ریفرنڈم کے انعقاد اور اس کی غیر جانبداری کو یقینی بنانے کیلئے ضروری متصور کرے گا۔ قرارداد میں ریفرنڈم کے منتظمین، عملہ، معاونین اور مبصرین کی تعیناتی سے متعلق اختیارات تک بھی واضح کئے گئے ہیں۔ اسی طرح ریاست جموں وکشمیر کی تمام مقامی حکومتوں کو ریفرنڈم منتظم کے اشتراک کار کے ساتھ اس امر کو یقینی بنانے کا عہد کیا گیا کہ ریفرنڈم میں ووٹروں کو کسی قسم کے خطرے، جبر، خوف، رشوت یا کسی اور قسم کے ناجائز دباؤ کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا اور ریاست بھر میں جائز سیاسی سرگرمیوں پر کسی قسم کی کوئی پابندی عائد نہیں ہو گی۔ تاریخ کے طالب علم بخوبی جانتے ہیں کہ 5 جنوری 1949 کو اقوام متحدہ کے سلامتی کونسل کے اجلاس میں منظور کی گئی قرارداد کے ذریعے عالمی برادری نے ریاستِ جموں وکشمیر کے عوام کے آزادانہ طور پر اپنے سیاسی مستقبل کا خود فیصلہ کرنے کے حق کو تسلیم کیا تھا۔ بھارت کی مکارانہ حکمت عملی کی وجہ سے آج تک اس پر عمل نہیں ہوسکا۔ ہر سال مقبوضہ کشمیر میں بھارتی فوج حقِ خود ارادیت کا مطالبہ کرنے والے پرامن مظاہروں کو کچلنے

پانچ جنوری: کشمیریوں کی جدوجہد آزادی کا اہم دن

کے لیے خواتین اور بچوں سمیت سینکڑوں کشمیریوں کو تہ تیغ کر دیتی ہے۔ نہتے نوجوانوں کو دہشت گرد قرار دے کر انہیں شہید کر دیا جاتا ہے۔ آزادی کا نعرہ لگانے والی ہر آواز کو ہمیشہ کیلئے خاموش کر دیا جاتا ہے۔ پون صدی کم مدت نہیں ہوتی مگر کشمیریوں پر ظلم و جبر کا سلسلہ تھمنے کی بجائے اور تیز ہو گیا ہے۔

آج مقبوضہ کشمیر میں ایک طرف بھارتی ظلم وستم ہے تو دوسری جانب غیر یقینی صورت حال، وادی پر نگاہ رکھنے والا کوئی بھی باخبر شخص یہ کہنے کی پوزیشن میں نہیں کہ کل کیا ہو جائے، حقیقت ہے کہ بے جے پی چانکیہ سیاست پر عمل کرتے ہوئے حریت پسندوں کو بدنام کرنے کے لیے منظّم منصوبے پر عمل پیرا ہے، کشمیری باشندوں کے قتل عام سے لے کر غیر جانبدار صحافیوں تک ہر کسی کو نشانہ بنایا جا رہا ہے مگر الزام حریت پسندوں پر عائد کر دیا جاتا ہے، درحقیقت ماضی کی حکومتوں کے برعکس مودی سرکار کے دور میں مسلمانوں کے ظلم وستم میں شدت پیدا ہوئی ہے، کشمیری دو وجوہات کی بنا پر نئی دہلی کے نشانے پر ہیں۔ ایک تو اس بنا پر کہ بھارت کے دیگر مسلمانوں کے برعکس وہ جذبہ آزادی سے سرشار ہیں جبکہ دوسرا یہ ہے کہ وہ ایک خدا، ایک رسول ﷺ اور ایک قرآن کو ماننے والے ہیں، پاکستان کشمیریوں کی جدوجہد آزادی میں اپنا کردار بخوبی نبھا رہا ہے، دراصل قائد اعظم محمد علی جناحؒ نے کشمیر کو پاکستان کی شہ رگ کہا تھا، یہ سچائی اب تاریخی طور پر ثابت ہو چکی ہے کہ کیسے مقبوضہ کشمیر کے اکثریتی مسلم علاقہ پر نہ صرف ناجائز قبضہ کیا گیا بلکہ آبادی کا تناسب تبدیل کرنے کے لیے وہاں کشت وخون کا بازار بھی گرم رکھا، یہ حقیقت ہے کہ تمام تر مشکلات کے باوجود پاکستان کشمیریوں کی سیاسی وسفارتی حمایت جاری رکھے ہوئے ہے۔ پاکستان کا ہمیشہ سے موقف رہا ہے کہ وہ بھارت کے ساتھ مسئلہ کشمیر سمیت تمام مسائل کا حل چاہتا ہے، 1999 میں بھارتی وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی کو لاہور آنے کی دعوت اسی لیے دی گئی تھی کہ پاکستان اور بھارت ایٹمی قوت بننے کے بعد مسائل باہمی بات چیت کے ذریعہ حل کر کے اپنی توجہ عوام کی حالت زار بہتر بنانے پر دیں، اسے جنوبی ایشیا کی بدقسمتی سے تعبیر کیا جانا چاہے کہ نریندی مودی کی شکل میں ایسی شخصیت وزارت عظمی کے منصب پر فائز ہے جو کسی طور پر انتہا پسند ایجنڈے سے باز آنے پر آمادہ نہیں، ادھر پاکستان کے حوالے سے یہ بات پورے یقین کے ساتھ کہی جا سکتی ہے کہ یہاں سیاسی جماعتوں کی اکثریت بھارت کے ساتھ بات چیت کے ذریعہ تمام مسائل بشمول مسلہ کشمیر حل کرنے پر آمادہ ہے، وزیر اعظم شہباز شریف ایک سے زائد بار مرتبہ کہہ چکے پاکستان بھارت کے ساتھ بات چیت کے لیے تیار ہے۔

کشمیری بھی یہ مطالبہ کرنے میں حق بجانب ہیں کہ اقوام متحدہ کی قراردادوں کی روح کے مطابق ان کے حق خودارادیت کے حصول کو یقینی بنایا جائے۔ ان قراردادوں کی رو سے مسئلہ کشمیر محض زمین کا جھگڑا نہیں، بلکہ دو کروڑ کشمیریوں کے بنیادی حق کا مسئلہ ہے جسے سبوتاژ نہیں کیا جا سکتا۔ 5 جنوری یوم حق خودارادیت کا تاریخ ساز دن کشمیری عوام اور قیادت کو عزم اور استقامت کے ساتھ اپنی منصفانہ جدوجہد جاری رکھنے کا حوصلہ عطا کرتا ہے۔ اس دن کو منانے کا مقصد اقوام متحدہ کو قراردادوں پر عمل درآمد کی یاد دہانی کرانا ہے، جن کے ذریعے کشمیریوں کو حق خودارادیت دینے کا وعدہ کیا گیا تھا۔

کتنے سُہانے خواب ڈوبے

تحریر: صلاح الدین راجپوت

ہم حادثوں کے مارے لوگ اِن دِنوں پھر ایک ایسے حادثے کا غم منا رہے ہیں جو ہر تھوڑے عرصے بعد رُونما ہوتا ہے اور ہم ہر مرتبہ رو، پیٹ کر اور حکومت اور متعلقہ حکّام کی جانب سے نمائشی اقدامات اُٹھائے جانیکا اعلان سُن کر خاموش ہوجاتے ہیں۔ لیکن کچھ ہی عرصے بعد بالکل ویسا ہی سانحہ پھر رُونما ہوجاتا ہے اور پھر ہم اور ہمارے اربابِ اختیار پہلے جیسا ہی ردِّعمل دیتے ہیں۔ دراصل ہم ایسا کر کے ایسے ہی کسی اور سانحے کو رُونما ہونیکی دعوت دے رہے ہوتے ہیں۔

گزشتہ ماہ یونان کی سمندری حدود میں حادثے کا شکار ہونے والی کشتی کے ساتھ ہی سیکڑوں افراد کے سہانے خواب بھی سمندر بُرد ہوگئے۔ جانے کِس کِس نے کیا کیا خواب بُنے ہوں گیاور اس سفر میں کیسی کیسی اذیتیں برداشت کی ہوں گی۔

اب حکومت سے لے کر عام آدمی تک اس سانحے کا سوگ منا رہا ہے جس میں اب تک کی اطلاع کے مطابق نو ہم وطنوں کی لاشیں مل چکی ہیں اور چالیس تا حال لاپتا ہیں۔ گزشتہ برس بھی یونان میں ایسا ہی سانحہ ہوا تھا جس میں ایک سو چار پاکستانی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے تھے۔

پہلے سب سوئے ہوئے تھے

اب انسانی اسمگلنگ میں ملوث ایجنٹس دھڑا دھڑ پکڑے جا رہے ہیں اور حکّام گہری نیند سے بے دار ہوگئے ہیں۔ اس سانحے پر وزیرِاعظم کی جانب سے سخت نوٹس لیے جانے پر ایف آئی اے کے اعلیٰ حکام نے پھرتیاں دکھانا شروع کردی ہیں۔

تاہم اس حادثے کی تحقیقات میں تاحال کسی اعلیٰ افسر پر کوئی ذمے داری ڈالی گئی ہے اور نہ ہی کوئی اعلیٰ افسر مستعفی ہوا ہے۔ اطلاعات کے مطابق ڈائریکٹر جنرل ایف آئی اے نے اردل روم کا انعقاد کیا اور پیش ہونے والے 35 ملازمین کو حادثے کا ذمے دار قرار دے کر انہیں ملازمت سے برخاست کردیا ہے اور 13 اہل کاروں کے خلاف مقدمات درج کرادیے ہیں۔

دوسری جانب ایف آئی اے اسلام آباد زون نے انٹیلی جینس بیسڈ کریک ڈاؤن کر کے لیبیا میں کشتی کیحادثے میں ملوث بدنام زمانہ انتہائی مطلوب 6 انسانی اسمگلرز کو گرفتار کرلیا ہے۔ یاد رہے کہ یہ حادثہ 13 اور 14 دسمبر 2024 کی درمیانی شب پیش آیا تھا جس میں 44 پاکستانیوں کو ریسکیو کیا گیا تھا، کشتی لیبیا کے علاقے تبروک سے یونان جا رہی تھی۔

ریسکیو کیے گئے پاکستانیوں میں کئی کم عمر لڑکے بھی شامل ہیں جو ابھی 18 برس کے بھی نہیں ہوئے ہیں۔

یونان میں پاکستان کے سفارت خانے نے زندہ بچنے والے جن 47افراد کی فہرست جاری کی ہے اس پر نظر ڈالیں تو پتا چلتا ہے کہ اس میں 12 کم عمر لڑکے بھی شامل ہیں۔14 برس کے راحت دلاور اور 15 سال کے محمد صفدر وہ خوش قسمت ہیں جنہیں ریسکیو کیا گیا ہے۔

اسی طرح 17 سال کے تین،18 سال کے چار اور 19 برس کے تین لڑکوں کو بھی ریسکیو کیا گیا۔اس کے علاوہ کشتی میں20 سال کے پانچ ،21 سال کے دو،22 سال کے پانچ ،23 سال کے تین اور 24 سال کے تین نوجوان تھے،جن کی جان بچ گئی ہے۔

اب حکّام کی پھرتیوں کا یہ عالم ہے کہ 29 دسمبر، 2024 کو انسانی اسمگلنگ میں ملوث عالمی گروہ کے 2 ملزمان کو گجرات سے گرفتار کرلیا گیا۔ ایف آئی اے کے مطابق گرفتار ملزمان سے20 پاکستانی اور 31 غیر ملکی پاسپورٹ برآمد کیے گئے ہیں۔ملزمان جعلی پاسپورٹ، ویزے اور دیگر غیر قانونی دستاویزات بناتے تھے۔ان کے قبضے سے امیگریشن کی جعلی مہریں،جعلی پاسپورٹ اور ویزا اسٹیکرز بنانے والی مشینیں بھی برآمد کی گئی ہیں۔

لیکن جب یہی لوگ دھڑلّے سے ملک بھر میں اپنا نیٹ ورک کام یابی سے چلا رہے تھے تو کوئی ان سے پوچھنے والا نہیں تھا کہ وہ کیا کر رہے ہیں۔حالاں کہ انسانی حقوق کی مختلف تنظیمیں برسوں سے ملک میں انسانی اسمگلنگ کے بڑھتے ہوئے رجحان کے بارے میں خبردار کرتی آرہی ہیں،لیکن چند ہفتے قبل تک کسی کے کان پر جوں تک نہیں رینگی تھی۔

انسانی اسمگلرز سیاسی اور مالی اثر ورسوخ کی وجہ سے کھلم کھلا لوگوں کی جانوں سے کھیلتے چلے آرہے ہیں۔قوانین پر عمل درآمد نہ ہونا اور بدعنوانی ان کے ہتھیار ہیں جن سے وہ ایسے لوگوں کا با آسانی شکار کر رہے ہیں جو ملک میں بڑھتی ہوئی لاقانونیت اور مفلسی کے شکنجے سے بچنے کے لیے اپنی جان اور مال داؤ پر لگانے کو تیار ہیں۔

بدتر اقتصادی حالات اور ذرائع معاش بہت کم رہ جانے کی وجہ سے چند برسوں سے بہت سے ہم وطن بیرونِ ملک ہجرت کرنے کی بھرپور کوشش کر رہے ہیں۔وہ

سوچتے ہیں کہ جب دن بھر محنت،مشقّت کرنے کے باوجود وہ اپنا اور اہلِ خانہ کا پیٹ نہیں بھر سکتے تو کیوں نہ کہیں اور جا کر قسمت آزمائیں۔

ایسے میں انہیں انسانی اسمگلرز یورپ اور امریکا

جس کے نتیجے میں دنیا بھر میں لوگوں کے معیارات زندگی میں اور انسانی جانوں کے تحفظ کی سطح میں فرق بڑھتا جا رہا ہے۔اس بڑھتے ہوئے فرق نے ترکِ وطن کے عمل کا دائرہ وسیع اور اس کے لیے مواقع میں اضافہ کر دیا ہے۔اقوام متحدہ کے ادارہ برائے آبادی کے اعداد وشمار کے مطابق دنیا بھر میں 2005ء تک تارکین وطن کی تعداد بیس کروڑ تک جا پہنچی تھی جو 1980ء کے مقابلے میں دگنی تھی

پہنچانے کے خواب دکھاتے ہیں اور وہاں پُرتعیّش زندگی گزارنے کا جھانسہ دیتے ہیں۔ان کے جھانسے میں آکر ہمارے سادہ لوح افراد مال کے ساتھ اپنی جان بھی خطرے میں ڈالنے پر آمادہ ہو جاتے ہیں۔لیکن اب ہمیں جاگنا اور زندگی بہتر بنانے کی آرزو لیے غیر قانونی طور پر دیارِ غیر جانے کی کوشش کرنے والوں کی جانوں کا ماتم کرنے کے بجائے ٹھوس بنیادوں پر کچھ کرنا ہوگا۔

ترکِ وطن کی تاریخ پرانی

حقیقت یہ ہے کہ مختلف وجوہ کے تحت ترکِ وطن کرنے کی تاریخ بہت پرانی ہے۔ہر خطّے اور ہر زبان میں اس بارے میں قصّے ،کہانیاں اور اشعار موجود ہیں۔پہلے نقل وحمل کے ذرائع محدود اور سُست تھے،لہٰذا یہ عمل سُست روی کے ساتھ ہوتا تھا،لیکن سائنس کی ترقی نے ترکِ وطن کے تیز رفتار عمل کے لیے راہیں کھول دی ہیں۔ اسی سائنسی ترقی کی وجہ سے معاشرے میں بہت سے ایسے مسائل نے جنم لیا ہے اور ایسے مواقع پیدا ہوئے ہیں کہ لوگ بڑی تعداد میں ترک وطن کرنے لگے ہیں۔

اقوام متحدہ کے ادارے گلوبل کمیشن آن انٹرنیشنل مائیگریشن کے مطابق وقت گزرنے کے ساتھ دنیا بھر میں تارکینِ وطن کی تعداد بڑھتی جا رہی ہے،جس کی وجہ سے ایک جانب یہ مسئلہ پے چیدہ ہوتا جا رہا ہے اور دوسری جانب اس عمل سے بہت سے سود مند امکانات بھی جنم لے رہے ہیں۔

اس صورت حال کا جائزہ لینے اور اس ضمن میں اقدامات کرنے کی غرض سے دسمبر 2003ء میں اقوام

متحدہ کے سیکریٹری جنرل کوفی عنان کی ہدایت پر گلوبل کمیشن آن انٹرنیشنل مائیگریشن قائم کیا گیا تھا۔

انیس ممالک سے عالمی سطح کا تجربہ رکھنے والے مختلف شعبوں کے اعلیٰ سطح کے ماہرین کے ذمے یہ کام لگایا گیا تھا

کہ وہ ممالک اور مسئلے سے متعلق کرداروں کے درمیان اس معاملے پر مباحث کو فروغ دیں، تارکین کے ضمن میں موجود پالیسیز میں موجود خلا کا جائزہ لیں اور ترکِ وطن اور دیگر عالمی مسائل کے درمیان باہمی تعلق کا تجزیہ کریں اور مناسب تجاویز کے ساتھ رپورٹ اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل، حکومتوں اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کو پیش کریں۔

چناں چہ ایسا ہی کیا گیا اور کمیشن کی رپورٹ افادہ عام کے لیے جاری کی جاچکی ہے۔اس کے علاوہ ہر سال 18 دسمبر کو تارکین وطن کا عالمی یوم بھی منایا جاتا ہے۔

فلسفے بدل گئے

تاریخ کا مطالعہ ہمیں بتاتا ہے کہ مختلف زمانوں میں مختلف وجوہ کی بناء پر لوگوں نے ترکِ وطن کیا۔ڈیڑھ دوسو برس قبل تک اس کی بنیادی وجوہ جنگیں، تنازعات اور قحط وغیرہ تھیں۔لیکن عالم گیریت کے عمل نے دنیا کے بہت سے فلسفے تبدیل کردیے ہیں۔ آج مختلف خِطّوں کی ریاستیں، معاشرے، معیشتیں اور ثقافتیں تیزی سے ایک دوسرے کے قریب آرہی ہیں اور اُن کا ایک دوسرے پر انحصار بڑھتا جارہا ہے۔

نئی ٹیکنالوجیز نے سرمائے، سامان، خدمات، اطلاعات اور خیالات کی ایک سے دوسری جگہ سرعت سے منتقلی ممکن بنادی ہے۔اسی طرح عالمی اقتصادیات کا دائرہ تیزی سے وسیع ہورہا ہے، جس کی وجہ سے لاکھوں لوگوں کے لیے بہتر زندگی گزارنے کے مواقع پیدا ہوئے ہیں۔

تاہم، دوسری جانب عالمی سطح پر یہ بھی تسلیم کیا جارہا ہے کہ عالم گیریت کے دنیا بھر میں اثرات یک ساں طریقے سے مرتب نہیں ہورہے ہیں۔

> لیکن جب یہی لوگ دھڑلّے سے ملک بھر میں اپنا نیٹ ورک کام یابی سے چلارہے تھے تو کوئی ان سے پوچھنے والا نہیں تھا کہ وہ کیا کررہے ہیں۔حالاں کہ انسانی حقوق کی مختلف تنظیمیں برسوں سے ملک میں انسانی اسمگلنگ کے بڑھتے ہوئے رجحان کے بارے میں خبردار کرتی آرہی ہیں، لیکن چند ہفتے قبل تک کسی کے کان پر جوں تک نہیں رینگی تھی

جس کے نتیجے میں دنیا بھر میں لوگوں کے معیارات زندگی میں اور انسانی جانوں کے تحفظ کی سطح میں فرق بڑھتا جارہا ہے۔ اس بڑھتے ہوئے فرق نے ترکِ وطن کے عمل کا دائرہ وسیع اور اس کے لیے مواقع میں اضافہ کردیا ہے۔اقوام متحدہ کے ادارہ برائے آبادی کے اعداد وشمار کے مطابق دنیا بھر میں 2005ء تک تارکین وطن کی تعداد بیس کروڑ تک جا پہنچی تھی جو 1980ء کے مقابلے میں دگنی تھی۔

آج تارکین وطن دنیا کے ہر خطّے میں موجود ہیں۔ لیکن ترکِ وطن کا کبھی بھی یہ مطلب نہیں ہوتا کہ تارکین وطن کی مشکلات ختم یا کم ہوگئی ہیں۔کیوں کہ ترکِ وطن خواہ کسی بھی وجہ سے کیا جائے، بہت سے نفسیاتی، جسمانی، جذباتی، روحانی، سماجی اور معاشی مسائل کو جنم دیتا ہے۔

چناں چہ خواہش، جبر یا ضرورت کے تحت گھربار، علاقہ اور وطن چھوڑ کر کہیں اور جانے والوں کے لیے زندگی کچھ زیادہ آسان نہیں۔ ہوسکتا ہے کہ اس عمل کے نتیجے میں بعض افراد کو مادی آسودگی نصیب ہوجاتی ہو،لیکن روحانی آسودگی حاصل ہونا ضروری نہیں ہوتا۔ پھر یہ امکان دوسری جانب برقرار رہتا ہے کہ مادّی آسودگی بھی ہر تارکِ وطن کے حصّے میں نہ آئے۔

پُرآسائش زندگی کی خواہش

پرانے زمانے کے لوگ پُرکھوں کے وطن کی مٹی اور اپنی جائے پیدائش کو بہت اہمیت دیتے تھے۔ان کے لیے اپنے فوت شدہ بزرگوں کی ہڈیاں چھوڑ کر کسی اور علاقے یا دیس میں جابسنا بہت مشکل امر ہوتا تھا،لیکن زمانے کی گردش نے بہت سی روایات ختم کرکے نئی روایات کو جنم دیا ہے۔

اس کی بنیادی وجہ مادّہ پرستی قرار دی جاتی ہے۔آج کا انسان مادّی ترقی کو زیادہ اہمیت دیتا ہے اور اس کا فلسفہ یہ ہے کہ پُرکھوں کی ہڈیاں اور ان کی روایات سے جُڑے رہ کر اس کا پیٹ نہیں بھرسکتا اور وہ پُرآسائش زندگی نہیں گزار سکتا۔

یہی وجہ ہے کہ آج پاکستان سمیت دنیا بھر میں ترکِ

وطن کرنے والوں کی تعداد میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔ پاکستان سے ترکِ وطن کر کے کہیں اور جانے والوں ہی کو لے لیں۔ کئی برس قبل کے سرکاری اعداد و شمار کے مطابق تقریباً بتیس لاکھ پاکستانی قانونی طور سے اور پینتیس ہزار سے زائد غیر قانونی طور پر مختلف ممالک میں مقیم ہیں۔ لیکن آزاد ذرائع یہ تعداد کہیں زیادہ بتاتے ہیں۔

یہ درست ہے کہ کوئی بھی انسان، حتیٰ کہ جانور بھی اپنا آشیانہ آسانی سے نہیں چھوڑتا، لیکن اسے کیا کہیے کہ بعض اوقات روشن مستقبل کی اُمّید یا مجبوریاں اس قدر بڑھ جاتی ہیں کہ لوگ ترکِ وطن پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ ترکِ وطن کا پہلا نشانہ رشتے دار اور دوست احباب بنتے ہیں کیوں کہ اس عمل کے نتیجے میں ان سے بچھڑنے کے جاں گسل لمحات آجاتے ہیں، مگر یہ خواہشات اور مجبوریاں ہیں، جو دنیا کی کل آبادی کے تین فی صد حصّے یا پندرہ کروڑ افراد کو ان کے وطنِ مالوف سے دور کسی اور ملک میں رہنے پر مجبور کیے ہوئے ہیں۔

محنت کشوں کی عالمی تنظیم آئی ایل او کے مطابق ان میں سے آٹھ کروڑ افراد نے صرف روزگار کے لیے اپنا وطن ترک کیا ہے اور وہ مائیگرینٹ ورکرز ہیں۔ ادارے کے اعداد و شمار کے مطابق 1997ء میں افریقا میں دو کروڑ، شمالی امریکا میں ایک کروڑ ستّر لاکھ، وسطی اور جنوبی امریکا میں ایک کروڑ بیس لاکھ، ایشیا میں ستر لاکھ، خلیجِ وسطیٰ میں نوے لاکھ اور یورپ میں تین کروڑ مائیگرینٹ ورکرز مصروفِ عمل تھے۔

دوسری جانب آئی ایل او کا کہنا ہے کہ مختلف ممالک میں لوگوں کو شہریت دینے کے عمل کو روز بہ روز پے چیدہ اور مشکل بنائے جانے کی وجہ سے دنیا بھر میں انسانوں کی اسمگلنگ کا عمل بڑھتا جا رہا ہے اور اس کے نتیجے میں آئے روز بہت سے افراد اور خاندان مختلف مشکلات اور صدمات کا شکار ہوتے رہتے ہیں۔

بڑھتی ہوئی انسانی اسمگلنگ

آج ہمارے لاکھوں نوجوان بے روزگار پھر رہے ہیں۔ آسمان کی بلندیوں کو چھوتی ہوئی مہنگائی، خوراک کا بڑھتا ہوا عدم تحفظ اور روزگار کے ذرائع کی شدید کمی نے

انہیں غیر قانونی طور پر یورپی ممالک کی طرف ہجرت کرنے پر مجبور کر دیا ہے۔

ایجنٹ انہیں کنٹینرز میں باندھ دیتے ہیں یا بھری ہوئی کشتیوں میں دھکیل دیتے ہیں، جس کے نتیجے میں ایسے سانحات رونما ہوتے ہیں۔ اپریل 2022 سے اب تک آٹھ، نو لاکھ پاکستانی ملازمتوں کے لیے بیرون ملک جا چکے ہیں۔

پرانے زمانے کے لوگ پُرکھوں کے وطن کی مٹی اور اپنی جائے پیدائش کو بہت اہمیت دیتے تھے۔ ان کے لیے اپنے فوت شدہ بزرگوں کی ہڈیاں چھوڑ کر کسی اور علاقے یا دیس میں جا بسنا بہت مشکل امر ہوتا تھا، لیکن زمانے کی گردش نے بہت سی روایات ختم کر کے نئی روایات کو جنم دیا ہے

متعلقہ اداروں کی مجرمانہ غفلت اور اسمگلرز کے ملک میں بڑھتی ہوئی بے روزگاری اور اقتصادی صورت حال کا کام یابی سے فائدہ اٹھانے کی وجہ سے چند برسوں سے انسانی اسمگلنگ میں اضافہ ہو رہا ہے۔ ایف آئی اے کے اعداد و شمار کے مطابق، مرد، خواتین، بچے اور خواجہ سرا بھی انسانی اسمگلنگ کا شکار ہوئے ہیں۔ پہلے ملک کے سب سے زیادہ آبادی والے صوبے پنجاب میں، انسانی اسمگلنگ کے رپورٹ ہونے والے کیسز کی تعداد چھ تھی، لیکن 2022 میں یہ تعداد بڑھ کر 217 تک پہنچ گئی تھی جو کہ حیرت انگیز اضافہ ہے۔

ایف آئی اے کی ریڈ بک کے مطابق بیش تر انتہائی مطلوب انسانی اسمگلرز کا تعلق گجرات اور گوجرانوالہ سے ہے۔ بعض انسانی اسمگلر سیالکوٹ، راول پنڈی، منڈی بہاء الدین اور آزاد جموں و کشمیر سے تعلق رکھتے ہیں۔ یہ ایجنٹ لوگوں کو تھوڑی رقم میں دوسرے ممالک بھیجنے کا جھانسا دیتے ہیں اور ان سے پیسے لے کر انہیں کسی دوسرے ایجنٹ کے ہاتھوں فروخت کر دیتے ہیں۔

محتاط اندازوں کے مطابق پاکستان میں سرگرم عمل انسانی اسمگلرز اس غیر قانونی کاروبار سے تقریباً15 کروڑ ڈالرز تک سالانہ کماتے ہیں۔ حالیہ حادثے میں متاثر ہونے والے ایک شہری نے ایف آئی اے کو بیان دیا ہے

کہ ایجنٹ نے غیر قانونی طور پر یورپ پہنچانے کے لیے 40، 40لاکھ روپے طلب کیے تھے، بھاؤ تاؤ کے بعد معاملہ 35لاکھ روپے فی کس میں طے پایا تھا۔

بیان کے مطابق ایجنٹ نے گاؤں والوں سے کہا تھا

کہ وہ لوگوں کو لیبیا سے کشتی کے ذریعے پہلے یونان اور پھر اٹلی پہنچائے گا اور یہ سفر محفوظ ہوگا، اس لیے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔ اس شہری کے مطابق اس کے بیٹے نے لیبیا سے اسے کال کر کے بتایا تھا کہ یہاں سے اٹلی پہنچانے کے پانچ ہزار ڈالرز لیتے ہیں اور پاکستان میں موجود ایجنٹس کا لیبیا کے ان ایجنٹس کے ساتھ رابطہ ہوتا ہے۔ اس کے بہ قول غیر قانونی تارکینِ وطن کے رش کے سبب ڈیڑھ، دو ماہ تک باری نہیں آپاتی جس کی وجہ سے لوگ لیبیا میں کیمپوں میں بھوکے، پیاسے رہنے پر مجبور ہوتے ہیں۔

اقوام متحدہ کی ایک رپورٹ کے مطابق پاکستان میں انسانی اسمگلنگ کی صورت حال سنگین ہوتی جا رہی ہے۔ رپورٹ کے مطابق یورپی یونین اور مشرق وسطیٰ میں غیر قانونی ہجرت کرنے والے پاکستانیوں کی شرح گزشتہ برسوں کے مقابلے میں کئی گنا بڑھ چکی ہے۔

پاکستان کمیشن برائے انسانی حقوق (ایچ آر سی پی) کی ایک تحقیقی رپورٹ کے مطابق پاکستان انسانی اسمگلنگ کے لیے ایک ذریعے، راہداری اور منزل کے طور پر استعمال ہو رہا ہے۔ پاکستان میں2023 تک، چار برسوں میں ملک بھر سے انسانی اسمگلنگ کے 80 ہزار سے زاید واقعات سامنے آئے تھے اور متاثرین میں بیش تر خواتین اور بچّے ہیں۔

یہاں سے انسانی اسمگلنگ میں اضافے کی ایک وجہ پاکستان کا جغرافیہ اور کئی ممالک سے منسلک اس کی طویل سرحدیں بھی ہیں۔ ایران کے ساتھ پاکستان کی سرحد نو سو کلومیٹر طویل ہے، جہاں سے انسانی اسمگلنگ میں ملوث نیٹ ورکس کی سرگرمیاں سب سے زیادہ ہوتی ہیں، کیوں کہ صرف تافتان کے مقام پر دونوں ملکوں کے درمیان امیگریشن کا مرکز ہے اور وہاں بھی سہولتوں کا فقدان ہے۔

ایک وڈیو میں گجرات سے تعلق رکھنے والا ایک نوجوان کہہ رہا ہے کہ پاکستان میں بہت مشکل حالات تھے۔ وہاں سے بھاگ کر لیبیا آئے۔ یہاں آ کر بھی لگ بھگ ڈیڑھ سے دو ماہ ایجنٹس کے ہاتھوں تکالیف برداشت کیں۔ لیبیا کے حالات کا ذکر کرتے ہوئے وہ بتاتا ہے کہ وہاں کھانا میسر تھا اور نہ پانی دیا جاتا تھا۔ اضافی لباس بھی ساتھ نہیں تھے اور نہ کسی کے پاس فون کرنے کی سہولت تھی

پاکستان میں بلوچستان سے ایران، پھر ترکی اور وہاں سے یونان، یہ ایک روایتی راستہ رہا ہے اور جب اسمگل کیے جانے والے افراد مطلوبہ ملک (بہ شمول یورپی ممالک) پہنچ جاتے ہیں تو وہاں موجود ایجنٹس انہیں اُن کی مرضی کی منزلوں پر بھیج دیتے ہیں۔

اس کے علاوہ بلوچستان کی سرحد پر ایران میں مند بیلو کا علاقہ انسانی اسمگلرز کے زیرِ استعمال ہے۔ ایران سے سالانہ تقریباً15 ہزار اور عمان سے لگ بھگ سات، آٹھ ہزار پاکستانیوں کو گرفتار کرنے کے بعد ملک بدر کر کے پاکستانی حکام کے حوالے کیا جاتا ہے۔ تاہم انسانی اسمگلنگ کا شکار ہونے والے افراد کی سالانہ مجموعی تعداد کے بارے میں سرکاری طور پر کوئی اعداد و شمار جمع کرنا تقریباً ناممکن ہے۔

پاکستان اس غیر قانونی عمل سے شدید طور پر متاثر ہوا ہے، یہاں سے نہ صرف انسانی اسمگلنگ ہوتی ہے، بلکہ اس سرزمین کو گزرگاہ کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ پاکستان میں بنگلا دیش، سری لنکا، برما اور بھارت سے خواتین، بچوں اور مردوں کو غیر قانونی طور پر خلیجی ممالک، ترکی، ایران اور یورپ میں اونٹوں کی دوڑ، جسم فروشی اور جبری مشقت کے لیے ہوائی، سمندری اور زمینی راستوں سے اسمگل کیا جاتا ہے۔

افغانستان کے باشندوں کو بھی مغربی اور خلیجی ممالک کی طرف اسمگل کرنے کے لیے پاکستان کو راہ داری کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے، کیوں کہ دونوں ملکوں کے درمیان 2400 کلومیٹر طویل سرحد پر صرف چمن اور طورخم کے مقام پر دو امیگریشن پوسٹس ہیں۔

آرام دہ زندگی یا موت کا سفر

غیر قانونی طور پر ممالک کی سرحدیں عبور کرنے کے دوران راستے میں ویران اور پہاڑی راستوں پر بھوک پیاس، چوٹ لگنا اور کشتیاں اُلٹنے سے اموات ہونا معمول

ہیں اور کئی افراد تو سرحد عبور کرتے ہوئے فائرنگ کا نشانہ بن جاتے ہیں۔ کسی مرحلے پر اُن کی مشکلات ختم نہیں ہوتیں۔ غربت، تنگ دستی اور بے روزگاری سے تنگ سنہرے مستقبل کے خواب دیکھنے والوں کے لیے یہ سفر زندگی اور موت کا سفر بن جاتا ہے۔

حالیہ حادثے میں بچ جانے والے بعض افراد نے اپنے گھر وڈیو پیغامات ارسال کیے ہیں۔ ان وڈیوز میں انہوں نے اس سفر میں پیش آنے والی مشکلات کی تفصیلات بھی بتائی ہیں اور دیگر لوگوں سے اپیل کی ہے کہ آئندہ کوئی اس راستے سے یورپ جانے کی کوشش نہ کرے۔ زندہ بچ جانے والے 21 سالہ ہارون اصغر نے دو وڈیوز یونان کے دارالحکومت ایتھنز کے نواحی علاقے، مالا کاسا کیمپ، میں ریکارڈ کی ہیں جہاں کشتی کیحادثے میں زندہ بچ جانیوالے پاکستانیوں کو رکھا گیا ہے۔

ایک وڈیو میں گجرات سے تعلق رکھنے والا ایک نوجوان کہہ رہا ہے کہ پاکستان میں بہت مشکل حالات تھے۔ وہاں سے بھاگ کر لیبیا آئے۔ یہاں آ کر بھی لگ بھگ ڈیڑھ سے دو ماہ ایجنٹس کے ہاتھوں تکالیف برداشت کیں۔ لیبیا کے حالات کا ذکر کرتے ہوئے وہ بتاتا ہے کہ وہاں کھانا میسر تھا اور نہ پانی دیا جاتا تھا۔ اضافی لباس بھی ساتھ نہیں تھے اور نہ کسی کیپاس فون کرنے کی سہولت تھی۔

لیبیا سے یورپ جانے کے لیے کشتی میں سوار ہوئے تو وہ ٹھیک نہیں تھی۔ اس کا انجن خراب تھا اور اس میں کمیونی کیشن کے لیے لگا ہوا سسٹم اور جی پی ایس بھی کام نہیں کر رہے تھے۔ کشتی چلانے والا اناڑی تھا۔ راستے میں اس نے ایک کارگو جہاز والوں سے کہا کہ ان مسافروں کو اپنے ساتھ لے جاو۔ کارگو جہاز میں بیٹھنے کے عمل کے دوران ہی ہماری کشتی الٹ گئی۔ کارگو جہاز والوں نے ہمیں بچانے کی ہر ممکن کوشش کی۔ لیکن ہمارا سب کچھ پانی میں ڈوب گیا۔

سیالکوٹ کے رہائشی ایک نوجوان نے وڈیو پیغام میں بتایا کہ وہ 10 اور 11 دسمبر کی درمیانی شب لیبیا سے روانہ ہوئے تھے۔ ان کے بہ قول سمندری سفر پر روانہ ہونے سے قبل موسم چیک کرنا چاہیے تھا، کیوں کہ سمندر میں حالات بہت خراب تھے۔

طوفانی لہریں بار بار آ رہی تھیں۔ 13 اور 14 دسمبر کی درمیانی شب کشتی کو حادثہ پیش آیا۔ نارووال کے مکین ایک نوجوان کا کہنا تھا کہ وہ لیبیا سے یورپ جانے کی کوشش کر رہے تھے۔ یونان کے قریب کشتی کو حادثہ پیش آیا۔ سمندری لہریں بہت تیز تھیں۔ تین دن سمندر میں کھلے آسمان تلے گزارنے پڑے۔

پاکستان اس غیر قانونی عمل سے شدید طور پر متاثر ہوا ہے، یہاں سے نہ صرف انسانی اسمگلنگ ہوتی ہے، بلکہ اس سرزمین کو گزرگاہ کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ پاکستان میں بنگلا دیش، سری لنکا، برما اور بھارت سے خواتین، بچوں اور مردوں کو غیر قانونی طور پر خلیجی ممالک، ترکی، ایران اور یورپ میں اونٹوں کی دوڑ، جسم فروشی اور جبری مشقت کے لیے ہوائی، سمندری اور زمینی راستوں سے اسمگل کیا جاتا ہے

حادثے میں بچ جانے والے دیگر پاکستانیوں کے مطابق سمندر میں حالات بہت خراب تھے، جہاز میں 84 افراد تھے، حادثے میں درجنوں پاکستانی ہماری آنکھوں کے سامنے سمندر میں ڈوب گئے۔ جس کشتی پر وہ سوار تھے اس کا انجن ٹھیک تھا، نہ واکی ٹاکی اور نہ ہی اسے چلانے والا ٹھیک تھا۔

حادثے کے بعد کارگو شپ نے لوگوں کو بچایا۔ ہمارے کپڑے، موبائل اور جوتے سب وہاں رہ گئے، اب ہمارے پاس کپڑے ہیں اور نہ ہی جوتے۔ متاثرین اس وقت یونان کیکیمپ میں مقیم ہیں۔ وہ لوگ پاکستان سے لیبیا پہنچے تھے۔ وہاں سے 11 دسمبر کو کشتی سفر پر نکلی تھی۔

دوسری جانب یونان میں پاکستان کے سفیر، عامر آفتاب قریشی کے مطابق کشتی کیحادثے میں درجنوں پاکستانی اب بھی لاپتا ہیں، ریسکیو آپریشن جاری ہے، مگر لوگوں کیبچنیکی امیدیں کم ہیں۔ واضح رہیکہ لیبیا سے غیر قانونی طریقے سے جانے والی 5 کشتیوں پر پاکستانی سوار تھے۔ کشتیوں کو حادثہ ضرورت سے زیادہ افراد سوار ہونیکی وجہ سے پیش آیا۔

☆☆☆☆☆

پاکستان میں دراندازی، 70 فیصد افغان ملوث، افغانستان فتنہ الخوارج اور پاکستان میں سے ایک کا انتخاب کرے، فیلڈ مارشل

اسلام آباد(کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) چیف آف آرمی اسٹاف و چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے کہا ہے کہ پاکستان میں دراندازی کرنے والے ٹی ٹی پی جنگجوؤں میں 70 فیصد افغان ہوتے ہیں، کسی بھی اسلامی ریاست میں جہاد کا حکم یا فتویٰ ریاست کے علاوہ کوئی اورنہیں دے سکتا، آپریشن بنیان مرصوص کے دوران اللہ تعالیٰ کی خصوصی مدد کو نہ صرف دیکھا بلکہ محسوس بھی کیا، افغان طالبان کی پشت پناہی سے دہشت گردی کے ذریعے پاکستان کے معصوم شہریوں اور بچوں کونشانہ بنایا جا رہا ہے، افغانستان کو فتنہ الخوارج اور پاکستان میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنا ہوگا، اللہ تعالیٰ نے اسلامی مما لک میں سےمحافظین حرمین کا شرف پاکستان کو عطا کیا ہے۔ پاکستان کو درپیش داخلی و خارجی چیلنجز سے نمٹنے کے لیے قومی اتحاد، فکری یکجہتی اور علم کی طاقت ناگزیر ہے۔ وہ 10 دسمبر 2025 کو اسلام آباد میں منعقدہ قومی علماء ومشائخ کانفرنس سے خطاب کر

چیف آف آرمی اسٹاف فیلڈ مارشل سید عاصم منیر

رہے تھے جس میں ملک بھر سے تمام مکاتبِ فکر کے علماء اور مشائخ نے بھرپور شرکت کی۔ فیلڈ مارشل نے اپنے خطاب میں دہشت گردی، قومی سلامتی، عالمی برادری میں پاکستان کے ابھرتے کردار، جنگی تیاریوں اور علم وقلم کی اہمیت پر تفصیلی گفتگو کی۔ انہوں نے قرآنِ کریم کی آیات اور اشعار کے حوالہ جات پیش کرتے ہوئے پاکستان کے بارے میں اپنا واضح اور دو ٹوک مئوقف بیان کیا۔ فیلڈ مارشل عاصم منیر کا کہنا تھا کہ کالعدم تحریک طالبان پاکستان کی وہ تنظیمیں جو پاکستان میں دراندازی کرتی ہیں ان میں اکثریت افغانوں کی ہوتی ہے۔ ٹی ٹی پی کی جانب سے پاکستان آنے والی فورسز میں 70 فیصد افغان شامل ہوتے ہیں۔ چیف آف ڈیفنس فورسز نے سوال اٹھایا کہ کیا افغانستان ہمارے پاکستانی بچوں کا خون نہیں بہا رہا؟ انہوں نے یاد دلایا کہ افغان طالبان کو واضح طور پر کہا گیا تھا کہ وہ پاکستان اور ٹی ٹی پی میں سے کسی ایک کا انتخاب کریں۔

ڈیرہ اسماعیل خان، فورسز کے آپریشن میں 7 دہشت گرد ہلاک، ایک سپاہی شہید

ڈیرہ اسماعیل خان (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) سیکورٹی فورسز کی جانب سے ڈیرہ اسماعیل خان کے علاقے کلاچی میں خفیہ اطلاعات پر کیے گئے آپریشن میں 7 خوارج مارے گئے۔ جبکہ دہشتگردوں سے اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا، صدر آصف علی زرداری اور وزیراعظم شہباز نے فتنہ الخوارج کے خلاف کامیاب کارروائی پر سکیورٹی فورسز کو خراجِ تحسین پیش کیا جبکہ شہید نائیک یاسر خان شہید کو خراج عقیدت پیش کیا اور شہید کے بلندی درجات اور اہلخانہ کیلئے صبر کی دعا کی۔ آئی ایس پی آر کی جانب سے جاری بیان کے مطابق کلاچی میں بھارتی پراکسی فتنہ الخوارج کی موجودگی کی اطلاع پر آپریشن کیا گیا۔ بیان میں کہا گیا کہ آپریشن کے دوران 7 خوارج مارے گئے، ہلاک خوارج متعدد دہشت گردانہ سرگرمیوں میں ملوث تھے۔ جبکہ فائرنگ کے تبادلے میں وطن کے بہادر سپوت نائیک یاسر خان نے جامِ شہادت نوش کیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق علاقے میں کسی بھی دوسرے بھارتی اسپانسرڈ خوارج کے خاتمے کیلئے کلیئرنس آپریشن تیز کر دیا گیا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی انسدادِ دہشت گردی مہم پوری قوت سے جاری رہے گی۔ صدر آصف علی زرداری نے کامیاب کارروائی پر سکیورٹی فورسز کو خراجِ تحسین پیش کیا۔ انہوں نینے آپریشن کے دوران سات خوارج کے خاتمے کو ریاستی رٹ کے مؤثر نفاذ اور قومی سلامتی کے عزم کا مظہر قرار دیا۔ وزیراعظم شہباز شریف نے کولاچی، ڈیرہ اسماعیل خان میں فتنہ الخوارج کے خلاف کامیاب آپریشن پر سکیورٹی فورسز کے افسران و اہلکاروں کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ ملک سے دہشت گردی کی عفریت کے مکمل خاتمے تک اس کے خلاف جنگ جاری رکھیں گے۔

بھارت کو شکست، پاکستان کی عالمی سطح پر عزت بڑھی، وزیر اعظم

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ جنگ میں بھارت کو شکست کے بعد عالمی سطح پر پاکستان کی عزت بڑھی، معرکہ حق میں افواج پاکستان کا زور دار مکا مودی سرکار کو کبھی نہیں بھولے گا، شہداء کی عزت وتکریم ہمارا فرض ہے اگر کوئی ان کا مذاق اڑائے اور تضحیک کرے تو نہ دنیا میں اس کو عزت ملے گی نہ اللہ معاف کریگا، پاکستان میں ترقی جادو، ٹونے سے نہیں محنت سے ہوگی، نوجوان ملک کی ترقی اور خوشحالی کی ضمانت ہیں، مصنوعی ذہانت کی تربیت کیلئے نوجوانوں کو چین اور یورپ بھجوایا جائیگا، وفاق، صوبائی حکومتیں اور عوام ملکر فیصلہ کرلیں تو ملک تیزی سے ترقی کریگا اور معاشی طور پر اقوام عالم میں اسی مقام پر پہنچے گا جس پر ہم عسکری طور پر پہنچے ہیں۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار بدھ کو یونیورسٹی آف ہری پور میں پرائم منسٹر لیپ ٹاپ اسکیم کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیراعظم شہباز شریف نے ہری پور کے لیے دانش اسکول کے قیام کا اعلان کرتے ہوئےکہا کہ ہری پور میں بچوں اور بچیوں کے لیے علیحدہ علیحدہ دانش اسکول بنائیں جائینگے۔ تقریب میں وفاقی وزیر امور کشمیر و گلگت بلتستان انجینئر امیر مقام، وفاقی وزیر مذہبی امور سردار محمد یوسف، وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات عطاء اللہ تارڑ، چیئرمین وزیراعظم یوتھ پروگرام رانا مشہود احمد خاں اور رکن قومی اسمبلی بابر نواز خان بھی موجود تھے۔ وزیراعظم نے کہا کہ لیپ ٹاپ اسکیم تقسیم کرنے کی تقریب میں شرکت پر دلی خوشی ہو رہی ہے، خیبر پختونخوا کے عوام بہت دلیر اور غیور ہیں، انہوں نے دہشت گردی کے خلاف عظیم قربانیاں دی ہیں۔

وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان کی ترقی اور خوشحالی کی ضمانت ملک کی نوجوان نسل ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ ملک کی ترقی اور خوشحالی کا سفر کسی ایک یا دو صوبوں پر

وزیراعظم محمد شہباز شریف

منحصر نہیں ہے بلکہ چاروں صوبے ملکر جب ترقی کرینگے تو پاکستان عظیم ملک بنے گا، یہ کام انشاء اللہ محنت، امانت، دیانت بھائی چارے اور اتحاد و اتفاق سے ہوگا۔ وزیراعظم نے کہا کہ معرکہ حق میں 6 اور 10 مئی کے دوران بھارت کو افواج پاکستان کا زور دار مکا پڑا، قوم کی دعاؤں سے مودی سرکار کو وہ سبق سکھایا گیا جو اسے کبھی نہیں بھولے گا، اللہ تعالیٰ نے قوم کو عظیم فتح نصیب کی جس سے دنیا بھر میں پاکستان کی عزت وتکریم میں اضافہ ہوا ہے۔ معرکہ حق میں افواج پاکستان نے قوم کی دعاؤں سے فتح حاصل کی، دلی سے لیکر ممبئی تک بھارت یہ شکست کبھی بھول نہیں پائیگا۔ انہوں نے کہا کہ لیپ ٹاپ اسکیم کی وجہ سے مجھ پر تنقید کے نشتر بھی چلائے گئے لیکن میرا ضمیر بہت مطمئن تھا کیونکہ چھ لاکھ لیپ ٹاپ مکمل شفافیت کے ساتھ میرٹ پر تقسیم کیے گئے ہیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ مصنوعی ذہانت کی تربیت کے لیے طلبہ و طالبات کو چین اور یورپ بھجوایا جائے گا، معیشت منجدھار سے نکل آئی ہے، ملک ڈیفالٹ سے بچ گیا ہے۔

9 مئی کے مزید 2 مقدمات کا فیصلہ، یاسمین راشد، محمود الرشید اور اعجاز چوہدری کو 10، 10 سال قید

لاہور (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) انسداد دہشت گردی عدالت نے 9 مئی گلبرگ میں پولیس کی گاڑیاں جلانے اور کلمہ چوک کنٹینر جلانے کے 2 کیسوں کا فیصلہ سنا دیا، عدالت نے عمر سرفراز چیمہ، ڈاکٹر یاسمین راشد، میاں محمود الرشید، اعجاز چوہدری و دیگران کو دس دس سال قید کی سزا سنادی، دونوں مقدمات میں شاہ محمود قریشی کا چالان پیش نہیں کیا گیا، عدالت نے گلبرگ میں پولیس گاڑیاں جلانے کیس میں 7 ملزمان کو سزا جبکہ 22 ملزمان کو بری کرنے کا حکم جاری کیا، عدالت نے کلمہ چوک پر کنٹینر جلانے کے کیس میں 20 ملزمان کو سزا جبکہ 5 ملزمان کو بری کرنے کا حکم جاری کر دیا، جج ارشد جاوید نے کوٹ لکھپت جیل میں سخت سیکورٹی میں فیصلہ سنایا، مقدمے میں شہزاد خرم، علی ملک، شبنم جہانگیر، ظریف خان، میاں اسلم اقبال، سیاد خان، علی حسن نواز، شبیر حسین، محمد جاوید، عبدالصمد، حماد اظہر، واسق قیوم، مراد سعید، زبیر نیازی، عزیز الرحمٰن کو اشتہاری قرار دیا گیا، فیصلے سنائے جانے کے وقت ڈاکٹر یاسمین راشد، عمر سرفراز چیمہ، اعجاز چوہدری، میاں محمود الرشید و دیگر ملزمان اور وکلاء جیل کے کمرہ عدالت میں موجود تھے، پولیس کی گاڑیاں جلانے کے مقدمہ میں 29 ملزمان کا ٹرائل کیا گیا جبکہ دوسرے کیس میں 33 ملزمان کو چالان کیا گیا۔

طارق جہانگیری ڈی نوٹیفائی، صدر مملکت نے منظوری دیدی

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) صدر آصف علی زرداری نے وزیراعظم کی ایڈوائس پر جسٹس طارق محمود جہانگیری کو اسلام آباد ہائی کورٹ کے جج کے عہدے سے ہٹانے کی منظوری دیدی۔ جسٹس طارق محمود جہانگیری کو ڈی نوٹیفکیشن اسلام آباد ہائی کورٹ کے فیصلے کی تعمیل کرتے ہوئے جاری کیا گیا ہے جس میں ان کی بطور جج تقرری غیر قانونی قرار دیتے ہوئے انہیں عہدہ خالی کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔قبل ازیں اسلام آباد ہائیکورٹ نے طارق محمود جہانگیری کو ڈگری تنازع کیس میں جج کے عہدے کیلئے نااہل قرار دیدیا، کراچی یونیورسٹی کے رجسٹرار بھی عدالت میں پیش ہوئے تاہم طارق جہانگیری عدالت میں پیش نہیں ہوئے، رجسٹرار نے طارق محمود جہانگیری کی ڈگری سے متعلق اوریجنل ریکارڈ پیش کیا، رجسٹرار نے عدالت کو بتایا کہ کراچی یونیورسٹی نے حتمی طور پر طارق محمود جہانگیری کی ڈگری کینسل کردی، میاں داد ایڈووکیٹ نے کہا کہ وہ بھی قسم اٹھا کر کہتے ہیں طارق جہانگیری کے انرولمنٹ فارم تک بوگس تھے، اگر وہ سچے ہیں تو ایل ایل بی پارٹ 1 اور پارٹ 2 کی مارکس شیٹس لے آئیں، جبکہ پرنسپل اسلامیہ لاء کالج نے کہا کہ طارق جہانگیری نقل کرتے پکڑے گئے، کمیٹی نے 3 سال کی پابندی لگائی، 1992 میں دوبارہ امتحان دینے کے اہل تھے، ڈگری حاصل کرنے کیلئے جعلی انرولمنٹ فارم استعمال کیا۔ ڈگری تنازع کیس کی چیف جسٹس اسلام آباد ہائی کورٹ سرفراز ڈوگر اور جسٹس اعظم خان پر مشتمل بینچ نے سماعت کی جس میں جسٹس طارق جہانگیری عدالت کے سامنے پیش نہیں ہوئے۔ اسلام آباد ہائی کورٹ نے مبینہ ڈگری کیس کا فیصلہ سناتے ہوئے وزارت قانون کو طارق جہانگیری کو ڈی نوٹیفائی کرنے کا حکم دیدیا۔ عدالت نے جسٹس طارق محمود جہانگیری کو عہدے سے

صدر آصف علی زرداری

ہٹانے کا حکم دیدیا ہے۔اسلام آباد ہائی کورٹ نے کہا کہ طارق جہانگیری بطور جج تعیناتی کے وقت ایل ایل بی کی درست ڈگری نہیں رکھتے تھے، ان کی بطور جج تعیناتی غیر قانونی تھی۔عدالت کی جانب سے کہا گیا کہ طارق محمود جہانگیری جج کا عہدہ رکھنے کے اہل نہیں تھے۔ دوران سماعت کراچی یونیورسٹی کے رجسٹرار نے ڈگری سے متعلق اوریجنل ریکارڈ پیش کیا۔عدالت میں رجسٹرار کراچی یونیورسٹی نے بتایا کہ کراچی یونیورسٹی نے حتمی طور پر جسٹس طارق جہانگیری کی ڈگری کینسل کردی۔ پرنسپل اسلامیہ لاء کالج نے کہا کہ طارق محمود جہانگیری انکے اسٹوڈنٹ نہیں تھے، طارق محمود نقل کرتے پکڑے گئے تھے، ان فیئر مینز کمیٹی نے 3 سال کی پابندی لگائی، کمیٹی نے نقل کرنے اور ایگزامنر کو دھمکیاں دینے پر طارق محمود پر 3 سال کی پابندی لگائی۔ طارق محمود 1992 میں دوبارہ امتحان دینے کے اہل تھے، پابندی کے خلاف طارق محمود نے ڈگری حاصل کرنے کیلئے جعلی انرولمنٹ فارم استعمال کیا۔ یونیورسٹی رجسٹرار نے بتایا کہ ایل ایل بی پارٹ 1 میں طارق جہانگیری ولد محمد اکرم کے نام سے امتحان دیا، ایل ایل بی پارٹ 2 میں طارق محمود ولد قاضی محمد اکرم کے نام سے امتحان دیا۔ طارق جہانگیری نے فیک انرولمنٹ نمبر سے ایل ایل بی کا امتحان دیا۔

پاکستان کے روس سے تیل کی تلاش پر معاہدے کیلئے مذاکرات جاری ہیں، وزیرخزانہ

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) وفاقی وزیرخزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ پاکستان اور روس کے درمیان تیل کے شعبے میں تعاون کے معاہدے پر بات چیت جاری ہے، تیل کی تلاش، پیداوار اور ریفائننگ میں روس کو مہارت حاصل ہے، پاکستان فعال اقتصادی سفارتکاری کیلئے پرعزم ہے، پاکستان برکس میں شامل ہوکر مثبت اور تعمیری کردار ادا کرنا چاہتا ہے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے آذربائیجان کے معروف خبر رساں ادارہ رپورٹ انفارمیشن ایجنسی اور روسی خبر رساں ایجنسی ریانووستی کو دیئے گئے دو علیحدہ انٹرویوز میں کیا۔ وفاقی وزیرخزانہ محمد اورنگزیب نے کہا کہ پاکستان روس کے ساتھ معاہدہ کرنے میں خوشی محسوس کریگا۔انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک پاکستان میں ایک اور اسٹیل پلانٹ لگانے پر غور کر رہے ہیں۔

☆☆☆☆☆

ہمیں خطرہ اپنی حکومت، بیوروکریسی اور صنعت کاروں سے ہے، مولانا فضل الرحمٰن

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) جمعیت علماء اسلام پاکستان کے امیر مولانا فضل الرحمٰن نے کہا ہے کہ دینی مدارس کے خلاف کوئی سازش کامیاب نہیں ہونے دیں گے، ہم نے ہمیشہ ایک نصاب اور تعلیم کی بات کی ہے، جب علماء کرام نےکہا آئیں اور مشترکہ نصاب بنائیں تو اس پر بیوروکریسی نے انکار کردیا، ہمیں خطرہ اپنی حکومت، بیوروکریسی اور صنعت کاروں سے ہے۔ان کا کہنا تھا کہ 2010 میں دینی مدارس نے حکومت کی شرائط تسلیم کیں، 26 ویں ترمیم کے ساتھ ایک قانون پاس کیا گیا، اس قانون کا مسودہ ہم نے تیار نہیں کیا، عدم تشدد کا فلسفہ شیخ الہند نے دیا ہے اور سیاست میں ہماری ایک سند ہے، دینی مدارس کے خلاف کوئی سازش کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے جے یو آئی ضلع جنوبی کراچی کے زیر اہتمام مولوی عثمان پارک لیاری کراچی میں عظیم الشان تحفظ مدارس دینیہ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ہم تو تقسیم کے قائل ہی نہی، ہم ایک نصاب کے قائل ہیں، عدم تشدد کا فلسفہ حضرت شیخ الہند نے دیا تھا، آپ سیاست میں آتے کیوں ہو؟ پھر کہتے ہو ہمیں اس میں مت گھسیٹو، تمام ادارے ناگزیر ہیں، جن میں مرکزی جنرل سیکرٹری مولانا عبدالغفور حیدری، مولانا قمرالدین، مولانا سعید یوسف، جامعہ بنوری ٹاؤن کے ناظم تعلیمات مولانا امداد اللہ، صوبائی امیر مولانا عبدالقیوم ہالیجوی، جنرل سیکرٹری علامہ راشد محمود سومرو، قاری محمد عثمان، مولانا عبد الکریم عابد، مولانا سید حماد اللہ شاہ، مولانا نورالحق، مولانا جان محمد، مولانا عبیدالرحمٰن عباسی، مولانا الطاف الرحمٰن عباسی، مولانا مولانا سمیع سواتی، ڈاکٹر نصیرالدین سواتی، مولانا غیاث، قاضی فخرالحسن، مفتی محمد خالد، عبدالحق مخلص،

امیر جمعیت علماء اسلام پاکستان مولانا فضل الرحمٰن

مولانا عبدالرشید نعمانی، قاری فیض الرحمٰن عابد، مفتی محمد اقبال بلوچ، قاری نورالرحمن صدیقی، مولانا جبران ملازئی بلوچ، مفتی عبدالخالق سولنگی شامل ہیں۔کانفرنس میں مولانا امداداللہ نے ضلع جنوبی کے مدارس کے فضلاء کوصحیح بخاری کی آخری حدیث کا درس دیا۔مولانا فضل الرحمٰن نے کہا کہ جس محافظ سے ڈھال بن کر مجھے بچانا تھا، اس نے اپنا خنجر میری گردن پر رکھا ہوا ہے، تم نے مدارس کوتقسیم کیا انکے حقوق پر شب خون مارا انہی مدارس نے آپکو شکست دے دی، جو مدرسہ تمہارے ہاتھ لگا اس کی دینی علوم کی حیثیت ختم ہوگئی۔انہوں نے کہا کہ تمام مکاتب فکر جمعیت علماء اسلام اور وفاق المدراس العربیہ پاکستان یہ سب اس بات پر متفق ہیں کہ پاکستان میں ایک پرامن نظام کا قیام ہو، پاکستان کے تمام ادارے ناگزیر ہیں، آپ ہمارے سر آنکھوں پر مگر جب اپنے حد میں رہیں گے۔

ناظم آباد میں 17 افراد کو حراست میں لیا گیا، اسپیشل انوسٹی گیشن یونٹ

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) اسپیشل انویسٹی گیشن یونٹ کے مطابق ناظم آباد میں گزشتہ روز چھاپہ مار کارروائی میں 17 افراد کو حراست میں لیا گیا جن میں سے 8 ملزمان کا بھتہ خوری کا کرمنل ریکارڈ موجود ہے۔ایس ایس پی ایس آئی یو ڈاکٹر محمد عمران خان نے اتوار کو پریس کانفرنس میں بتایا کہ گزشتہ شب رضویہ تھانے کی حدود ناظم آباد میں سیاسی جماعت کے سربراہ کے گھر قادری ہاؤس پر کارروائی کی گئی جو کہ ایس آئی یو اور ڈسٹرکٹ سینٹرل پولیس کا مشترکہ آپریشن تھا۔کارروائی پہلے سے گرفتار ملزم ریحان الدین کی نشاندہی پر کی گئی۔بھتہ خور ریحان کو دو روز قبل مقابلے میں ایس آئی یو نے زخمی حالت میں گرفتار کیا تھا۔ چھاپے کے دوران 9 ہتھیار جن میں 3 رائفل، ایس ایم جیز اور پستول شامل ہیں برآمد کی گئیں۔انھوں نے بتایا کہ ابتدائی تفتیش میں گرفتار 8 افراد کا کرمنل ریکارڈ ملا ہےجن میں بھتہ خوری میں ملوث 2 مرکزی ملزمان جواد عرف واجہ قادری، ملا شاہ زیب شامل ہیں ان کے علاوہ بھتہ خوری کے دوران فائرنگ میں ملوث 3 ملزمان شعیب، طاہر، عامر اور دیگر 3 سہولت کار شامل ہیں۔ایس ایس پی کے مطابق بھتہ خوری، غیر قانونی اسلحہ کے جرم میں ملوث 9 ملزمان کے خلاف 10 مقدمات درج کئے گئے ہیں جبکہ دیگر افراد کے مجرمانہ ریکارڈ کی جانچ پرتال کی جارہی ہے۔ایس ایس پی ایس آئی یو نے بتایا کہ شہر میں بھتے کا بڑا نیٹ ورک چلانے میں انتہائی مطلوب ملزمان وصی اللہ لاکھو اور عبدالصمد کاٹھیاوڑی ملوث ہیں جو ملک سے باہر چھپے ہوئے ہیں۔اس گروہ کا کراچی میں نیٹ ورک چلانے میں تین ملزمان جواد عرف وجہ قادری، ریحان الدین اور ملا شاہ زیب کا مرکزی کردار ہے۔

اسکاؤٹس شاہین فضائیہ کے شاہین بن کر دشمن پر ٹوٹ پڑیں گے، گورنر سندھ

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) گورنر و چیف اسکاؤٹ سندھ کامران خان ٹیسوری نے کہا ہے کہ قومیں عمارتوں سے نہیں بلکہ کردار سے بنتی ہیں' نوجوان خود کو جدید دور اور مصنوعی ذہانت کے تقاضوں سے ہم آہنگ کریں تا کہ مستقبل کے چیلنجز کا موثر انداز میں مقابلہ کیا جا سکے' اسکاؤٹس کے شاہین بچے کل پاک فضائیہ کے شاہین بن کر دشمن پر ٹوٹ پڑیں گے' جس طرح پاک فضائیہ کے شاہینوں نے مئی میں بھارت کو دھول چٹائی اور اسے دنیا کے سامنے رسوا کیا جس کا ثبوت آج دنیا کے اخبارات اور میگزین پاکستان کی عسکری طاقت کے بارے میں قصیدے لکھ رہے ہیں' یہ وہی میڈیا ہے جو کل تک بھارت کے گن گایا کرتا تھا لیکن آج فیلڈ مارشل عاصم منیر کی حکمت عملی کے باعث پاکستان کے گیت گا رہا ہے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے سندھ بوائے اسکاؤٹس ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام صد سالہ تقریبات کے موقع پر منعقدہ سندھ اسکاؤٹس جمبوری کی تقسیم تقریب اعزازت سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ اسکاؤٹس کے بہتر مستقبل کیلئے پروگرامز بنانے چاہیں جو اسکاؤٹس فوج میں جانا چاہتے ہوں یا جو سول سروسز میں آنا چاہتے ہوں تا کہ ان کیلئے آسانیاں پیدا ہوسکیں' جس ادارے میں خدمت کا جذبہ ہوتا ہے وہ ادارے ہمیشہ قائم رہتے ہیں۔ میں سندھ اسکاؤٹس کو مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ ان کا ادارہ سندھ بوائے اسکاؤٹس 100 سال مکمل کرنے جا رہا ہے، اسکاؤٹ تحریک تنظیم نہیں بلکہ یہ ایک درس گاہ ہے جہاں کرداری سازی کی جاتی ہے اور حب الوطنی کا درس دیا جاتا ہے، تقریب سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی کمشنر جسٹس (ر) حسن فیروز کا کہنا تھا کہ اس جمبوری میں سندھ کے 27 ڈسٹرکٹ کے 1000 سے زائد اسکاؤٹ شریک ہیں جو اس بات کی علامت ہے کہ سندھ میں اسکاؤٹ تحریک دن بدن فروغ پا رہی ہے، سندھ بوائے

گورنر سندھ کامران خان ٹیسوری

اسکاؤٹس ایسوسی ایشن نوجوانوں کو عالمی معیار کی تربیت فراہم کر رہی ہے جس کی زندہ مثال ترکیہ کے ادارے ٹیکا کی جانب سے ریسکیو کی تربیت فراہم کرنا ہے۔ان کا مزید کہنا تھا کہ اسکاؤٹس ہمیشہ قدرتی آفات، قومی ایمرجنسیوں اور سماجی خدمت کے ہر میدان میں صفِ اول میں نظر آتے ہیں۔آج ہم جن اسکاؤٹس اور قائدین کو اعزازات سے نواز رہے ہیں، وہ اس بات کی علامت ہیں کہ محنت، نظم وضبط اور خلوص کا صلہ ضرور ملتا ہے۔ یہ اعزازات صرف تمغے نہیں بلکہ ذمہ داری کا احساس بھی ہیں کہ آپ آئندہ بھی قوم اور معاشرے کے لئے مثال بنیں۔صوبائی سیکریٹری سید اختر میر نے سندھ بوائے اسکاؤٹس ایسوسی ایشن کی تاریخ پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ 1926ء میں سوبھراج چیتومل نے صوبائی ہیڈ کوارٹرز بنا کر اسکاؤٹس کے حوالے کیا تھا جو آج تک اسکاؤٹ ہیڈ کوارٹرز کے طور پر کام کر رہا ہے، ان کا مزید کہنا تھا کہ ہر دور میں گورنر و چیف اسکاؤٹ کی ہمیں سرپرستی حاصل رہی ہے یہی وجہ ہے کہ سندھ کی اسکاؤٹنگ کو پاکستان کی نمبرون اسکاؤٹنگ سمجھا جاتا ہے۔ہمیں سندھ حکومت کی بھی سرپرستی حاصل ہے جس کی بدولت ہمارے تربیتی مراکز میں تعمیرات مکمل ہوئی ہیں۔تقریب میں اسکاؤٹس کی جانب سے ٹیبلوز پیش کئے گئے جس کے دوران گورنر و چیف اسکاؤٹ سندھ کامران خان ٹیسوری اسٹیج سے اتر کر اسکاؤٹس میں گھل مل گئے جبکہ تقریب کے آخر میں انہوں نے جمبوری کے دوران ہونے والے مقابلہ جات میں پوزیشن حاصل کرنے والے اسکاؤٹس میں شیلڈز تقسیم کیں دریں اثنا سندھ کے مختلف اضلاع کے اسکاؤٹس سیکریٹریز نے گورنر و چیف اسکاؤٹ سندھ کو تحائف پیش کئے۔

امریکا کے شام میں داعش کے 70 اہداف پر حملے، اپنے 3 شہریوں کی ہلاکت کا بدلہ لیا، ٹرمپ

واشنگٹن (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) امریکا کے شام میں داعش کے 70 اہداف پر حملے، لڑاکا طیاروں، حملہ آور ہیلی کاپٹروں اور توپ خانے سے وسطی شام میں کارروائیاں، ٹرمپ کا کہنا تھا اپنے تین شہریوں کی ہلاکت کا بدلہ لیا، امریکی وزیر دفاع نے بتایا کہ متعدد جنگجو مارے گئے، اردن کی فضائیہ کی شمولیت، شام کی حمایت کا دعویٰ، الشرع حکومت نے داعش کیخلاف تعاون جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا۔شام میں اسلامک سٹیٹ گروپ کے 70 سے زیادہ اہداف پر حملے کیے تھے۔

وفاق صوبوں کو مزید اختیارات دے، معاشی بحران سے نکلنے کیلئے سیاسی بحران کا خاتمہ ضروری،یہ کام زرداری کرسکتے ہیں، بلاول

گڑھی خدا بخش، لاڑکانہ (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ وفاق صوبوں کو مزید اختیارات دے، معاشی بحران سے نکلنے کیلئے سیاسی بحران کا خاتمہ ضروری ہے، یہ کام صدر زرداری کر سکتے ہیں،شہید بے نظیر بھٹو کا آخری پیغام مفاہمت تھا، مفاہمت کی کامیابی کیلئے سیاسی انتہا پسندی کو چھوڑنا ہوگا، 9 مئی جیسے حملے، اداروں کو گالیاں دینا سیاست کے دائرے میں نہیں ہوتے ، پاکستان سے شکست کے بعد فیلڈ مارشل کا نام سنتے ہی مودی چھپ جاتا ہے، صدر آصف علی زرداری نے کہا ہم نے فوج کا ایسا چیف بنایا جس نے بھارت کو منہ توڑ جواب دیا، مودی شکر کرے دنیا نے اسے بچا لیا ورنہ سارے جہاز گرا دیتے ، ایک بے وقوف نے ساڑھے چار سال میں سب سے تعلقات خراب اور معیشت تباہ کی مگر اب ہمارے تعلقات بحال ہونا شروع ہو گئے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہفتہ کو گڑھی خدا بخش میں شہید محترمہ بھٹو کی 18 ویں برسی کے موقع پر منعقدہ جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ صدر مملکت آصف علی زرداری نے کہا ہے کہ بھارت خود کو ہم سے 10 گنا بڑا ملک کہتا ہے مگر وہ ہمارا جیسا بہادر فیلڈ مارشل کہاں سے لائیگا، آج ٹرمپ بھی انکی تعریف کرتا ہے، کسی نے بھی جنگ مسلط کی تو ہمارا فیلڈ مارشل ناکوں چنے چبوا دیگا۔ ہم کسی ملک سے لڑنا نہیں چاہتے لیکن کوئی ہمارے گریبان پر ہاتھ ڈالے گا تو ماریں گے۔ انہوں نے کہا کہ بی بی کی شہادت ہمیں تقسیم کرنے کا دن تھا مگر میں نے بے نظیر کی روح جو کہہ رہی تھی اُس کے مطابق پاکستان کھپے کا نعرہ لگایا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان قیامت تک قائم رہے گا کیونکہ ہماری فوج نے آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بھارت کو ایسا منہ توڑ جواب دیا کہ انہیں معلوم ہوا یہ کھیل نہیں ہے اور مودی کو اندازہ ہوگیا کہ جنگ کھیل نہیں، پاکستان پاکستان ہے، ہم مسلمان اور شہادت کے متمنی

چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری

ہیں۔ صدر مملکت نے کہا کہ اگر دوبارہ کسی ملک نے بھی دیکھا تو یاد رکھے یہاں آصف زرداری، پیپلز پارٹی اور بھٹو صاحب کے وارث بیٹھے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم جنگ کے میدان کیلئے تیار ہیں، ہتھیار اٹھائیں گے اور جانوں کی قربانی دیں گے، تم کیا مارو گے ہم تمہیں گولی ماریں گے، بھارت خود کو ہم سے دس گنا بڑا ملک کہتا ہے، مگر چار دن ٹانگیں کھڑی نہیں ہوسکیں۔ صدر زرداری نے بھارت کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ 'وہ دل گردا کہاں سے لاؤ گے جو ہمارے فیلڈ مارشل، وزیراعظم، فضائیہ سربراہ کا ہے، اس کیلئے شہادت کی امید، دعا کرنی ہے، میں نے چار دن پہلے ہی بتا دیا تھا کہ جنگ ہونی۔ قبل ازیں خطاب کرتے ہوئے بلاول بھٹو نے کہا ہے کہ مئی میں ہونے والی شکست کو بھارت ابھی تک ہضم نہیں کر پا رہا، اب تو مودی ہمارے فیلڈ مارشل کا نام سن کر چھپ جاتا ہے۔ یہ جیت یقیناً پورے پاکستان کی جیت ہے، اس جیت کے بعد پاکستان کو دنیا بھر میں قبولیت ملی، گڑھی خدا بخش کی قربانیوں کے بغیر یہ جیت ناممکن ہوتی۔ جن طیاروں نے بھارتی طیاروں کو گرایا وہ صدر زرداری نے منگوائے تھے۔ سیاسی میدان میں پیپلز پارٹی نے صوبوں کے حقوق کا تحفظ کیا، این ایف سی کے آئینی تحفظ کو بھی پیپلز پارٹی نے بچایا، آئینی عدالت کا قیام شہید بے نظیر بھٹو کا وعدہ تھا، آئینی عدالت میں تمام صوبوں سے برابری کی نمائندگی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ ہر سال پاکستان کے چاروں صوبوں سے یہاں بڑی تعداد میں جمع ہوتے ہیں، یہاں سے پوری دنیا کو پیغام ہے کہ کل بھی بی بی زندہ تھیں آج بھی زندہ ہیں۔ آپ کی اس محبت اور ساتھ دینے پر ہم سب شکرگزار ہیں، اسی ساتھ اور محبت سے ہمیں طاقت ملتی ہے، اسی طاقت سے اسلام آباد میں آپ کے مسائل حل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ بلاول بھٹو نے کہا کہ ایک سال کے دوران بڑی کامیابی یہ ہے کہ فوج اور قوم نے بھارت کو جنگ کے میدان میں شکست دی۔ انہوں نے کہا کہ صدر زرداری نے چین سے وہ ہوائی جہاز منگوائے جنہوں نے بھارت کے 6 جہاز گرا کر کامیابی حاصل کی۔ شکست کے بعد تو مودی کسی بھی عالمی فورمز پر نہیں جا رہا جبکہ ماضی میں وہ ان پلیٹ فارمز پر جا کر پاکستان کو بدنام کرتا تھا، یہ ہمارے افواج اور عوام کی بڑی کامیابی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے اندرونی مسائل کسی سے ڈھکے چھپے نہیں، ملک میں سیاسی بحران بھی ہے، ہم ان بحرانوں سے مقابلہ کرکے پاکستان کو مسائل سے نکالیں گے۔

2 کرپٹوکرنسی ایکس چینجز کے لیے، این او سی کے اجراء کو حتمی منظوری کے مترادف نہ سمجھا جائے، بلال بن ثاقب

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) وزیراعظم کے معاون خصوصی برائے بلاک چین اور کرپٹو اور پاکستان ورچوئل اثاثہ جات ریگولیٹری اتھارٹی (پی وی اے آر اے) کے چیئرمین بلال بن ثاقب نے کہا ہے کہ بائنانس اور ہووبی (ایچ ٹی ایکس) سمیت عالمی کرپٹوکرنسی ایکس چینجز کو این او سی جاری کئے گئے ہیں جس سے ڈیجیٹل اثاثہ جات کے فروغ کیلئے نئے مواقع پیدا ہونگے، دو کرپٹوکرنسی ایکس چینجز کو این او سی کے اجرا کو حتمی منظوری کے مترادف نہ سمجھا جائے، بلکہ یہ رسک میں کمی، مرحلہ وار اور نگرانی میں داخلے کے فریم ورک کے تحت پہلا قدم ہے، جس کا مقصد ڈیجیٹل اثاثہ جات کو فروغ دینا اور مضبوط بنانا ہے، پاکستان دنیا کے ان تین بڑے ممالک میں شامل ہے جہاں کرپٹو کو سب سے زیادہ اپنایا گیا ہے، تقریباً 3 سے 4 کروڑ پاکستانی فعال طور پر ڈیجیٹل اثاثہ جات

بلال بن ثاقب

استعمال کر رہے ہیں، 100 ٹریلین ڈالر کی عالمی بانڈ مارکیٹ ڈیجیٹل نظام کی جانب منتقل ہو رہی ہے، جو کرپٹو اثاثہ جات کے ضابطہ کار کی اہمیت کو اجاگر کرتی ہے۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ نیا متعارف کردہ فریم ورک منی لانڈرنگ کی روک تھام اور دہشت گردی کی مالی معاونت کیخلاف اقدامات کی مؤثر نگرانی اور مالیاتی نظام میں بروقت اور باخبر فیصلہ سازی کو ممکن بنائے گا، جو نہایت ضروری ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان ڈیجیٹل اثاثہ جات کے ضابطہ کار میں ایک عالمی ماڈل بننے کا خواہاں ہے اور آئندہ دہائی میں ٹیکنالوجی کے ذریعے اپنی خودمختاری کو مضبوط کریگا تاکہ نوجوانوں کی بڑی آبادی کو جدید مالی حل فراہم کیے جا سکیں۔انہوں نے کہا کہ یہ فریم ورک ڈیجیٹل فنانس میں طویل المدتی پیش رفت کیلئے پاکستان کو تیار کرنے کیلئے ڈیزائن کیا گیا ہے، جن میں ٹوکنائزڈ اثاثہ جات، کمپلائنس ٹیکنالوجی، بلاک چین اینالیٹکس اور ڈیجیٹل ادائیگی کے انفراسٹرکچر شامل ہیں، جبکہ اس بات کو بھی یقینی بنایا گیا ہے کہ مقامی ٹیلنٹ کو منظم اور نتیجہ خیز استعمال کی طرف لایا جائے۔

☆☆☆☆☆

سعودی عرب سے 56 ہزار پاکستانی بھیک مانگنے پر ڈی پورٹ، اس سال 85 لاکھ افراد بیرون ملک روانہ

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) ڈائریکٹر جنرل ایف آئی اے رفعت مختار نے انکشاف کیا ہے کہ رواں سال بیرون ملک جانے والے 51 ہزار افراد کو آف لوڈ کیا گیا جبکہ 85 لاکھ افراد بیرون ملک روانہ ہوئے، رواں سال سعودی عرب نے 24 ہزار پاکستانیوں کو بھیک مانگنے پر واپس بھیجا، سعودی عرب سے اب تک 56 ہزار پاکستانی شہریوں کو بھیک مانگنے کے باعث ڈی پورٹ کیا جا چکا، پاکستانی پاسپورٹ کی رینکنگ 118 سے بہتر ہو کر 92 پر آ گئی، قائمہ کمیٹی برائے سمندر پار پاکستانیز کو ایک جعلی فٹ بال کلب کے ذریعے کھلاڑیوں کو جاپان بھجوانے کے کیس پر بھی بریفنگ دی گئی، جس میں ایک معذور شخص (لنگڑا) کے جاپان جانے کا انکشاف بھی ہوا۔ بعد ازاں تحقیقات سے پتہ چلا کہ یہی جعلی کلب سال 2022 میں بھی فٹ بال ٹیم جاپان بھیج چکا، چیئرمین آغا رفیع اللہ کی زیرصدارت منعقدہ قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے سمندر پار پاکستانیز کے اجلاس میں ڈی جی ایف آئی اے نے آف لوڈ کرنے کی وجہ بیان کرتے ہوئے کہا کہ مسافروں کو آف لوڈ کرنے کا فیصلہ دستاویزات، دستیاب ڈیٹا اور آن لائن ویریفیکیشن کی بنیاد پر کیا جاتا ہے، آف لوڈ کیے گئے مسافروں کے پاس اکثر اپنے کورس، یونیورسٹی یا ملازمت سے متعلق مکمل اور مستند معلومات موجود نہیں ہوتیں، متعدد کیسز میں مسافر ایجنٹس کے ذریعے نامکمل یا غلط معلومات کے ساتھ بیرون ملک سفر کی کوشش کرتے ہیں، جس کے باعث انہیں روکا جاتا ہے، رواں سال سعودی عرب نے 24 ہزار، دبئی نے چھ ہزار جبکہ آذربائیجان نے اڑھائی ہزار پاکستانی شہریوں کو بھیک مانگنے کے الزامات پر ڈی پورٹ کیا،، کمیٹی کو بتایا گیا کہ متعدد افراد عمرے کے نام پر یورپ جانے کی کوشش کر رہے تھے۔

کراچی، آوارہ کتوں کی بہتات، شہری خوفزدہ، ایک ہی دن میں کتے نے 20 افراد بھنبھوڑ ڈالے

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) کراچی بھر میں آوارہ کتوں کی بہتات نے شہریوں کو شدید خوف اور اذیت میں مبتلا کر دیا ہے۔ گلی محلوں، شاہراہوں، بس اسٹاپس اور رہائشی علاقوں میں آوارہ کتوں کے جھنڈ دندناتے پھر رہے ہیں جس کے باعث شہری خصوصاً خواتین، بچے اور بزرگ خود کو غیر محفوظ محسوس کر رہے ہیں۔ رات کے اوقات میں صورتحال مزید ہولناک ہو جاتی ہے۔ آوارہ کتے اچانک موٹر سائیکل سواروں پر حملہ کر دیتے ہیں، جس سے کئی افراد گھبراہٹ میں گر کر زخمی ہو جاتے ہیں جبکہ متعدد واقعات رپورٹ ہی نہیں ہو پاتے۔ آوارہ کتوں کے کاٹنے کا بدترین واقعہ تین روز قبل ضلع کورنگی کے علاقے جمعہ گوٹھ میں سامنے آیا جہاں ایک ہی دن میں ایک مبینہ طور پر ریبیز زدہ کتے نے 20 شہریوں کو بری طرح نوچ ڈالا۔ متاثرہ افراد کو شدید زخم آئے، جسم کے مختلف حصوں سے گوشت نوچے جانے کے باعث خون میں لت پت شہریوں کو فوری طور پر انڈس اسپتال منتقل کیا گیا۔ انڈس اسپتال کے شعبہ متعدی امراض کی سربراہ ڈاکٹر نسیم صلاح الدین نے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ تین روز قبل انڈس اسپتال میں بدترین افراتفری تھی۔ ایک ہی ریبیز زدہ کتے کے کاٹے سے متاثرہ 20 سے زائد مریض لائے گئے، جن کے زخم نہایت سنگین تھے۔ وہ کتا لوگوں کے ساتھ ساتھ دیگر کتوں کو بھی کاٹتا پھر رہا تھا، جبکہ گزشتہ روز ہی ایک 17 سالہ لڑکی ریبیز کے باعث انڈس آئی اور جانبر نہ ہو سکی۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ کراچی کے تقریباً تمام اضلاع میں آوارہ کتوں کی بھرمار ہو چکی ہے، لیکن بلدیاتی ادارے اور متعلقہ انتظامیہ خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں۔ نہ مؤثر ڈاگ کنٹرول مہم نظر آتی ہے اور نہ ہی ریبیز سے بچاؤ کے لیے خاطر خواہ ویکسینیشن کا انتظام کیا گیا ہے، حالانکہ سندھ میں ریبیز کنٹرول پروگرام موجود ہے جو لوکل گورنمنٹ ڈیپارٹمنٹ، حکومتِ سندھ کا ایک باقاعدہ منصوبہ ہے، جس کا مقصد کتوں کے ذریعے پھیلنے والی ریبیز سے انسانی اموات کا خاتمہ بتایا جاتا ہے۔ اس پروگرام کے تحت دعویٰ کیا جاتا ہے کہ دنیا بھر میں آزمودہ اور مؤثر طویل المدتی حکمتِ عملی یعنی آوارہ کتوں کی ویکسینیشن اور نس بندی کے ذریعے ریبیز کی روک تھام کی جائے گی اور اس مقصد کے لیے سائنسی طریقہ کار کے تحت ماس ڈاگ ویکسینیشن، عوامی آگاہی مہمات، موبائل ویکسینیشن ٹیموں کی تعیناتی، پالتو و کمیونٹی کتوں کو مفت ویکسین، ویکسین شدہ کتوں پر واضح نشانات اور کم از کم 70 فیصد کتوں کو حفاظتی ٹیکے لگا کر ہرڈ امیونٹی پیدا کرنے جیسے اقدامات شامل ہیں تاہم زمینی حقائق یہ ہیں کہ کراچی سمیت سندھ کے کسی بڑے شہر یا متاثرہ علاقے میں یہ اقدامات عملی طور پر نظر نہیں آتے، نہ موبائل ٹیمیں دکھائی دیتی ہیں، نہ ویکسین شدہ کتوں کی نشاندہی، اور نہ ہی کوئی مؤثر نس بندی یا آگاہی مہم دیکھنے میں آتی ہے۔

اہداف کے حصول کیلئے مزید اقدامات کی ضرورت، اسٹیٹ بینک، شرح سود 0.5 فیصد کم، 10.5 پر آگئی

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) اسٹیٹ بینک نے شرح سود میں 50 بیسز پوائنٹس کمی کا اعلان کرتے ہوئے نئی شرح 10.50 فیصد مقرر کر دی ہے، مانیٹری پالیسی کمیٹی کے مطابق ٹیکس وصولیوں کی رفتار سست رہی جس کے باعث مالی اہداف کے حصول کے لیے مزید اقدامات کی ضرورت ہے' بیروزگاری کی شرح بڑھنے کی نشاندہی ہوئی ہے' پائیدار اقتصادی نمو کو سہارا دینے کے لیے پالیسی ریٹ کم کرنے کی گنجائش موجود ہے' گزشتہ 3 ماہ کے دوران عمومی مہنگائی وسط مدتی ہدف کی حد میں رہی، مانیٹری پالیسی کمیٹی نے نے محسوس کیا کہ مہنگائی جولائی تا نومبر مالی سال 26ء کے دوران ہدف یعنی 5 سے 7 فیصد کی حد میں رہی، اگرچہ کہ قوزی مہنگائی (core inflation) نسبتاً جامد ثابت ہوئی۔ بحیثیت مجموعی مہنگائی کا منظرنامہ بڑی حد تک برقرار رہا، جس کی اہم وجوہات اجناس کی سازگار عالمی قیمتیں، اور مہنگائی کی توقعات قابو میں رہنا ہیں جبکہ یہ سب محتاط زری پالیسی موقف کے دوران ہوا۔ کمیٹی کا تجزیہ یہ بھی تھا کہ اقتصادی سرگرمیوں میں اضافے کا سلسلہ جاری ہے جس کا سبب بلند تعدد کے اہم اظہاریوں میں زبردست بہتری ہے۔ ان اظہاریوں میں مالی سال 26ء کی پہلی سہ ماہی کے دوران بڑے پیمانے کی اشیا سازی میں توقع سے زیادہ اضافہ بھی شامل ہے۔ تاہم اس سے قطع نظر، کمیٹی کی رائے تھی کہ عالمی حالات دشوار رہے ہیں خصوصاً برآمدات کے حوالے سے، اور میکرو اکنامک منظرنامے کے لیے اس کے کچھ مضمرات ہو سکتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

ہیوی ٹریفک کا خونی کھیل جاری، ٹریفک حادثات میں 4افراد جاں بحق

کراچی(کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) شہر میں ای چالان نظام بے سود، ہیوی ٹریفک کا خونی کھیل جاری ہے،مختلف علاقوں میں ٹریفک حادثات میں 4 افراد جاں اور ایک زخمی ہو گیا،ریس کورس روڈ پر ریس لگاتے ہوئےتیز رفتار مسافر کوچ نے ایک گاڑی کوٹکر ماری جبکہ ڈمپر نے موٹر سائیکل سواروں کوکچل دیا۔تفصیلات ملیر کینٹ تھانے کی حدود ملیر کینٹ چیک پوسٹ نمبر6 گلشن عمیر کےقریب تیز رفتار ڈمپر کی ٹکر سے موٹر سائیکل سوار ایک نوجوان جاں بحق اور ایک نوجوان شدید زخمی ہو گیا۔حادثے میں موٹر سائیکل سوار ایک نوجوان معجزانہ طور پر محفوظ رہا۔جناح اسپتال میں متوفی کی شناخت 22 سالہ غلام حیدر ولد غلام رسول اور زخمی کی شہباز کے نام سے ہوئی۔ جاں بحق اور زخمی ہونے والے نوجوان بلال مخدوم شاہ گوٹھ کے رہائشی تھے۔متوفی غلام حیدر سکیورٹی گارڈ تھا۔ پولیس نے بتایا کہ صفورا چورنگی سے ملیر کینٹ جاتے ہوئے ریس کورس روڈ پر مسافر کوچ اور ڈمپر آپس میں ریس لگا رہے تھے۔اس دوران تیز رفتار مسافر کوچ نے ایک آلٹو گاڑی کوٹکر ماری جبکہ ڈمپر نے موٹر سائیکل سواروں کوکچل دیا جس کے نتیجے میں موٹر سائیکل سوار ایک شخص جاں بحق دوسرا زخمی ہوا جبکہ ایک نوجوان محفوظ رہا۔تینوں نوجوان اپنے دوست ملنے جارہے تھے۔ پولیس نے بتایا کہ حادثے کے بعد مسافر کوچ اور ڈمپر کے ڈرائیور موقع سے فرار ہوگئے۔ پولیس نے ڈمپر کو تحویل میں لیکر کلینر کوحراست میں لیکر تھانے منتقل کر دیا۔

جیل میں ٹرائل منصفانہ نہیں،عوام کی برداشت ختم ہو چکی، پی ٹی آئی

اسلام آباد، راولپنڈی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) پاکستان تحریک انصاف نے بانی عمران خان اور بشریٰ بی بی کیخلاف توشہ خانہ ٹوکیس کے فیصلے پر اپنے ردعمل میں کہا ہے کہ عمران خان کے اہلِ خانہ کو جیل کے اندر جانے کی اجازت نہیں دی گئی، جہاں فیصلہ سنایا گیا، بند کمرہ جیل میں ٹرائل نہ آزاد ہے اور نہ ہی منصفانہ، اب عوام کی برداشت ختم ہوچکی، سلمان اکرم راجہ نے بتایا کہ بانی پی ٹی آئی عمران خان نے کہا ہے کہ میں اپنے مؤقف سے ایک انچ بھی پیچھے نہیں ہٹوں گا،عوام کی آزادی لیکر رہوں گا یا شہادت کیلئے تیار ہوں،علیمہ خان نے کہا فیصلے پہلے سے لکھی گئی اسکرپٹ کے تحت سنائے جا رہے ہیں، پی ٹی آئی چیئرمین بیرسٹر گوہر نے کہا اس طرح کے فیصلوں سے عوام میں انتشار پھیلے گا، پی ٹی آئی خیبر پختونخوا کے صدر جنید اکبر نے کہا آج ایک بار پھر آئین کی دھجیاں اڑا کر عدالتی تاریخ کا ایک اور سیاہ باب رقم کیا گیا، عمران خان کے وکیل سلمان صفدر نے کہا ہے کہ جج صاحب لکھا ہوا فیصلہ لے کر آئے تھے، ملزمان اور وکلاء کی غیر موجودگی میں فیصلہ سنایا گیا ہے، رکن قومی اسمبلی شہرام خان ترا کئی نے کہا انتقامی عدالتی کارروائی جاری ہے، جسکا مقصد عوامی مینڈیٹ رکھنے والی قیادت کو دیوار سے لگانا ہے۔ تفصیلات کے مطابق پی ٹی آئی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک بیان میں کہا کہ اڈیالہ جیل میں' کینگرو کورٹ' نے فیصلہ سنایا، اب عوام کی برداشت ختم ہوچکی۔ پارٹی نے عمران خان کی بہن علیمہ خان کی ایک ویڈیو بھی شیئر کی جس میں وہ گاڑی کے اندر بیٹھے یہ سوال کرتی دکھائی دیتی ہیں کہ انہیں آگے جانے کی اجازت کیوں نہیں دی جا رہی۔ویڈیو میں علیمہ خان نے کہا کہ یہ ہمیں نہیں روک سکتے ،جیل ٹرائل ہے،اہلِ خانہ کو روکنا غیر قانونی ہے۔

کراچی میں اچانک شدید دھند،فلائٹ آپریشن درہم برہم، 180 پروازیں متاثر

کراچی(کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) کراچی میں اچانک دھند سے اتوار کو ملک بھر کا فلائٹ آپریشن درہم برہم ہوا۔ مجموعی طور پر 180 پروازیں متاثر ہوئیں جن میں سے کراچی اور سیالکوٹ کی 9 پروازوں کو مسقط لاہور اور اسلام آباد اتارا گیا۔15 پرواز منسوخ کر دی گئیں۔ جبکہ 160 پروازوں کی آمد اور روانگی میں تاخیر ہوئی۔اتوار کی صبح 4 بجے اچانک دھند سے حد نظر صفر تک پہنچ گیا۔مدینہ، دوحہ، استنبول، ابوظہبی، بحرین، جدہ سے کراچی پہنچی 7 غیر ملکی پروازوں کو واپس موڑ دیا گیا۔جن میں سے 6 پروازیں مسقط ایئر پورٹ پر اتار لی گئیں جبکہ 1 پرواز کو اسلام آباد منتقل کیا گیا۔ کراچی کا فلائٹ آپریشن صبح ساڑھے 10 بجے بحال ہو سکا۔ اسی طرح سیالکوٹ میں بھی دھند سے دمام اور جدہ سے پہنچی پروازوں کو لاہور ایئر پورٹ اتارا گیا۔اسلام آباد ریاض گلگت اسکردو کراچی لاہور سکھر کی 15 پروازیں منسوخ کر دی گئیں۔ اسلام آباد ایئرپورٹ کی30، کراچی سے اسلام آباد کی 15، لاہور ایئرپورٹ کی 35، کراچی سے لاہور کی 16، کراچی کی 40 پشاور کی 5، سیالکوٹ 5، کوئٹہ 3، ملتان 8 فیصل آباد کی 4 پروازوں کی امداور روانگی میں تاخیر ہوئی۔ لاہور ایئرپورٹ کی بیشتر پروازوں کی امداور روانگی میں ایک سے 12 گھنٹے تک تاخیر رپورٹ ہوئی اسی طرح کراچی ایئرپورٹ کی پروازوں میں بھی تاخیر کا دورانیہ 7 گھنٹے سے تجاوز کر گیا۔

☆☆☆☆☆

کراچی یرغمال، بھتہ خوری میں خطرناک اضافہ، بزنس کمیونٹی کو ہراساں کیا جارہا ہے، آباد رہنما

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) کراچی میں بھتہ خوری کے واقعات میں خطرناک حد تک اضافہ ہو چکا ہے اور بلڈرز، ڈیولپرز سمیت بزنس کمیونٹی کو منظم طریقے سے ہراساں کیا جا رہا ہے، جوڑیا بازار میں تاجروں سے زبردستی رقم وصول کی جارہی ہے، دبئی اور ایران کے نمبروں سے بھتے کا مطالبہ کیا جاتا ہے، بھتہ خوروں اور قبضہ مافیا نے پاکستان کے معاشی انجن کراچی شہر کو یرغمال بنا رکھا ہے، ان عناصر کو فتنہ الخوارج کی سرپرستی حاصل ہے، بلڈرز اور کاروباری لوگوں کی مال وجان کو شدید خطرات لاحق ہیں، بھتہ خور ایران کے نمبروں سے کالیں کر کے بھتہ مانگتے ہیں، بھتہ خوروں کے خلاف ریڈ وارنٹ جاری نہ کیے گئے اور ان کے خلاف کارروائی نہ کی گئی تو کراچی میں کاروبار بند کرنے اور دھرنا دینے سمیت دیگر آپشن پر غور کیا جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار ایسوسی ایشن آف بلڈرز کے چیئرمین محمد حسن بخشی نے سابق چیئرمین محسن شیخانی، سینئر وائس چیئرمین سید افضل حمید، وائس چیئرمین طارق عزیز اور چیئرمین سدرن ریجن احمد اویس تھانوی کے ہمراہ آباد ہاؤس میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کیا۔ چیئرمین آباد نے بتایا کہ بھتہ مانگنے والوں میں احمد علی مغزی، جمیل چھانگا سمیت دیگر عناصر ملوث ہیں۔ انھوں نے انکشاف کیا کہ گزشتہ پانچ ماہ کے دوران آباد کے کم از کم 10 ممبران کو بھتے کے لیے کالز موصول ہوئیں، جن میں دبئی اور ایران کے نمبروں سے مجموعی طور پر 5 کروڑ روپے بھتے کا مطالبہ کیا گیا۔ یہ افراد بھتے کی پرچیاں دیتے ہیں، پرچی لینے سے انکار پر فائرنگ شروع کر دی جاتی ہے۔ انھوں نے بتایا کہ آباد کے 10 ممبران نے اس حوالے سے باقاعدہ طور پر آباد میں شکایات درج کروائی ہیں، جبکہ بھتہ خور اپنی پرچیوں پر اپنے نام، فون نمبرز اور اکاؤنٹ کی تفصیلات بھی درج کر کے دیتے ہیں، اس کے باوجود ان کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی جارہی۔ محمد حسن بخشی نے کہا کہ پورے شہر میں سیف سٹی منصوبے کے تحت کیمرے نصب کیے گئے ہیں، مگر یہ بتایا جائے کہ ان کیمروں کی مدد سے اب تک کتنے بھتہ خور پکڑے گئے؟۔ انھوں نے مثال دیتے ہوئے کہا کہ وصی اللہ لاکھو کے خلاف 60 مقدمات درج ہیں، پھر بھی شہر میں جرائم کا بازار گرم ہے۔ ظلم کی بھی ایک انتہا ہوتی ہے، مگر کراچی میں حالات اس انتہا سے بھی آگے نکل چکے ہیں۔ صبح 6 بجے شہر میں ایک وکیل کا اغوا ہونا لمحہ فکریہ ہے، جبکہ لوگ اپنے کاروبار غیر ممالک منتقل کرنے پر مجبور ہو رہے ہیں۔ چیئرمین آباد کا کہنا تھا کہ زمینوں پر قبضوں میں اب سرکاری افسران بھی ملوث ہیں، نیو کراچی سیکٹر 14 میں آباد کے ایک ممبر کی زمین پر قبضہ کیا گیا، حتیٰ کہ عدالتوں کے فیصلوں پر بھی عمل درآمد نہیں ہو رہا اور 40 فٹ چوڑی سڑکوں پر بھی قبضے کیے جا رہے ہیں۔ ایسا کوئی ادارہ نہیں جہاں آباد نے شکایت درج نہ کروائی ہو، مگر اگر ان شکایات پر سنجیدگی سے غور نہ کیا گیا تو بہت دیر ہو جائے گی۔ بھتہ خوری اور قبضوں کے علاوہ ایف بی آر کے چھاپوں کا ذکر کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ ایف بی آر میں بیٹھے لوگ بلڈرز کے دفاتر پر چھاپے مار کر تمام فائلیں لے جاتے ہیں اور مہینوں اپنے قبضے میں رکھتے ہیں اور ان کے بدلے کروڑوں روپے رشوت مانگتے ہیں۔ محمد حسن بخشی نے بتایا کہ سونک بلڈر، جیلانی پراپرٹی، سلیم گوڈیل، مصطفیٰ ویز سمیت دیگر بلڈرز کو بھی بھتے کی کالز موصول ہوئیں، جبکہ دانش علیم کو بھتے کی کالز آنے کے بعد گزشتہ روز ان کے ملازم کو شہید کیا گیا۔ ان کا کہنا تھا کہ آج ان کے پیچھے بیٹھے لوگ خوفزدہ ہیں اور اپنی باری کے انتظار میں ہیں، ہماری املاک داؤ پر لگی ہوئی ہیں اور پوچھنے والا کوئی نہیں۔ اس موقع پر الائیڈ پینل کے پیٹرن انچیف محسن شیخانی نے کہا کہ ہمیں پکٹس فراہم کی جائیں اور رینجرز کو ہمارے ساتھ تعینات کیا جائے۔ انھوں نے کہا کہ آباد ملک کی 72 صنعتوں کو چلا رہی ہے اور بلڈرز کی املاک سب کچھ داؤ پر لگا ہوا ہے۔ ایران سے فون آتے ہیں، دھمکیاں دی جاتی ہیں، معلومات حاصل کرنے کو کہا جاتا ہے اور جواب نہ ملنے پر فائرنگ کر دی جاتی ہے۔

فوجی فرٹیلائزر کمپنی عارف حبیب کنسورشیم میں شامل ہوگئی

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) قومی ایئرلائن پی آئی اے کی نجکاری کے معاملے پر فوجی فرٹیلائزر کمپنی عارف حبیب کنسورشیم میں شامل ہوگئی' اس سلسلے میں جاری اعلامیہ کے مطابق یہ پارٹنر شپ ایئرلائن کی مالی مدد اور کارپوریٹ مہارت کا حصہ ہوگی۔ اعلامیے کے مطابق فوجی فرٹیلائزر عارف حبیب کنسورشیم کے ساتھ انتظامی ڈھانچے کا حصہ ہوگی۔ اعلامیے کے مطابق زمینی آپریشنز اپ گریڈیشن پر پہلے سال 125 ارب روپے کی سرمایہ کاری ہوگی۔ دریں اثنائا یک انٹرویو میں چیئرمین عارف حبیب گروپ عارف حبیب کا کہنا ہے کہ قومی ایئر لائن پہلے ہی 100 فیصد خریدنے میں دلچسپی تھی، بقایا 25 فیصد بھی خریدنے کا ارادہ ہے' ہمارے پاس 90 دن کا وقت ہے۔ عارف حبیب نے کہا کہ فوجی فرٹیلائزر بھی ہمارے کنسورشیم میں شامل ہوگیا ہے، پہلے مرحلے میں جہازوں کی تعداد 38 اور دوسرے میں 64 تک لے کر جانے کا ارادہ ہے۔

☆☆☆☆☆

پاکستان کا سعودیہ، UAE سے رابطہ، وزیراعظم کی اماراتی صدر شیخ محمد سے ملاقات، اسحاق ڈار کا سعودی ہم منصب کو فون، علاقائی صورتحال پر گفتگو

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) پاکستان کا سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات سے رابطہ، وزیراعظم شہباز شریف نے رحیم یار خان میں متحدہ عرب امارات کے صدر شیخ محمد بن زاید النہیان سے ملاقات کی، دونوں رہنماؤں نے دوطرفہ تعاون سمیت مختلف علاقائی اور عالمی امور پر تبادلہ خیال کیا اور آئی ٹی، توانائی، کان کنی اور معدنیات، دفاع سمیت وسیع شعبوں میں تعاون بڑھانے پر بات چیت کی، وزیراعظم نے پاکستان اور متحدہ عرب امارات برادرانہ تعلقات کو ایک اسٹریٹیجک اور مفید اقتصادی شراکت داری میں تبدیل کرنے کے پختہ عزم کا اعادہ کیا، علاوہ ازیں وزیراعظم نے روس کے صدر ولادیمیر پیوٹن کی رہائش گاہ حملے کی مذمت کی اور بنگلہ دیش کی سابق وزیراعظم بیگم خالدہ ضیاء کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا جبکہ وزیر خارجہ اسحٰق ڈار نے سعودی ہم منصب شہزادہ فیصل بن فرحان کو ٹیلیفون کیا اور علاقائی صورتحال پر بات چیت، نائب وزیراعظم نے پاک سعودی تعلقات پر اظہار اطمینان کیا، سعودی وزیر خارجہ نے دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانیکے عزم کا اعادہ کیا۔ تفصیلات کے مطابق وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے منگل کو شیخ زاید پیلس رحیم یار خان میں متحدہ عرب امارات کے صدر اور ابوظہبی کے حکمران شیخ محمد بن زاید النہیان سے ملاقات کی۔ نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار، وفاقی وزیر اطلاعات عطاء اللہ تارڑ، وزیراعظم کے معاون خصوصی طارق فاطمی اور دیگر اعلیٰ حکام بھی ملاقات میں موجود تھے۔ وزیر اعظم آفس سے جاری اعلامیہ کے مطابق ملاقات نہایت گرمجوش اور خوشگوار ماحول میں ہوئی جس میں دونوں رہنماؤں نے 26 دسمبر 2025ء کو اسلام آباد میں ہونے والی اپنی حالیہ ملاقات میں ہونے والے تبادلہ خیال کو آگے بڑھایا۔ وزیراعظم نے زور دیا کہ دونوں فریقوں کو بڑی تبدیلی کے ذریعے دوطرفہ تجارت میں اضافہ وفعال طور پر آگے بڑھانا چاہئے جو اسے مطلوبہ سطح پر لے آئیگا۔ وزیراعظم نے شیخ محمد بن زید النہیان کی متحرک اور دوراندیش قیادت میں متحدہ عرب امارات کی شاندار ترقی پر گہرے اطمینان اور تحسین کا اظہار کیا اور دونوں ممالک کے درمیان مضبوط تعلقات کے فروغ کیلئے یو اے ای کے صدر کے عزم پر ان کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے متحدہ عرب امارات کی جانب سے 21 لاکھ پاکستانیوں کی میزبانی کو بھی سراہا جو دونوں ممالک کے تعلقات کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ بیان کے مطابق یہ ملاقات پاکستان اور متحدہ عرب امارات کے درمیان ایک سال کے دوران قیادت کی سطح پر ہونے والے بھرپور روابط کا تسلسل ہے۔ علاوہ ازیں وزیراعظم شہباز شریف نے بیگم خالدہ ضیاء کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ 'ایکس' پر گزشتہ روز اپنے تعزیتی پیغام میں وزیراعظم نے بیگم خالدہ ضیاء کی خدمات کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے بنگلہ دیش کی ترقی اور خوشحالی کیلئے جو جدوجہد کی اسکے دیرپا اثرات ہونگے۔ وزیراعظم نے کہا کہ بیگم خالدہ ضیاء پاکستان کی مخلص دوست تھیں، غم کی اس گھڑی میں پاکستان کی حکومت اور عوام بنگلہ دیش کے عوام کے ساتھ ہیں۔ انہوں نیدعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے روس کے صدر ولادیمیر پیوٹن کی رہائش گاہ کو نشانہ بنائے جانے کی اطلاعات کی مذمت کرتے ہو کہا ہے کہ اس نوعیت کا گھناؤنا اقدام بالخصوص ایسے وقت میں جب امن کیلئے کوششیں جاری ہیں، امن، سلامتی اور استحکام کیلئے سنگین خطرہ ہے۔

رحیم یار خان: وزیراعظم شہباز شریف متحدہ عرب امارات کے صدر شیخ محمد بن زیاد النہیان سے مصافحہ کر رہے ہیں

بلوچ بچی موت سے بچ گئی، حکام نے خودکش طالبہ کو ہینڈلر تک پہنچے سے پہلے پکڑ لیا، BLA کی سازش ناکام، کراچی تباہی سے بچ گیا

کراچی، اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) بلوچ بچی موت کے منہ میں جانے سے بچ گئی، حکام نے کم عمر خودکش طلبہ کو ہینڈلر تک پہنچنے سے پہلے پکڑ لیا، سیکورٹی اداروں نے کالعدم BLA نیٹ ورک کی سنگین سازش ناکام بنادی اور کراچی کو بڑی تباہی سے بچا لیا، حکام نے کم عمر بلوچ طالبہ کو خودکش بمبار بننے سے بچاتے ہوئے والدہ کے حوالے کردیا جبکہ واقعے کی تفتیش جاری ہے، ایڈیشنل آئی جی سی ٹی ڈی آزاد خان کا کہنا ہے کہ بچی کی سوشل میڈیا پر نفرت انگیز اور انتہا پسند مواد کے ذریعے ذہن سازی کی گئی، اسے خودکش حملے کیلئے تیار کیا گیا، پولیس ناکوں پر چیکنگ کے باعث ہینڈلر مطلوبہ مقام تک نہ پہنچ سکا اور سازش بے نقاب ہوگئی، بچی نے بتایا کہ سوشل میڈیا پر نفرت انگیز مواد بار بار دکھایا، وہ سب کچھ سچ لگنے لگا، بچی کی والدہ کا کہنا ہے کہ بچی کا ایک بھائی پولیس میں اور ایک سول ادارے میں ملازم، فیملی حکومت پاکستان سے پنشن حاصل کررہی ہے، وفاقی وزیر اطلاعات عطا تارڑ کا کہنا ہے کہ سوشل میڈیا سبھی دہشت گردوں کا خاتمہ کرینگے، وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کا کہنا ہے کہ گمراہ لوگ ہتھیار ڈال دیں، ریاست کو اپنی رٹ بحال کرنا آتی ہے، بلوچ کو لاحاصل جنگ میں ڈالا گیا۔ تفصیلات کے مطابق وزیر داخلہ سندھ ضیاالحسن لنجار نے کہاہیکہ دہشت گردوں کا نیا نشانہ ہمارے بچے ہیں، بی ایل اے کم عمر بلوچ بچیوں کو خود حملہ آور بنانے کی انسانیت سوز اور گھناؤنے فعل میں بھی ملوث ہے، کالعدم نیٹ ورک کی سنگین سازش ناکام بنادی گئی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو سینٹرل پولیس آفس کراچی میں ایڈیشنل آئی جی سی ٹی ڈی آزاد خان اور ایڈیشنل آئی جی کراچی جاوید عالم اوڈھو کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کیا۔ وزیر داخلہ نے مزید کہا کہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کی بروقت اور مئوثر کارروائی سے کراچی ایک بڑی تباہی سے محفوظ رہا۔ دہشت گردوں کا نیا نشانہ ہمارے بچے ہیں، اور سوشل میڈیا کو بطور ہتھیار استعمال کیا جارہا ہے۔ یہ واقعہ واضح ثبوت ہے کہ کالعدم BLA اور BLF خواتین اور کم عمر بچیوں کو بطور ہتھیار استعمال کررہی ہیں۔ ایڈیشنل آئی جی سی ٹی ڈی آزاد خان نے کہاہیکہ متاثرہ بچی کی شناخت مکمل طور پر خفیہ رکھی جارہی ہے، 5 دسمبر کی شب ایک انتہائی حساس انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران کم عمر بچی کو بحفاظت تحویل میں لیا گیا۔ سوشل میڈیا پر نفرت انگیز اور انتہا پسند مواد کے ذریعے معصوم ذہن کو بتدریج زہر آلود کیا گیا۔ بچی والدہ سے چھپ کر موبائل استعمال کرتی رہی، دہشت گرد ہینڈلرز نے اسی کمزوری کا فائدہ اٹھایا۔ تحقیقات سے ثابت ہوا کہ پاکستان مخالف مواد کے ذریعے ذہن سازی کی گئی۔

باجوڑ میں دہشتگردوں کیخلاف کارروائی، میجر شہید، 5 خوارج ہلاک

راولپنڈی، پشین (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) سیکورٹی فورسز کے باجوڑ میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران 5 بھارتی اسپانسرڈ خوارج ہلاک جبکہ میجر عدیل زمان جام شہادت نوش کر گئے، ہلاک ہونے والے خوارج کے قبضے سے اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد ہوا ہے، ادھر بلوچستان کے ضلع پشین میں سیکورٹی فورسز نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے تخریب کاری کا بڑا منصوبہ ناکام بنا دیا، موٹر سائیکل میں نصب بم کو کامیابی سے ناکارہ بنا دیا گیا، صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم شہباز شریف اور وفاقی وزیر داخلہ نے باجوڑ میں کامیاب آپریشن اور کراچی میں دہشت گردی ناکام بنانے پر فورسز کو خراج تحسین اور آپریشن کے دوران جام شہادت نوش کرنے والے میجر عدیل زمان کو خراج عقیدت پیش کیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق سیکورٹی فورسز نے 29 دسمبر 2025 کو ضلع باجوڑ کے علاقے خار میں بھارتی پراکسی تنظیم فتنہ الخوارج سے تعلق رکھنے والے خارجیوں کی موجودگی کی اطلاع پر انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کیا۔ آپریشن کے دوران سیکورٹی فورسز کی موثر کارروائی کے نتیجے میں 5 بھارتی سپانسرڈ خارجی جہنم واصل کر دیئے گئے۔ یہ دہشت گرد سکیورٹی فورسز، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور معصوم شہریوں کے قتل سمیت دہشت گردی کی متعدد کارروائیوں میں سرگرم رہے تھے۔ شدید فائرنگ کے تبادلے کے دوران میجر عدیل زمان (عمر 36 سال، ساکن ضلع ڈیرہ اسماعیل خان) بہادری سے لڑتے ہوئے ملک وقوم پر قربان ہو گئے اور جام شہادت نوش کیا۔ علاقے میں موجود کسی بھی دوسرے بھارتی سپانسرڈ خارجی کے خاتمے کیلئے سینیٹائزیشن آپریشن جاری ہے۔

☆☆☆☆☆

دیوار پر لکھا ہے الیکشن جلد نہیں، لمبی اننگز کا فیصلہ عوام کریں گے، قومی اداروں پر حملہ کریں گے تو جوابی ایکشن پر شکایت نہیں ہونی چاہئے، بلاول

لاڑکانہ(کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک)چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ دیوار پر لکھا ہے الیکشن جلد نہیں ہونگے ،لمبی اننگز کا فیصلہ عوام کرینگے،قومی اداروں پر حملہ کرینگے تو جوابی ایکشن پر شکایت نہیں ہونی چاہیے،آر او الیکشن،سلیکٹیڈ اور فارم بیسڈ الیکشن کا کوئی فائدہ نہیں،شفاف انتخابات کیلئے اگر کوئی اصلاحات لانی ہیں تو سیاسی جماعتیں ملکر کام کریں، پی ٹی آئی نے اپنے قائد کی گرفتاری پر ادارے پر حملہ کیا اگر یہی قدم پی پی اٹھاتی تو نہ جانے ہمارا کیا حشر کیا جاتا،سیاسی جماعتوں کو جمہوریت کی بقا کیلئے سیاسی حل نکالنا چاہیے،پی ٹی آئی انتہا پسندی چھوڑ دے،شعبہ صحت میں سندھ حکومت کا کوئی مقابلہ نہیں کرسکتا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے لاڑکانہ چلڈرن اسپتال میں آئی سی یو کا افتتاح کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے کیا۔ چیئرمین پیپلز پارٹی نے کہا کہ پی پی کا جو تجربہ رہا ہے اور اسکی جو تاریخ رہی ہے اس کے مطابق ہماری تجویز یہی ہے کہ تحریک انصاف انتہا پسندی کی سیاست چھوڑ دے اور اپنی سیاست کو سیاست کے دائرے میں واپس لائے یہ انکی سیاست، انکی جماعت، انکے قائد اور انکے کارکنوں کیلئے بہتر ہوگا اور اسکا اثر پورے ملک کی سیاست پر پڑیگا۔ایک اور سوال پر انہوں نے کہا کہ مفاہمتی سیاست پی پی کا فلسفہ ہے اور اس پر سب سے زیادہ عمل صدر زرداری نے کیا، آج کی سیاست میں بھی مفاہمت کیلئے صدر زرداری کو ہی کردار ادا کرنا پڑیگا۔انہوں نے کہا کہ اس وقت بھارت اور افغانستان کی سرحد پر معاملات خراب ہیں، ملک میں دہشت گردی ہے، ایسے وقت میں پی ٹی آئی اگر انتہا پسند تنظیم کی طرح کام کریگی تو ریاست کا رویہ وہی ہوگا۔ بلاول نے کہا کہ وزیر اعظم کا شکر گزار ہوں کہ انہوں نے برسی پر وفد بھیجا تاہم اس میں کوئی سیاسی بات نہیں ہوئی، سیاسی جماعتوں کو سیاسی راستے نکالنے چاہئیں یہ عوام کے مفاد میں ہیں۔ الیکشن کمیشن اور اس ادارے پر عوام کا اعتماد بڑھانا ہوگا۔ آر او الیکشن، سلیکٹڈ اور فارم بیسڈ الیکشن کرانے کا کوئی فائدہ نہیں۔ مولانا فضل الرحمان، پیپلز پارٹی اور دیگر جماعتوں سمیت سنجیدہ سیاسی قیادت کو ایسی تمام انتخابی اصلاحات نافذ کرنے کی کوشش کرنی چاہیے جس سے انتخابات کرانے والے ادارے پر اعتماد بڑھے۔ پنجاب میں ہونے والے انتخابات جن میں نہ صرف امیدواروں کیخلاف بلکہ میڈیا اور انتظامیہ کیخلاف بھی اعتراضات اٹھائے گئے، چاہے وہ عام انتخابات ہوں یا ضمنی انتخابات، استحکام پیدا کرنے کیلئے اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی جانب سے 27ویں ترمیم یا اس سے قبل 26ویں آئینی ترمیم میں صوبوں کی تقسیم کے حوالے سے سرکاری یا غیر سرکاری طور پر ایسا کوئی نکتہ نہیں اٹھایا گیا تاہم اس معاملے پر پاکستان پیپلز پارٹی کا موقف واضح ہے۔ پاکستان پیپلز پارٹی اپنے منشور اور نظریے پر ثابت قدم ہے۔

☆☆☆☆☆

صومالی لینڈ تسلیم نہیں، یمن میں امن کوششوں کی حمایت کرتے ہیں، پاکستان

اسلام آباد(کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) پاکستان نے یمن میں امن واستحکام کی کوششوں کی حمایت کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان یمن میں حالیہ پیش رفت پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے۔اسرائیل کی جانب سے نام نہاد صومالی لینڈ تسلیم کرنے کے اعلان کی شدید مذمت کرتے ہوئے صومالیہ کی خودمختاری اور علاقائی سلیت کو نقصان پہنچانیکی کسی بھی کوشش کو مسترد کردیا ہے۔اس حوالے سے ترجمان دفتر خارجہ کا کہنا ہے کہ پاکستان جمہوریہ یمن میں امن اور استحکام کے قیام کے لیے مملکتِ سعودی عرب کی جانب سے کی جانے والی سفارتی کوششوں کی بھرپور حمایت کرتا ہے۔ترجمان نے کہا کہ پاکستان اس ضمن میں متحدہ عرب امارات کی کوششوں کو بھی سراہتا ہے، ہم یمن کی وحدت اور علاقائی سلیت کے احترام کی ضرورت پر زور دیتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ پاکستان اس اُمید کا اظہار کرتا ہے کہ یمنی فریقین کسی بھی یکطرفہ اقدامات سے گریز کریں گے، ایسے یکطرفہ اقدامات جو صورتِ حال میں مزید کشیدگی کا باعث بنیں۔ترجمان دفتر خارجہ کا کہنا تھا کہ ہم تمام یمنی فریقین سے مطالبہ کرتے ہیں کہ ایک جامع، مذاکراتی سیاسی حل کے لیے تعمیری انداز اور نیک نیتی کے ساتھ بات چیت کریں، پاکستان کو اُمید ہے کہ جاری سفارتی کوششیں ملک میں دیرپا امن کے حصول کے لیے ٹھوس اقدامات کا باعث بنیں گی، پاکستان یمنی عوام کی تکالیف کے خاتمے کی بھی اُمید کرتا ہے۔اسرائیل کی جانب سے نام نہاد صومالی لینڈ تسلیم کرنے کے اعلان پر ترجمان دفتر خارجہ کا کہنا ہیکہ ایسے غیر قانونی اور اشتعال انگیز اقدامات بین الاقوامی قانون کی کھلی خلاف ورزی ہیں، یہ اقدامات صومالیہ اور پورے خطے کے امن واستحکام کے لیے خطرہ ہیں۔

کراچی، رواں برس فائرنگ میں 407 افراد ڈکیتی مزاحمت پر 89 افراد جاں بحق

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) کراچی میں رواں برس فائرنگ کے واقعات میں 407 افراد جاں بحق ہوئے، ڈکیتی مزاحمت پر 89، ٹریفک حادثات میں 830، چھریوں کے وار سے 43، کرنٹ لگنے سے 131، گٹر اور نالوں میں ڈوب کر 26 جاں بحق ہوئے۔21 افراد کی تشدد زدہ جبکہ 4 افراد کی بوری بند لاشیں ملی۔فلاحی ادارے چھیپا فاؤنڈیشن نے سال 2025 میں کراچی میں پیش آنے والے مختلف حادثات و واقعات اور دیگر سانحات میں جاں بحق و زخمی ہونے والے شہریوں کے اعداد و شمار جاری کر دیے ہیں۔ جاری کردہ رپورٹ کے مطابق کراچی میں رواں برس ٹریفک حادثات میں 830 افراد جاں بحق ہوئے جن میں 650 مرد، 85 خواتین 73 بچے اور 22 بچیاں شامل ہیں۔ ان ٹریفک حادثات میں زخمیوں کی تعداد 11 ہزار 837 رہی جس میں 9267 مرد، 1853 خواتین، 551 بچے اور 166 بچیاں شامل ہیں۔رپورٹ کے مطابق ڈکیتی مزاحمت پر رواں سال اب تک 89 شہری قتل ہو چکے ہیں جبکہ 14 ڈاکو شہریوں کے تشدد سے ہلاک اور 35 زخمی ہوئے۔ چھیپا فاؤنڈیشن کے مطابق رواں برس فائرنگ کے مختلف واقعات میں 407 افراد جاں بحق ہوئے جن میں 352 مرد، 33 خواتین، 14 بچے اور 8 بچیاں شامل ہیں۔فائرنگ کے مختلف واقعات میں زخمی ہونے والے افراد کی مجموعی تعداد 1632 ہے جن میں 1357 مرد، 160 خواتین، 82 بچے اور 33 بچیاں شامل ہیں۔رواں برس مختلف واقعات میں 21 افراد کی تشدد زدہ لاشیں برآمد ہوئیں جن میں 11 مرد، 7 خواتین، 2 بچے اور ایک بچی کی لاش شامل ہے۔مجموعی طور پر 4 بوری بند لاشیں ملیں جن میں 2 مرد، ایک خاتون اور ایک بچی کی لاش شامل ہے۔رپورٹ کے مطابق چھریوں کے وار سے رواں برس 43 افراد قتل ہوئے جن میں 33 مرد اور 10 خواتین شامل ہیں۔رواں برس کراچی میں پٹاخوں کی فیکٹری میں دھماکے کے باعث ملبے تلے دب کر اور جھلس کر 5 افراد جاں بحق اور 31 افراد زخمی ہوئے۔رپورٹ کے مطابق شہر میں دیگر حادثات و واقعات میں گیس سلنڈر پھٹنے کے واقعات میں 11 افراد جاں بحق ہوئے جن میں 7 مرد، 3 خاتون اور ایک بچی شامل ہے، 40 شہری ان واقعات میں زخمی ہوئے۔رپورٹ کے مطابق رواں برس شہر میں چھت سے گر کر 73، چھت گرنے سے 19، ٹرین کی ٹکر سے 51، پانی میں ڈوب 83 جبکہ جھلس کر 21 افراد جاں بحق اور 128 شہری زخمی ہوئے۔کرنٹ لگنے کے واقعات میں 131، گٹر میں گر کر 13 افراد کی موت ہوئی جس میں 8 مرد اور 5 بچے شامل ہیں، چھیپا فاؤنڈیشن کے مطابق سال 2025 میں 13 افراد کھلے نالوں میں ڈوب کر جاں بحق ہوئے۔رواں برس خودکشی کے واقعات میں 119 افراد زندگی سے محروم ہو گئے جن میں 103 مرد اور 16 خواتین شامل ہیں۔طبعی طور پر وفات پانے والے 257 افراد کی میتوں کو بھی اسپتال منتقل کیا گیا جبکہ مختلف مقامات سے 33 نوزائیدہ بچوں کی لاشیں بھی ملیں۔منشیات کے استعمال میں زیادتی کے باعث 381 مرد اور 5 خواتین کی لاشیں بھی شہر کے مختلف علاقوں سے اٹھائی گئیں جن میں سے زیادہ تر لاوارث تھیں۔

بجلی کی ترسیل کار اور پیداواری کمپنیوں کی نجکاری کا عمل تیز کیا جائے، شہباز شریف

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ بجلی کی ترسیل کار کمپنیوں (DISCOs) اور پیداواری کمپنیوں (GENCOs) کی نجکاری کے عمل کو تیز کیا جائے، بجلی کے نظام کی نجکاری کے ذریعے مسابقت پر مبنی بجلی کی مارکیٹ کی تشکیل ہی ملک میں توانائی کے مسائل کا پائیدار حل ہے، انہوں نے کہا ہے کہ دانش یونیورسٹی ٹیکنالوجی اور جدید علوم کے فروغ پر توجہ مرکوز کرے گی، انہوں نے سٹیٹ بینک کی جانب سے شرح سود میں 50 بیسس پوائنٹس میں کمی پر اطمینان کا اظہار کیا ہے۔پیر کو اپنی زیر صدارت بجلی کے شعبے میں اصلاحات کے حوالے سے منعقدہ جائزہ اجلاس کے دوران وزیراعظم نے بجلی کی ترسیل کے نظام کو مزید بہتر بنانے کیلئے متعلقہ ترقیاتی منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کرنے کی ہدایت کی، انہوں نے کہا بجلی کے نظام کو جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے بیٹری ایز جی سٹوریج سسٹم پر پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ اور نجی شعبے کی شمولیت سے کام شروع کیا جائے۔اجلاس میں وزیراعظم کو بجلی کی پیداوار، ترسیل، ڈسکوز اور جینکوز کی نجکاری اور پاور سیکٹر میں دیگر اصلاحات کی پیشرفت پر بریفنگ دی گئی۔تین ترسیل کار کمپنیوں IESCO، FESCO اور GEPCO کی نجکاری کے حوالے سے اقدامات جاری ہیں اور اس حوالے سے ایکسپریشن آف انٹرسٹ (EoIs) جلد شائع ہوں گے۔بریفنگ میں بتایا گیا کہ بجلی کی ترسیل کے نظام کی بہتری کے لیے 500 کے وی کے غازی بروتھا-فیصل آباد ٹرانسمشن لائن کا پی سی ون منظوری کے مراحل میں ہے۔

سندھ، 27 ارب کے سولر انرجی پروجیکٹ میں اربوں روپے کی بیقاعدگیوں کا انکشاف

اسلام آباد(کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) سینٹ کی قائمہ کمیٹی اقتصادی امور کے اجلاس کے دوران سندھ میں جاری سولر انرجی منصوبے میں بڑے پیمانے پر کرپشن اور بے ضابطگیوں کا انکشاف ہوا ہے،حکومت سندھ کے حکام نے سندھ سولر انرجی پروجیکٹ میں اربوں روپے کی بے قاعدگیوں کا اعتراف کرلیا۔اجلاس میں بتایا گیا کہ سندھ میں 27 ارب روپے کے سولر انرجی پروجیکٹ میں اربوں روپے کی مالی بے قاعدگیاں سامنے آئی ہیں، جن کے شواہد بھی موجود ہیں، حکام کے مطابق عالمی بنک کی فنڈنگ سے مکمل ہونیوالے اس منصوبے کی دومرتبہ انکوائری مکمل کی جاچکی اور ہرسطح پرسنگین بے ضابطگیاں پائی گئی ہیں، حکام کا کہنا ہے کہ اس منصوبے میں غریب عوام کیلئے مختص وسائل کا غلط استعمال کیا گیا،کمیٹی کے ارکان نے صورتحال پر شدید تشویش کا اظہار کیا اور کہا کہ غریب لوگوں کا پیسہ ہڑپ کرنا بڑا ظلم اور سنگین جرم ہے،اجلاس کو بتا گیا کہ سندھ کابینہ کی ہدایت پر اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ انکوائری کر رہی ہے جس میں فرانزک آڈٹ بھی شامل ہے، کمیٹی نے وزیراعلیٰ سندھ کی جانب سے کیے گئے اقدامات کو سراہا،کمیٹی کا اجلاس سینٹرسیف اللہ ابڑو کی زیرصدارت ہوا، چیئرمین کمیٹی نے کہا کہ این جی اوز کا انتخاب بغیر کسی باقاعدہ ٹینڈر کے کیا گیا اور یہ عمل مخصوص افراد میں بندر بانٹ کے مترادف تھا۔ان کا کہنا تھا کہ جو سولر پینل مارکیٹ میں تقریباً 21 ہزار روپے میں دستیاب تھا، وہ اسی منصوبے کے تحت 60 ہزار روپے میں خریدا گیا،سینیٹر سیف اللہ ابڑو کے مطابق اپنی مرضی کے لوگوں کو فائدہ پہنچانے کیلئے پورا منصوبہ باقاعدہ منصوبہ بندی کے تحت ترتیب دیا گیا،کمیٹی کو یہ بھی بتایا گیا کہ اس معاملے کی تحقیقات نیب، ایف آئی اے اور دیگر متعلقہ ادارے بھی کررہے ہیں،چیئرمین کمیٹی نے کہا کہ یہ ایک مثبت بات ہے کہ وزیراعلیٰ سندھ نے خوداس معاملے کا نوٹس لیا،منصوبے کے پیچھے موجود اصل سیاسی کرداروں کو عوام کے سامنے لایا جانا چاہیے اجلاس کے اختتام پرکمیٹی نے فیصلہ کیا کہ اگلے اجلاس میں متعلقہ سیکرٹری کو مکمل ریکارڈ کے ساتھ دوبارہ طلب کیا جائے گا تا کہ اس معاملے کی مزید تفصیل سے جانچ کی جاسکےجبکہ ٹھیکیداروں کودی گئی ٹیکس کی رقم کی تفصیلات بھی طلب کرلیں، علاوہ ازیں کمیٹی نے سیکرٹری پاور ڈویژن کی عدم شرکت پر برہمی کا اظہار کیا اور ہدایت کی کہ آئندہ اجلاس میں اپنی شرکت کو یقینی بنائیں، کمیٹی نے داسو اسلام آباد ٹرانسمیشن لائن گرڈ سٹیشن کے لیے سیلز ٹیکس کی مد میں ٹھیکیداروں کو کی گئی ایک ارب 28 کروڑ 20 لاکھ روپے کی ریکوری نہ کیے جانے پر بھی شدید تحفظات کا اظہار کیا، پاور ڈویژن کے حکام نےکمیٹی کو بتایا کہ آڈٹ نے ادائیگی کو معمول کی بے قاعدگی قرار دیا اور اس کے سیٹلمنٹ کی سفارش کی، کمیٹی نے کہا کہ آڈٹ حکام نے سینٹ قائمہ کمیٹی کی سفارشات سے تجاوز کیا۔

بلوچستان اور KP میں فورسز کی کارروائیاں، 10 خوارج ہلاک، میرعلی میں فورسز پر حملہ ناکام

راولپنڈی(کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) سیکورٹی فورسز نے خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر خیبر پختونخوا کے ضلع ڈیرہ اسماعیل خان کے علاقہ کلاچی میں کارروائی کرتے ہوئے دو خوارج کو ہلاک کر دیا جن میں انتہائی مطلوب خوارج سرغنہ دلاور بھی شامل ہےجبکہ بلوچستان کے ضلع قلات میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران بھارتی پراکسی فتنہ الہندوستان سے تعلق رکھنے والے 8 دہشت گرد مارے گئے، دہشت گردوں کے قبضے سے اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکہ خیز مواد بھی برآمد کیا گیا۔ شمالی وزیرستان کے علاقے میرعلی میں فتنہ الخوارج کی سیکورٹی فورسز پر حملے کی کوشش ناکام بنا دی گئی جس کے فوری بعد خارجی عناصر فرار ہوگئے،صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیراعظم محمد شہباز شریف نے دہشت گردوں کے خلاف کارروائی پرسیکورٹی فورسز کوخراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ پوری قوم دہشت گردی کے خلاف جنگ میں مسلح افواج کے ساتھ کھڑی ہے۔ تفصیلات کے مطابق سیکورٹی فورسز نے گزشتہ روز قلات میں بھارتی پراکسی فتنہ الہندوستان سے تعلق رکھنے والے دہشت گردوں کی موجودگی کی مصدقہ اطلاعات پر انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کیا۔آئی ایس پی آر سے جاری پریس ریلیز کے مطابق آپریشن کے دوران سیکورٹی فورسز نے دہشت گردوں کے ٹھکانے کو مؤثر انداز میں نشانہ بنایا۔

☆☆☆☆☆

امارات، فوجی فاؤنڈیشن میں ایک ارب ڈالر سرمایہ کاری کرے گا، پاکستان پر 3 ارب ڈالر کا دباؤ کم ہوجائے گا، اسحاق ڈار

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) نائب وزیرِاعظم اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ پاکستان متحدہ عرب امارات کے ساتھ ہونے والے ایک سرمایہ کاری معاہدے کے تحت فوجی فاؤنڈیشن گروپ کی اہم کمپنیوں میں اپنے حصص فروخت کرے گا، جس کے نتیجے پہلے سے لیے ہوئے 1 ارب ڈالر کی ادائیگی کی ذمہ داری ختم ہوجائے گی جبکہ 2 ارب ڈالر کے مزید واجب الادا قرضے کے رول اوور کا بھی قوی امکان ہے— جو ملک کی دباؤ کا شکار معیشت کے لیے ایک بڑی راحت ہوگی۔ یہ معاہدہ حالیہ دورہ پاکستان کے دوران یو اے ای کے صدر کے ساتھ طے پایا اور اسے قلیل مدتی قرضوں کے بجائے ایکویٹی یعنی شراکتی سرمایہ کاری پر مبنی معاونت کی جانب ایک اہم تبدیلی قرار دیا جا رہا ہے۔ اس انتظام کے تحت متحدہ عرب امارات کے پاکستان میں رکھوائے گئے 1 ارب

نائب وزیراعظم اسحاق ڈار

ڈالر کے ڈپازٹ کو فوجی فاؤنڈیشن سے منسلک کمپنیوں کے حصص میں تبدیل کر دیا جائے گا۔ لین دین کی تکمیل کے بعد یہ رقم پاکستان کے قرضوں کی کتاب سے خارج ہو جائے گی۔ یہ عمل 31 مارچ تک مکمل کیے جانے کی توقع ظاہر کی جا رہی ہے۔ اسحاق ڈار کے مطابق اس حوالے سے ڈھانچے کی حتمی صورت طے کرنے کے لیے متعدد اجلاس ہو چکے ہیں اور بات چیت آخری مراحل میں ہے۔ ایک بار معاہدہ طے پا جانے کے بعد یہ رقم قرض شمار نہیں ہوگی جس سے پاکستان کے زرمبادلہ کے ذخائر اور بیرونی ادائیگیوں پر دباؤ میں کمی آئے گی۔ ایکویٹی معاہدے کے علاوہ پاکستان کو ابوظہبی کی طرف سے مزید مالی تعاون کی بھی تقریباً یقینی یقین دہانیاں حاصل ہو چکی ہیں۔ ڈار نے تصدیق کی کہ جنوری 2026 میں واجب الادا 2 ارب ڈالر کے ایک الگ قرض کے رول اوور کی بھی توقع ہے، جس کے لیے وزیرِاعظم شہباز شریف کی قیادت میں اعلیٰ سطحی رابطے کیے گئے ہیں۔ اسحاق ڈار نے یہ بھی تسلیم کیا کہ سعودی عرب اور چین کی جانب سے رکھے گئے اسٹیٹ ڈپازٹس بھی پاکستان کے زرمبادلہ کے ذخائر کو سہارا دینے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔

قومی انرجی پلان کی تشکیل پر کام کی منظوری، بندرگاہوں کی توسیع پر کام تیز، پورٹ چارجز کم کئے جائیں، شہباز شریف

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے جامع قومی انرجی پلان کی تشکیل پر متعلقہ وزارتوں اور صوبوں کی مشاورت سے کام کرنے کی اصولی منظوری دیتے ہوئے جامع قومی انرجی پلان کے لئے علیحدہ سیکرٹریٹ کے قیام کی ہدایت کر دی جبکہ ویلنگ چارجز کی نیلامی کے لیے فریم ورک گائیڈ لائنز کی اصولی منظوری بھی دی گئی‘ شہباز شریف نے کہا کہ افواج پاکستان کی جرات و دلیری اور عوامی جوش و جذبے نے بھارت کو ایسا سبق سکھایا جو اسے ہمیشہ یاد رہے گا‘ قائداعظم اور علامہ اقبال کے خوابوں کی تعبیر کا وقت آ گیا‘ شبانہ روز محنت سے پاکستان کو دنیا کا عظیم ملک بنائیں گے‘ صنعتوں کو مسابقتی ٹیرف پر بجلی فراہم‘ بندرگاہوں میں پڑے متروکہ کارگو کی نیلامی کے لئے شفاف نظام لایا جائے‘ پاکستان کی تمام بندرگاہوں کی توسیع پر کام تیز کیا جائے تاکہ بڑے جہاز لنگر انداز ہوسکیں‘ مختلف نوعیت کے پورٹ چارجز کو مزید کم کیا جائے‘ وزیراعظم نے آزاد کشمیر میں دانش یونیورسٹی بنانے اور جلد پاکستان ایجوکیشن انڈوومنٹ فنڈ کا اجرا کرنے کا بھی اعلان کیا۔ تفصیلات کے مطابق وزیراعظم کی زیر صدارت توانائی پر کابینہ کی ذیلی کمیٹی کی سفارشات پر جائزہ اجلاس بدھ کو یہاں منعقد ہوا‘ شہباز شریف نے جامع قومی انرجی پلان کے لئے علیحدہ سیکرٹریٹ بنانے کی بھی منظوری دی۔ اجلاس میں ویلنگ چارجز کی نیلامی کے لیے فریم ورک گائیڈ لائنز کی اصولی منظوری بھی دی گئی۔ وزیراعظم نے ہدایت کی کہ قومی انرجی پلان کی مجوزہ پالیسی میں تمام متعلقہ وزارتیں اور صوبائی حکومتیں ہم آہنگی کے ساتھ قابل عمل جامع حکمت عملی پیش کریں۔ انہوں نے کہا کہ قومی انرجی پلان کی تشکیل میں صنعتوں کے لیے کم سے کم لاگت پر بجلی کی فراہمی اور گھریلو صارفین کے لیے سہولت حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔

دہشت گردی اور نفرت کے خلاف انسانیت کی فتح، نہتے مسلمان نے بندوق والے حملہ آور کو دبوچ لیا، سیکڑوں یہودیوں کی جان بچالی

سڈنی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) آسٹریلیا کے شہر سڈنی کے مشہور ساحلی سیاحتی مقام بونڈائی پر ''حنوکا'' کا مذہبی تہوار منانے والے یہودیوں پر 2 حملہ آوروں کی اندھادھند فائرنگ' ایک اسرائیلی شہری' 10 سالہ بچی اور برطانوی نژاد ربی سمیت 15 افراد ہلاک' دو پولیس افسر' چار بچوں اور اسرائیلی شہری سمیت 40 زخمی' جوابی کارروائی میں ایک ملزم مارا گیا جبکہ ایک نہتے مسلمان پھل فروش احمد الاحمد نے بندوق بردار دوسرے حملہ آور کو دبوچ کر سیکڑوں یہودیوں کی جان بچالی اور دہشتگردی و نفرت کیخلاف انسانیت کو جیت دلادی' پولیس کے مطابق یہ واقعہ ایک دہشت گرد حملہ تھا جو اتوار کی شام مقامی وقت کے مطابق تقریباً 6 بج کر 40 منٹ پر پیش آیا' فائرنگ تقریباً 20 منٹ تک جاری رہی' جائے وقوعہ کے قریب گاڑی سے ایک مشتبہ دیسی ساختہ بم (آئی ای ڈی) بھی برآمد ہوا ہے' واقعے کے بعد سوشل میڈیا پر مسلمانوں کے خلاف پروپیگنڈا جاری ہےجبکہ دوسری جانب ایک مسلمان احمد الاحمد کو سیکڑوں لوگوں کی جانیں بچانے پر ہیرو قرار دیا جارہا ہے' ریاست نیو ساؤتھ ویلز کے وزیراعلیٰ کرس منز نے مسلمان شہری احمد الاحمد کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ مجھے کوئی شک نہیں کہ اس کی بہادری کے نتیجے میں آج بہت سے لوگ زندہ ہیں' مسلم شہری کو خود بھی دو گولیاں لگی ہیں تاہم اس کی حالت خطرے سے باہر ہے' ذرائع ابلاغ کے مطابق حالیہ حملہ آسٹریلیا کی 30 سالہ تاریخ کا بدترین حملہ ہے، وزیراعظم اینتھونی البانیز نے لوگوں کی جانیں بچانے والوں کو ہیرو قرار دیا ہے، انہوں نےکہا کہ یہ آسٹریلوی ہیرو ہیں اور ان کی بہادری نے جانیں بچائی ہیں' اس ''شیطانی'' دہشت گرد حملے کے بعد حکومت یہود مخالف رویوں کے خاتمے کے لیے جو کچھ بھی ضروری ہوا، کرے گی۔

شمالی وزیرستان میں خوارج کا حملہ، 4 فوجی شہید، افغان مشن کے نائب سربراہ طلب، کابل کو باضابطہ سفارتی تنبیہ

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) شمالی وزیرستان کے علاقہ بویا میں بھارتی پراکسی تنظیم فتنہ الخوارج کے دہشت گردوں کا سیکورٹی فورسز کے کیمپ پر بزدلانہ حملہ' کیمپ کا سیکیورٹی حصار توڑنے کی کوشش ناکام' دہشت گردوں نے مایوسی کے عالم میں بارود سے بھری گاڑی بیرونی حفاظتی دیوار سے ٹکرادی، جس کے نتیجے میں دیوار منہدم ہوگئی اور قریبی شہری آبادی کو شدید نقصان پہنچا۔ دھماکے سے ایک مسجد سمیت متعدد مکانات متاثر ہوئے جبکہ خواتین اور بچوں سمیت 15 مقامی شہری شدید زخمی ہو گئے۔ پاک فوج کے جوانوں نے فائرنگ کے تبادلے میں چاروں دہشت گردوں کو جہنم واصل کر دیا تاہم اس شدید جھڑپ کے دوران وطن کے چار بہادر سپوتوں نے جامِ شہادت نوش کیا۔ فوجی کیمپ پر خوارج گل بہادر گروپ کے دہشت گرد حملے کے بعد کابل کو باضابطہ سفارتی تنبیہ' پاکستان نے افغان طالبان حکومت کو ڈیمارش جاری کیا' دفتر خارجہ نے اسلام آباد میں افغانستان کے ڈپٹی ہیڈ آف مشن کو وزارتِ خارجہ میں طلب کر کے افغان طالبان حکومت کو پاکستان کے شدید تحفظات سے آگاہ کیا۔ وزارتِ خارجہ نے افغان طالبان رجیم کو دوٹوک الفاظ میں آگاہ کیا کہ پاکستان افغان سرزمین سے جنم لینے والی دہشت گردی کے خلاف تمام ضروری اقدامات اٹھائے گا۔ صدر آصف علی زرداری اور وزیراعظم شہباز شریف نے سیکورٹی فورسز کے کیمپ پر حملہ کی شدید مذمت کرتے ہوئے حملہ میں شہید ہونے والے جوانوں کو خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ دفتر خارجہ کے جاری کردہ بیان کے مطابق یہی معاونت ان گروہوں کو پاک افغان سرحد اور ملحقہ علاقوں میں پاکستانی فوج اور شہری آبادی کے خلاف دہشت گرد حملے کرنے کے قابل بنا رہی ہے۔ پاکستان نے افغان سرزمین سے ہونے والے دہشت گرد حملوں میں ملوث عناصر اور سہولت کاروں کے خلاف مکمل تحقیقات اور فیصلہ کن کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ افغان طالبان حکومت پر زور دیا گیا ہے کہ وہ اپنی سرزمین سے سرگرم تمام دہشت گرد گروہوں، بشمول ان کی قیادت، کے خلاف فوری، ٹھوس اور قابلِ تصدیق اقدامات کرے اور پاکستان کے خلاف دہشت گردی کے لیے افغان سرزمین کے استعمال کو روکے۔

عمران، بشریٰ، 17، 17 سال قید، بانی PTI کو زائد عمر، بشریٰ بی بی کو خاتون ہونے کی وجہ سے کم سزا سنائی گئی، توشہ خانہ 2 کا تحریری فیصلہ

راولپنڈی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) اسپیشل جج سینٹرل اسلام آباد شاہ رخ ارجمند نے توشہ خانہ ٹو کیس میں بانی پی ٹی آئی عمران احمد خان نیازی اور انکی اہلیہ بشریٰ بی بی کو مجموعی طور پر 34 سال قید اور 3 کروڑ 28 لاکھ 51 ہزار 300 روپے جرمانہ کی سزا سنا دی ہے، مجرمانہ خیانت کے جرم میں 10 سال جبکہ بدعنوانی کے جرم میں انہیں مزید 7 سال قید کی سزا سنائی گئی، جرمانے کی عدم ادائیگی کی صورت میں مجرمان کو مزید چھ، چھ ماہ قید کی سزا بھگتنا ہوگی۔ مجرمان کو ضابطہ فوجداری کی دفعہ 382 بی کا فائدہ بھی دیا گیا ہے جسکے تحت اب تک کاٹی گئی قید کو سزا سے منہا کیا جائیگا۔ عدالتی فیصلے میں کہا گیا ہے کہ عمران خان کو عمر رسیدہ ہونے اور بشریٰ بی بی کو خاتون ہونے کی بناء پر سزاؤں میں رعایت دی گئی ہے۔ گزشتہ روز اسپیشل جج سنٹرل شاہ رخ ارجمند نے اڈیالہ جیل میں توشہ خانہ ٹو کیس کا فیصلہ سنایا۔ اس موقع پر ملزمان بانی پی ٹی آئی، انکی اہلیہ بشریٰ بی بی، وکلاء صفائی سلمان صفدر اور ارشد تبریز کمرہ عدالت میں موجود تھے جبکہ بانی پی ٹی آئی کی بہنیں علیمہ خان، نورین نیازی، ڈاکٹر عظمیٰ اور سلمان اکرم راجہ جیل کے باہر تھے۔ عدالت کی جانب سے جاری تحریری فیصلے میں سابق وزیراعظم عمران احمد خان نیازی اور انکی اہلیہ بشریٰ عمران خان کو مجرمانہ خیانت اور بدعنوانی کے الزامات میں قصور وار قرار دیا گیا ہے۔ فیصلے میں لکھا گیا کہ عدالتی کارروائی کے دوران عمران احمد خان نیازی کو تحویل میں پیش کیا گیا جو اس مقدمے میں ضمانت پر تھے تاہم دیگر مقدمات کے باعث جیل میں قید ہیں جبکہ بشریٰ عمران خان بھی اس مقدمے میں ضمانت کے باوجود ایک دوسرے مقدمے کے سلسلے میں قید ہونے کے باعث عدالت میں پیش کی گئیں۔ استغاثہ کی جانب سے جوابی تحریری دلائل 19 دسمبر 2025 کو جمع کروائے جا چکے تھے۔ عدالت نے تفصیلی فیصلے میں قرار دیا کہ استغاثہ نے دونوں ملزمان کیخلاف براہِ راست، قابل اعتماد اور مضبوط شواہد پیش کیے جن کی بنیاد پر الزامات ثابت ہو گئے۔ عدالتی فیصلے کے مطابق عمران احمد خان نیازی کو تعزیراتِ پاکستان کی دفعات 34 اور 409 کے تحت مشترکہ نیت کے ساتھ مجرمانہ خیانت کے جرم میں 10 سال قید اور 1 کروڑ 64 لاکھ 25 ہزار 650 روپے جرمانہ سنایا گیا، جرمانہ ادا نہ کرنے کی صورت میں مزید 6 ماہ قید بھگتنا ہوگی۔ اسی طرح انسدادِ بدعنوانی ایکٹ 1947 کی دفعہ 5(2) کے تحت بدعنوانی کے جرم میں انہیں مزید 7 سال قید کی سزا سنائی گئی۔ عدالت نے بشریٰ عمران خان کو بھی تعزیراتِ پاکستان کی دفعات 34 اور 409 کے تحت مجرمانہ خیانت کے جرم میں 10 سال قید اور 1 کروڑ 64 لاکھ 25 ہزار 650 روپے جرمانہ کی سزا سنائی ہے جبکہ جرمانہ ادا نہ کرنے کی صورت میں انہیں بھی 6 ماہ مزید قید کاٹنا ہوگی۔ اسی طرح دفعہ 109 تعزیراتِ پاکستان کے ساتھ انسدادِ بدعنوانی ایکٹ 1947 کی دفعہ 5(2) کے تحت بدعنوانی کے الزام میں انہیں 7 سال قید کی سزا دی گئی ہے۔ عدالت نے سزا سناتے وقت عمران احمد خان نیازی کی عمر اور بشریٰ عمران خان کے خاتون ہونے کو بطور رعایتی عوامل مدِنظر رکھا اور انہی بنیادوں پر کم سزا دینے کا فیصلہ کیا۔

کراچی کے شہری مہنگے پھل اور سبزیاں خریدنے پر مجبور

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) کراچی کے مختلف بازاروں میں مہنگائی کا سلسلہ بدستور جاری ہے، جہاں روزمرہ استعمال کی اشیا خصوصاً پھل اور سبزیاں سرکاری نرخوں کی بجائے کہیں زیادہ قیمتوں پر فروخت ہو رہی ہیں۔ مرغی کا گوشت سرکاری قیمت 670 روپے فی کلو کے مقابلے میں 800 روپے فی کلو تک فروخت کیا جا رہا ہے، جس سے شہریوں کی مشکلات میں اضافہ ہو گیا جبکہ سبزیوں کی قیمتوں میں بھی نمایاں اضافہ دیکھنے میں آ رہا ہے۔ مارکیٹ میں بھنڈی 230 روپے کی بجائے 300 روپے فی کلو، توری 127 کی بجائے 200 روپے فی کلو اور کریلا 104 روپے کے مقابلے میں 200 روپے فی کلو فروخت ہو رہا ہے۔ News subscription service اسی طرح میتھی ساگ بھی 115 روپے کی بجائے 200 روپے فی کلو میں دستیاب ہے۔ پھلوں کی قیمتوں میں بھی اضافہ دیکھا گیا ہے، کیلا سرکاری نرخ 98 روپے کی بجائے 150 سے 200 روپے درجن میں فروخت ہو رہا ہے جبکہ کینو 240 روپے کی بجائے 300 روپے فی درجن میں دستیاب ہے۔ سیب گولڈن کی قیمت بھی 298 روپے کے مقابلے میں 400 روپے فی کلو تک پہنچ گئی۔

☆☆☆☆☆

چناب کے بہاؤ میں تبدیلی پر پاکستان کا اظہار تشویش، بھارت سے وضاحت طلب، عالمی برادری سے نوٹس لینے کا مطالبہ

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) پاکستان نے بھارت کی جانب سے سندھ طاس معاہدے کی مسلسل خلاف ورزی پر عالمی برادری سے نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے اور کہا ہے کہ دریائے چناب کے بہاؤ میں تبدیلی کو انتہائی تشویش سے دیکھتے ہیں، پاکستان کے انڈس واٹر کمشنر نے بھارتی ہم منصب کو خط لکھ کر اس معاملے پر وضاحت طلب کی ہے، پاکستان پانی کے بنیادی حقوق پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گا، بھارت کیلئے پاکستان کی فضائی حدود کی بندش دونوں ممالک کے تعلقات کی عکاسی کرتی ہے، افغانستان میں دہشت گردوں کی موجودگی سے متعلق اقوام متحدہ کی رپورٹ ہمارے مؤقف کی تائید ہے، افغانستان کی طالبان حکومت نے جنگ بندی کی پاسداری نہیں کی، سرحد پار سے حملے جاری ہیں، جنگ بندی برقرار نہیں رہی، چیف آف آرمی اسٹاف وچیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کے دورہ امریکا کا علم ہے نہ اس کا کوئی باضابطہ اعلان ہوا ہے، پاکستان نے تاحال بین الاقوامی استحکام فورس میں شمولیت کا کوئی فیصلہ نہیں کیا، پاکستان کو اس معاملے پر کسی مخصوص درخواست سے آگاہ نہیں کیا گیا، سڈنی حملے سے پاکستان کو جوڑنا افسوسناک اور غیر ذمہ دارانہ ہے، واقعہ میں بھارتی خفیہ ایجنسی ''را'' کا کردار خارج از امکان نہیں، سینئر بھارتی رہنما کی جانب سے مسلم خاتون کا زبردستی حجاب اتارنا اور عمل کا سرِ عام تمسخر اڑانا نہایت تشویشناک ہے، یہ واقعہ بھارت میں اسلاموفوبیا اور عدم برداشت کی عکاسی کرتا ہے۔ دفتر خارجہ کے ترجمان طاہر حسین اندرابی نے جمعرات کو یہاں پریس بریفنگ میں برطانوی خبر رساں ادارے سمیت عالمی میڈیا میں آنے والی ان تمام خبروں کی تردید کردی جن میں یہ قیاس اور دعوے کیے گئے ہیں کہ فیلڈ مارشل عاصم منیر آنے والے ہفتوں میں امریکا کے سرکاری دورے پر واشنگٹن جا رہے ہیں جہاں ان کی صدر ٹرمپ سے ملاقات بھی ہوگی، طاہر اندرابی کا کہنا تھا کہ میں ان رپورٹس کی تردید کرتا ہوں اور ایسے کسی دورے کی تصدیق کیلئے میرے پاس کوئی معلومات موجود نہیں تاہم ترجمان کا یہ بھی کہنا تھا کہ فیلڈ مارشل کے دورہ امریکا کے بارے میں مجھے اس وقت تک کسی منصوبے کا علم نہیں ہے، مسلم ممالک پر مشتمل ایک کثیر القومی فورس میں پاکستان کی شرکت کے حوالے سے کوئی انفرادی فیصلہ نہیں کیا جائیگا۔

ملک کے خلاف ٹرینڈز کا حصہ بننے پر قانونی کارروائی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے، طلال چوہدری

وزیر مملکت داخلہ طلال چوہدری

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) وزیر مملکت داخلہ طلال چوہدری نے انتباہ کی ہے کہ ملک کیخلاف ٹرینڈز کا حصہ بننے پر قانونی کارروائی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے، پی ٹی آئی سوشل میڈیا پر منظّم طریقے سے ملکی اداروں کے خلاف مہم چلا رہی ہے۔ پیر کو پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری نے کہا کہ دہشت گرد تنظیمیں سوشل میڈیا کا استعمال کررہی ہیں، کچھ عناصر ملکی سلامتی کے درپے ہیں، حکومت آزادی اظہار رائے پر یقین رکھتی ہے، سوشل میڈیا پر ملکی اداروں کیخلاف مذموم مہم چلائی جاتی ہے، ملکی خودمختاری پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائیگا۔ وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری کا کہنا تھا کہ پی ٹی آئی سوشل میڈیا پر منظّم طریقے سے ملکی اداروں کے خلاف مہم چلا رہی ہے، پی ٹی آئی کے اکاؤنٹس بیرون ملک سے چلائے جا رہے ہیں، دہشت گرد تنظیم بی ایل اے کے ٹرینڈز بھی بنائے جاتے ہیں، ایک ایک میسج کے پیسے وصول کیے جاتے ہیں، ٹرینڈز بنائے جاتے ہیں، ہیش ٹیگز اور ٹرینڈز کی قیمت لی جاتی ہے، لوگ سوشل میڈیا ٹرینڈز بنا کر پیسے وصول کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

پاکستان، سعودیہ سمیت 21 ممالک کا صومالی لینڈ کو تسلیم کرنے کا اسرائیلی اقدام مسترد، سلامتی کونسل کا ہنگامی اجلاس طلب

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) پاکستان اور سعودی عرب سمیت 21 اسلامی اور افریقی ممالک نے اسرائیل کی جانب سے صومالی لینڈ خطے کو تسلیم کرنے کے اقدام کو دوٹوک انداز میں مسترد کر دیا جبکہ اس معاملے پر اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کا ہنگامی اجلاس بھی طلب کرلیا گیا ہے'21 ممالک نے مشترکہ مذمتی اعلامیہ میں کہا ہے کہ اسرائیل کا صومالی لینڈ کو تسلیم کرنا عالمی امن کیلئے شدید خطرہ اور یو این چارٹر کی کھلی خلاف ورزی ہے'صومالیہ کی وحدت اور علاقائی سالمیت کو نقصان پہنچانے والا کوئی اقدام قبول نہیں'اعلامیے میں فلسطینیوں کی جبری بیدخلی کے کسی بھی ممکنہ ربط کو مکمل مسترد کر دیا گیا۔امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اسرائیل کے اس فیصلے کی حمایت نہیں کی اور صومالی لینڈ کو بطور آزاد ریاست تسلیم کرنے کے امکان کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ ''فی الحال'' کسی ایسی تجویز کی حمایت نہیں کرتے' انہوں نے اپنے مخصوص انداز میں یہ تبصرہ بھی کیا کہ واقعی کوئی جانتا بھی ہے کہ صومالی لینڈ کیا ہے؟۔تفصیلات کے مطابق پاکستان سمیت ممالک نے اسرائیل کی جانب سے صومالی لینڈ خطے کو تسلیم کرنے کے اقدام کو دوٹوک انداز میں مسترد کرتے ہوئے اسے بین الاقوامی قانون اور اقوام متحدہ کے چارٹر کی سنگین خلاف ورزی قرار دیا ہے'اسرائیل کی جانب سے خودساختہ جمہوریہ صومالی لینڈ کو ایک آزاد اور خودمختار ریاست کے طور پر باضابطہ تسلیم کرنے پر اسے شدید مخالفت تنقید اور بالخصوص مسلم ممالک کی طرف سے تشویش، مذمت اور سفارتی مزاحمت کا سامنا ہے'سعودی عرب اور پاکستان پہلے ہی صومالیہ کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کی مکمل حمایت کا اظہار کر چکے ہیں' دوسری جانب پاکستان کی وزارت خارجہ نے پاکستان سمیت 21 ممالک کے وزرائے خارجہ کے مشترکہ اعلامیہ میں اسرائیل کی جانب سے صومالی لینڈ کو تسلیم کرنے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ کسی ملک کے حصے کو علیحدہ ریاست کے طور پر تسلیم کرنا اقوام متحدہ کے چارٹر اور بین الاقوامی اصولوں کی سنگین خلاف ورزی ہے'اتوار کو وزارت خارجہ سے جاری ایک مشترکہ اعلامیہ میں اردن مصر الجزائر قطر کویت نائجیریا اور فلسطین سمیت دیگر ممالک کے وزرائے خارجہ نے اسرائیل کے اس فیصلے پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے'اعلامیہ میں واضح کیا گیا ہے کہ 26 دسمبر 2025 کو اسرائیل کی جانب سے اٹھائے جانے والا یہ غیر معمولی قدم ہارن آف افریقہ اور بحیرہ احمر کے خطے کے امن وسلامتی کے لیے سنگین خطرہ بن سکتا ہے' مشترکہ بیان میں اسرائیل کے اس اقدام کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ کسی ملک کے حصے کو علیحدہ ریاست کے طور پر تسلیم کرنا اقوام متحدہ کے چارٹر اور بین الاقوامی اصولوں کی سنگین خلاف ورزی ہے۔

☆☆☆☆☆

کراچی کو آئے روز پانی بند، ذمہ داری واٹر کارپوریشن نے Kالیکٹرک پر ڈالنا عادت بنالی

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) کراچی کو آئے روز پانی کی فراہمی بند ہونے کی ذمہ داری واٹر کارپوریشن نے کے الیکٹرک پر ڈالنا عادت بنالی جواباً کے الیکٹرک نیبھی یہی کام کرنا شروع کر دیا اور بجلی کے بریک ڈاون کی تردید کرتے ہوئے موقف اختیار کرتی ہے کہ کراچی واٹر کارپوریشن کے پمپنگ اسٹیشن میں اندرونی خرابی تھی جس کے باعث بجلی بند ہوئی دھابیجی، گھارو، این ای کے اور حب پمپنگ اسٹیشن میں سے کسی ایک پر ہر ہفتے بجلی کے تعطل سیپانی کی پمپنگ بند ہو جاتی ہے اور اس کا خمیازہ پانی کی شدید قلت کی صورت میں شہری بھگتتے ہیں ہونا تو یہ چاہیئے تھا کہ کے ڈبلیو ایس ایس آئی پی جو ورلڈ بنک کے توسط سے پانی اور سیوریج کے منصوبوں پر اربوں روپے خرچ کر رہی ہے لیکن پمپنگ اسٹیشنوں پر بجلی کے انتظام جیسا کوئی منصوبہ شامل نہیں ہے نہ کبھی واٹر کارپوریشن کے ذمہ داروں نے کوشش کی لہذا شہریوں کو یہ تکلیف آئندہ برسوں تک بھگتنا ہوگی کراچی واٹر کارپوریشن نے اپنے اعلامیے میں کہا کہ کے الیکٹرک کی جانب سے نارتھ ایسٹ کراچی پمپنگ اسٹیشن پر بجلی کا بڑا بریک ڈاؤن اولڈ پمپ ہاؤس میں پیش آیا، ترجمان واٹر کارپوریشن کے مطابق اولڈ پمپ ہاؤس کی بجلی 21 دسمبر بروز اتوار صبح 5 بجے اچانک بند ہوئی اور 22 گھنٹے گزر جانے کے باوجود کے الیکٹرک کی جانب سے فالٹ دور نہ کیا جا سکا اور بجلی کی طویل معطلی کے باعث اسکیم 33 کے مختلف علاقوں میں پانی کی فراہمی متاثر ہوئی، بجلی کے بریک ڈاؤن کے نتیجے میں شہر کو 15 ملین گیلن پانی کی کمی کا سامنا کرنا پڑا ہے دوسری جانب ترجمان کے الیکٹرک نے کہا کہ نارتھ ایسٹ کراچی پمپنگ اسٹیشن پر بریک ڈاون کی خبر درست نہی اولڈ پمپنگ اسٹیشن پر ہونے والا فالٹ کیڈبلیو ایس سی کی جانب سے اندرونی نوعیت کا تھا۔

محکمہ صحت، سیکڑوں ملازمین کے غیر قانونی کیڈر چینج کا انکشاف

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) محکمہ صحت سندھ میں سینکڑوں ایسے ملازمین کا انکشاف ہوا ہے جنہوں نے قواعد وضوابط کی صریح خلاف ورزی کرتے ہوئے اپنے اصل کیڈر غیر قانونی طور پر تبدیل کرائے اور اسی بنیاد پر اہم عہدے اور اختیارات حاصل کیے۔ ان غیر قانونی اقدامات میں بعض افسران کی مبینہ سرپرستی بھی شامل رہی لیکن محکمہ صحت سندھ طویل عرصے تک اس سنگین معاملے پر خاموشی اختیار کیے ہوئے تھا۔ اب برسوں سے جاری غیر قانونی کیڈر چینج اور نان کیڈر ترقیوں کے خلاف کارروائی کی باضابطہ کوشش کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں ڈائریکٹر جنرل صحت سندھ ڈاکٹر وقار محمود میمن نے صوبے بھر کے تمام سرکاری اسپتالوں کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹس، ڈائریکٹرز اور ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسرز کو ہدایت جاری کرتے ہوئے ان کے ماتحت کام کرنے والے نان کیڈر اور کیڈر چینج ملازمین کی مکمل تفصیلات فوری طور پر طلب کر لی ہیں۔ 12 دسمبر کو جاری مکتوب میں ڈی جی صحت نے واضح کیا ہے کہ 29 جولائی 2025 اور یکم دسمبر 2025 کو یہ ریکارڈ طلب کیا جا چکا ہے اسی تسلسل میں نان کیڈر ملازمین کی ترقیوں کا مکمل اور مصدقہ ریکارڈ دوبارہ طلب کیا جا رہا ہے جو فوری فراہم کیا جائے تاکہ اسے حکومت سندھ کو ارسال کر کے قواعد و پالیسی کے مطابق مزید ضروری کارروائی عمل میں لائی جا سکے۔ ذرائع کے مطابق کیڈر چینج کے ذریعے ترقی پانے والے یہ ملازمین محض انفرادی سطح پر نہیں بلکہ ایک منظم مافیا کی صورت اختیار کر چکے ہیں جو سرکاری اسپتالوں اور صحت کے اداروں میں اپنا مخصوص ''سسٹم'' چلا رہے ہیں۔ ذرائع کے مطابق انہی ملازمین پر مالی بے ضابطگیوں اور خورد برد میں ملوث ہونے کے الزامات بھی سامنے آتے رہتے ہیں جس کے باعث محکمہ صحت کا مجموعی انتظامی ڈھانچہ بری طرح متاثر ہو رہا ہے۔ محکمہ صحت کے اندرونی حلقوں کا کہنا ہے کہ ان غیر قانونی ترقیوں کو فوری طور پر معطل کرنا ناگزیر ہو چکا ہے جبکہ ملوث ملازمین اور ان کی سرپرستی کرنے والے افسران کے خلاف محکمانہ کارروائی اور قانونی احتساب کی اشد ضرورت ہے۔

چناب میں پانی کی غیر معمولی کمی پر پاکستان نے بھارت سے وضاحت طلب کر لی

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) وزارت آبی وسائل کے مطابق پاکستانی کمشنر برائے سندھ طاس نے معاملہ باضابطہ طور پر بھارت سے اٹھا دیا، چناب میں پانی کی غیر معمولی کمی پر پاکستان نے بھارت سے وضاحت طلب کر لی، ترجمان کے مطابق سندھ طاس معاہدے کے تحت ڈیڈ اسٹوریج خالی کرنا ممنوع ہے، انڈس واٹر ٹریٹی کے فریم ورک کے تحت دریائے چناب کے بہاؤ میں غیر معمولی کمی سے متعلق تفصیلات/ ڈیٹا طلب کیا ہے۔ وزارت آبی وسائل کا کہنا ہے کہ 10 سے 16 دسمبر تک چناب میں پانی کا بہاؤ 870 کیوسک تک گر گیا جو 10 سال کی کم ترین بہاؤ کا ریکارڈ ہے۔ تفصیلات کے مطابق بھارت کی آبی جارحیت پر پاکستان کا بھارت سے باضابطہ رابطہ کر لیا۔ ترجمان وزارت آبی وسائل کے مطابق سندھ طاس معاہدے کے تحت ڈیڈ اسٹوریج خالی کرنا ممنوع ہے 17 دسمبر سے چناب کے بہاؤ میں نمایاں بہتری شروع ہوئی، محکمہ آبپاشی کی جانب سے چناب کی مسلسل نگرانی جاری ہے دریائے چناب میں پانی کے بہاؤ میں غیر معمولی کمی کے بعد استحکام آ گیا۔

☆☆☆☆☆

گھوٹکی میں فورسز کا آپریشن، 16 ڈاکو ہلاک، 27 زخمی، پولیس حکام کا دعویٰ

کراچی/ ڈھرکی/ خانپور مہر (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) پولیس کے اعلیٰ حکام نے دعوی کیا ہے کہ سکیورٹی فورسز کے آپریشن میں 16 ڈاکو ہلاک اور 27 کے لگ بھگ شدید زخمی ہوئے ہیں، ایل ایم جی، آر پی جی، جی تھری، ایس ایم جی، 12 بور، ریپٹر، 9 ایم ایم پستول اور مختلف اقسام کا ایمونیشن برآمد کر لیا گیا، ہلاک ڈاکو ہزارہ عرف لالا شیخانی اور آذان عرف چھلو پر پنجاب پولیس نے 50، 50 لاکھ روپے انعامی رقم رکھی تھی۔ اسٹاف رپورٹر کے مطابق پاکستان رینجرز (سندھ) اور پولیس نے ضلع گھوٹکی کے علاقے کراس بند خان گڑھ چوک میں اندھڑ، لاٹھانی، بکھرانی، شیخانی اور مزاری جرائم پیشہ گینگز کے خلاف مشترکہ آپریشن کیا۔ آپریشن کے دوران بدنام زمانہ ڈاکو عبداللہ دشتی، ہزارا عرف لالا شیخانی، آذان عرف چھلو سمیت 9 ڈاکو ہلاک جبکہ 27 ڈاکو زخمی ہوئے ہیں۔ ترجمان کے مطابق 15 دسمبر 2025 کی رات صادق آباد سے کوئٹہ جانے والی مسافر کوچ سے ضلع گھوٹکی اوباڑو کے قریب مسلح ڈاکوؤں نے 18 مسافروں کو اتار کر اغوا کر لیا تھا۔ پاکستان رینجرز (سندھ) اور پولیس کی جانب سے بروقت کارروائی کرتے ہوئے مغویوں کو بازیاب کرا لیا گیا تھا۔ بعد ازاں ڈاکوؤں کے خلاف آپریشن جاری رکھا گیا۔ جاری آپریشن میں ہلاک ڈاکو فرار ہونے کی کوشش کر رہے تھے۔ پاکستان رینجرز (سندھ) اور پولیس کی بروقت کارروائی میں ڈاکوؤں کو نشانہ بنایا گیا جس کے نتیجے میں 9 ڈاکو ہلاک ہو گئے۔ ہلاک ڈاکو ہزارہ عرف لالا شیخانی اور آذان عرف چھلو پر پنجاب پولیس کی جانب سے انعامی رقم 50،50 لاکھ روپے مقرر کر رکھی تھی۔

انسانی بحران جنم لے سکتا ہے، نائب وزیر اعظم

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ سینیٹر اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ بھارت کے آبی جارحیت سے پاکستانی کی غذائی سکیورٹی کو خطرہ ہے، بھارت کا حالیہ اقدام پانی کو بطور ہتھیار استعمال کرنے کی واضح مثال ہے، بھارت کا غیر قانونی اور غیر ذمہ دارانہ طرزِ عمل پاکستان میں انسانی بحران کو جنم دے سکتا ہے، اگر بھارت کو بلا روک ٹوک معاہدے کی خلاف ورزی کی اجازت دی گئی تو ایک انتہائی خطرناک نظیر قائم کریگا، بھارت کے جارحانہ آبی اقدامات سے جنوبی ایشیا میں امن و استحکام کو سنگین خطرات لاحق ہیں، عالمی برادری نوٹس لے، جبکہ صدر مملکت آصف علی زرداری نے اقوام متحدہ کے انسانی حقوق ماہرین کی بھارت سے متعلق رپورٹ کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ اقوام متحدہ کی رپورٹ نے بھارت کے غیر ذمہ دارانہ ریاستی طرز عمل کو بے نقاب کر دیا، پانی روکنا سنگین نتائج پیدا کر سکتا ہے۔ تفصیلات کے مطابق وزارت خارجہ میں سفارتکاروں کو بریفنگ دیتے ہوئے وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے کہا کہ بھارت نے اپریل 2025 میں سندھ طاس معاہدہ یکطرفہ طور پر معطل کیا، بھارت نے پیشگی اطلاع کے بغیر دریائے چناب میں پانی چھوڑا۔

بھارت نے حملہ کر کے عالمی قوانین کی خلاف ورزی کی، اقوامِ متحدہ

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) اقوامِ متحدہ کے ماہرین نیا یک رپورٹ میں کہا ہے کہ پاکستان پہلگام حملے میں ملوث نہیں تھا، بھارت نے حملہ کر کے عالمی قوانین کی خلاف ورزی کی۔ تفصیلات کے مطابق پاکستان اور بھارت کے درمیان حالیہ کشیدگی، پہلگام حملے اور 7 مئی کو بھارتی فوجی کارروائی سے متعلق اقوامِ متحدہ کے خصوصی ماہرین نے ایک جامع رپورٹ جاری کر دی ہے جس میں بھارت کے اقدامات پر سخت اعتراضات اٹھائے گئے ہیں۔ یو این ماہرین کی رپورٹ میں پہلگام حملے کی مذمت کرتے ہوئے کہا گیا کہ پاکستان نے حملے میں ملوث ہونے کی تردید کی اور غیر جانبدار و شفاف تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ اقوامِ متحدہ کے 5 خصوصی نمائندوں کی یہ آبزرویشن 16 اکتوبر کی ایک رپورٹ میں کی گئی تھی جو 15 دسمبر کو منظرِ عام پر آئی۔ رپورٹ میں پہلگام حملے کے بعد بھارت کے فوجی ردعمل کے ساتھ ساتھ اس واقعے کے بعد سندھ طاس معاہدے کو معطل رکھنے کے بھارتی فیصلے کا بھی جائزہ لیا گیا ہے۔ یو این ماہرین نے بتایا کہ بھارت 22 اپریل 2025 کو پہلگام میں ہونے والے دہشت گرد حملے میں پاکستان کے ملوث ہونے کے کوئی ٹھوس شواہد پیش نہیں کر سکا۔

اسکاؤٹس تحریک نوجوانوں کو عملی زندگی کیلئے تیار کرنے کا موثر ذریعہ ہے، چیف جسٹس سندھ ہائیکورٹ

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) سندھ بوائے اسکاؤٹس ایسوسی ایشن کا ایک صدی پر محیط یہ سفر محض ایک ادارے کی کامیابی کی داستان نہیں بلکہ کردار سازی، خدمتِ خلق، نظم و ضبط اور حب الوطنی کی روشن روایت کا تسلسل ہے۔ اسکاوٹ تحریک نوجوانوں کو عملی زندگی کے لیے تیار کرنے کا ایک مئوثر ذریعہ ہے۔ یہ تحریک ہمیں سکھاتی ہے کہ کس طرح ایمانداری، قربانی، برداشت اور باہمی احترام کے ساتھ معاشرے میں مثبت کردار ادا کیا جائے۔ ان خیالات کا اظہار سندھ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس ظفر راجپوت نے سندھ بوائے اسکاؤٹس ایسوسی ایشن کے زیرِ اہتمام منعقدہ صد سالہ تقریبات کے موقع پر سندھ اسکاؤٹس جمبوری کی افتتاحی تقریب سے کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر چیف پیٹرن محمد صدیق میمن، صوبائی اسکاوٹ کمشنر جسٹس (ر) حسن فیروز، اسسٹنٹ صوبائی کمشنر پروفیسر معین اظہر صدیقی، صوبائی سیکریٹری سید اختر میر، جمبوری ڈائریکٹر جنرل محمد حسین مرزا، ڈپٹی صوبائی سیکریٹری فرقان احمد یوسفی، جمبوری انتظامیہ کے اراکین اور دیگر افراد موجود تھے، چیف جسٹس کا مزید کہنا تھا کہ سندھ بوائے اسکاؤٹس ایسوسی ایشن نے گزشتہ سو برسوں میں ہزاروں نوجوانوں کی تربیت کی جنھوں نے نہ صرف اپنے صوبے بلکہ ملک و قوم کا نام روشن کیا۔ چیف پیٹرن محمد صدیق میمن نے کہا کہ چیف جسٹس سندھ ہائی کورٹ کی آج اس تقریب میں آ کر اسکاؤٹس کی حوصلہ افزائی کی ہے جسے یہ اسکاؤٹس مدتوں یاد رکھیں گے ان کا مزید کہنا تھا کہ سندھ کے نوجوانوں میں شعور کی بیداری مملکت پاکستان کی مضبوطی اور خدمت خلق کا جذبہ کوٹ کوٹ کر بھرا ہے اور یہ اسکاؤٹس اپنے عمل سے دوسروں کیلئے مثال بن رہے ہیں، صوبائی اسکاوٹ کمشنر جسٹس (ر) حسن فیروز کا کہنا تھا کہ سندھ بوائے اسکاؤٹس ایسوسی ایشن نے گزشتہ سو برسوں میں نوجوان نسل کی ہمہ جہت تربیت میں نمایاں کردار ادا کیا ہے۔

قومی یکجہتی کیخلاف سازش برداشت نہیں، افواج پاکستان اور عوام کے درمیان خلیج پیدا کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی، کور کمانڈرز کانفرنس

راولپنڈی(کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) پاک فوج کی کورکمانڈرز کانفرنس نے واضح کیا ہے کہ قومی یکجہتی، سلامتی، استحکام کیخلاف کوئی سازش برداشت نہیں، چیف آف آرمی اسٹاف و چیف آف ڈیفنس فورسز، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے کہا ہے کہ افواجِ پاکستان اورعوام کے درمیان خلیج پیدا کرنے کی اجازت نہیں دی جائیگی، پاکستانی عوام کی ثابت قدم حمایت کے باعث ملک یقینی طور پرعزت ووقار کی طرف بڑھ رہا ہے، کورکمانڈر فورم کے شرکاء نے کہا کہ بھارتی اسپانسرڈ دہشت گردوں، انکے سہولت کاروں اور معاونین کیساتھ فیصلہ کن اور بغیر کسی رعایت کے نمٹا جائیگا، مسلح افواج اور پاکستانی عوام کے درمیان تفرقہ پیدا کرنے کی کسی کو ہرگز اجازت نہیں۔ بدھ کو پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق چیف آف آرمی اسٹاف و چیف آف ڈیفنس فورسز، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی زیر صدارت 273 ویں کورکمانڈرز کانفرنس منعقد ہوئی جس میں فورم نے دہشت گردی کے حالیہ واقعات میں شہید ہونے والوں کیلئے ایصالِ ثواب کیلئے فاتحہ خوانی کی۔فورم نے اندرونی وبیرونی سلامتی کی صورتحال کا جائزہ لیتے ہوئے ملک کودرپیش خطرات اورآپریشنل تیاریوں پر زور دیا، فورم کے شرکاء نے کشمیر اور فلسطین کےعوام کےحق خودارادیت کےعزم کااعادہ اورغزہ میں بلاتعطل امداد کی فراہمی کا مطالبہ کیا۔فورم نے حالیہ دہشت گردی کے واقعات میں جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والوں کو خراج عقیدت پیش آیا۔آئی ایس پی آر کے مطابق فورم نے غیرملکی ایما پر دہشتگردی کے فروغ کے خلاف مادرِوطن کا دفاع کرنے والوں کوخراج عقیدت پیش آیا۔آئی ایس پی آر نے کہا کہ چیف آف ڈیفنس فورسز سید عاصم منیر نے پاکستان کی مسلح افواج کی غیرمتزلزل جرات، پیشہ ورانہ مہارت اورقربانیوں کو زبردست خراجِ تحسین پیش کیا۔آئی ایس پی آر کے مطابق آرمی چیف نے ملک بھرمیں انٹیلی جنس پرمبنی انسداد دہشت گردی کارروائیوں میں افواج پاکستان کی کاوشوں کوسراہا۔فورم نے دہشت گردی، جرائم اور سیاسی مفادات کےدرمیان گٹھ جوڑکویکسرمستردکرتے ہوئے کہا کہ قومی یکجہتی، سلامتی اور استحکام کونقصان پہنچانے کی کسی کو اجازت نہیں دی جائیگی، چاہے ایسے عناصر سیاسی ہوں یا کوئی بھی۔فیلڈ مارشل نے کہا کہ حکومت اور پاک فوج کی مشترکہ کوششوں سے ملک بتدریج استحکام کی جانب گامزن ہے۔فورم نے بلوچستان حکومت کےخصوصی ترقیاتی اقدامات کوسراہا اورکہا کہ یہ اقدامات سماجی روابط کے ذریعے گورننس سے جڑے دہشت گردی کے عوامل کا خاتمہ کرتے ہیں۔شرکا نے پائیدارامن، استحکام یقینی بنانے کیلئے دیگر علاقوں میں بھی ایسے اقدامات کی ضرورت پر زوردیااورکشمیری عوام کےحق خودارادیت اوران کی جائز جدوجہد کے لیے پاکستان کی ثابت قدمی کا اعادہ کیا۔شرکا کانفرنس نے مسئلہ فلسطین پر پاکستان کےاصولی موقف کی بھی توثیق کی۔فورم کےشرکانےغزہ میں فوری جنگ بندی، بلاتعطل امداد کی فراہمی اور آزاد فلسطینی ریاست کے قیام کا مطالبہ کیا۔کانفرنس کے اختتام پر آرمی چیف نے کمانڈرز کو آپریشنل تیاری، نظم وضبط، تربیت، نئی جدتیں، میدان جنگ میں پیشہ ورانہ مہارت کا اعلیٰ ترین معیار برقرار رکھنے کی ہدایت کی۔

عالمی نظام میں تبدیلی کے تناظر میں عاصم منیر کلیدی اسٹرٹیجک رہنما کے طور پرابھرے ہیں، فنانشل ٹائمز

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) برطانوی جریدے فنانشل ٹائمز نے بھی چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل عاصم منیر کی متاثر کن شخصیت کا اعتراف کرتے ہوئے لکھا کہ عالمی نظام میں تبدیلی کے تناظر میں عاصم منیر کلیدی اسٹرٹیجک رہنما کے طور پر ابھرے ہیں۔ برطانوی جریدے فنانشل ٹائمز نے فیلڈ مارشل عاصم منیر کو کثیر الجہتی خارجہ پالیسی کا ماہر قرار دیا۔ فنانشل ٹائمز کے مطابق بدلتی عالمی سیاست نے مڈل پاورز کیلئے نیا مگرمشکل دور کھول دیا ہے، مڈل پاورز کے لیے یہ پیشرفت خاصی پیچیدہ ثابت ہورہی ہے۔ رپورٹ کے مطابق فیلڈ مارشل عاصم منیر درمیانی طاقتوں کے سب سے کامیاب ملٹی الائنرز (aligners-multi) میں شامل ہیں، ٹرمپ کے ساتھ سب سے بہتر ہم آہنگ ہونے کا اعزاز پاکستان کے عسکری سربراہ فیلڈ مارشل عاصم منیر کو جاتا ہے۔ برطانوی جریدے نے فیلڈ مارشل عاصم منیر کو مڈل پاورز سفارتکاری کی کامیاب مثال قرار دیتے ہوئے لکھا کہ پاکستان کی قیادت واشنگٹن، بیجنگ، ریاض اور تہران کے درمیان بیک وقت روابط میں متحرک رہی۔

قومی ایئر لائنز، 135 ارب میں فروخت، عارف حبیب کنسورشیم 75 فیصد شیئرز خریدنے میں کامیاب، مجموعی ویلیو 180 ارب ہوگئی

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) عارف حبیب کنسورشیم نے ایک سخت مقابلے کے بعد قومی ائیرلائنز پی آئی اے کو 135ارب روپے میں خرید لیا‘ عارف حبیب کنسورشیم نیبڈ نلگکے تیسرے مرحلے میں 135ارب روپے کی بولی دیکر پی آئی اے کے 75فیصد شیئرز خریدنے میں کامیابی حاصل کی‘ لکی کنسورشیم 134ارب روپے کی بولی کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہا‘ 75فیصد شیئرز کی فروخت کے بعد پی آئی اے کی مجموعی ویلیو 180ارب روپے ہوگئی ہے‘ بولی کا عمل براہ راست نشر کیا گیا‘ حکومت کی جانب سے کم از کم قیمت (ریفرنس پرائس) 100 ارب روپے مقرر کی گئی تھی‘ وزیراعظم محمد شہباز شریف کا کامیاب بڈنگ پر اظہار تشکر‘ قوم کو مبارکباد دی‘ وفاقی کابینہ نے پی آئی اے کی نجکاری سے متعلق کابینہ کمیٹی نجکاری کے فیصلوں کی توثیق کر دی‘ وزیرخزانہ محمد اورنگزیب کا کہنا ہے کہ ہمیں یقین ہے کہ مقامی سرمایہ کار آگے آئیں گے تو بیرونی سرمایہ کاری میں بھی اضافہ ہوگا‘ عارف حبیب گروپ کے چیئرمین عارف حبیب کا کہنا ہیکہ آج پاکستان کی جیت ہوئی‘ پی آئی اے کو دوبارہ سے عظیم بنانے کے لیے محنت کریں گے‘ مشیر نجکاری محمد علی نے کہا کہ بولی سے حاصل رقم کا 92.5 فیصد حصہ قومی ائیر لائن کی بہتری پر خرچ ہوگا جبکہ ساڑھے سات فیصد حکومت کے خزانے میں آئیگا‘ کامیاب بولی دہندہ کیلئے ادائیگی کا طریقہ کار بھی وضع کیا گیا ہے‘ دو تہائی ادائیگی شروع میں اور ایک تہائی بعد میں کی جاسکیگی‘ ہم نے بڈرز کو بولی کے بعد دو پارٹیز کو اپنے ساتھ شامل کرنے کی بھی اجازت دی ہے‘ باقی پچیس فیصد شیئر کی خریداری کا بھی آپشن موجود ہے۔ تفصیلات کے مطابق منگل کو قومی ایئر لائن کی نجکاری کی بڈنگ کا عمل مشیر نجکاری وچیئرمین نجکاری کمیشن محمد علی کی سربراہی میں اسلام آباد کے ایک ہوٹل میں ہوا۔ وفاقی وزرائمحمد اورنگزیب‘ عطا تارڑ اور بعض ارکان پارلیمنٹ نے بھی کچھ دیر کیلئے بڈنگ کا عمل دیکھا۔ بولی کے پہلے مرحلے میں عارف حبیب کنسورشیم گروپ نے 115ارب روپےکی سب سے زیادہ بولی لگائی جبکہ لکی کنسورشیم نے 101.5 ارب روپےکی ایئربلیو نے 26 ارب 50 کروڑ روپےکی بولی لگائی‘ ائیربلیو بیس پرائس سے کم بولی دینے پر پہلے ہی مرحلے میں مقابلے سے باہر ہو گیا‘ دوسرے مرحلے میں پی آئی اے کے حصول کیلئے عارف حبیب کنسورشیم اور لکی کنسورشیم کے درمیان سخت مقابلہ شروع ہوا، اس دوران لکی کنسورشیم نے 120.25ارب روپے کی نئی بولی لگائی جبکہ عارف حبیب کنسورشیم نے 121 ارب روپےکی نئی بولی لگائی، اس دوران پھر آدھے گھنٹے کا وقفہ کر دیا گیا، پھر نیلامی کا تیسرا مرحلہ شروع ہوا تو عارف حبیب کنسورشیم نے 135ارب روپے کی بولی دی تاہم اس موقع پر لکی کنسورشیم 134ارب روپے کی بولی پر رک گیا، اس طرح عارف حبیب کنسورشیم نے 135ارب روپے کی بولی دیکر قومی ایئر لائن پی آئی اے کے 75فیصد شیئر حاصل کرنے میں کامیاب ہو گیا‘ اس موقع پر مشیر نجکاری محمد علی نے کہا کہ حکومت کا مقصد قومی ائیرلائن کو بیچنا نہیں بلکہ اسے پاؤں پر کھڑا کرنا ہے۔

پاکستان اور ایشیائی بینک میں 204ارب 51 کروڑ روپے کے دو اہم منصوبوں پر دستخط

اسلام آباد(کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) حکومت پاکستان اور ایشیائی ترقیاتی بینک کے درمیان 204ارب 50 کروڑ روپے کے دو اہم منصوبوں پر دستخط ہوگئے۔ ان میں 330 ملین ڈالر (92ارب 45 کروڑ روپے)مالیت کا سیکنڈ پاور ٹرانسمیشن اسٹرینتھننگ پراجیکٹ اور سرکاری ملکیتی اداروں (ایس او ایز) کی ٹرانسفارمیشن کا 400 ملین ڈالر (112ارب روپے) کا پروگرام شامل ہے۔ اے ڈی بی کی کنٹری ڈائریکٹر ایما فان کے مطابق ایس او ایز پروگرام حکومتِ پاکستان کی اصلاحاتی کوششوں کو مزید تقویت فراہم کرے گا‘ اس موقع پر سیکرٹری اقتصادی امور محمد حمیر کریم نے کہا کہ ٹرانسمیشن منصوبہ آنے والے پن بجلی کے منصوبوں سے 2,300 میگاواٹ بجلی کی قابلِ اعتماد ترسیل کو ممکن بنائے گا، موجودہ ٹرانسمیشن لائنوں پر اضافی بوجھ کو کم کرے گا اور ہنگامی حالات میں نظام کی مضبوطی میں اضافہ کرے گا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ سرکاری ملکیتی ادارے (ایس او ایز) کا ٹرانسفارمیشن پروگرام، ایس او ای ایکٹ 2023 اور ایس او ای پالیسی 2023 پر مؤثر عملدرآمد کو مضبوط بنائے گا، بالخصوص نیشنل ہائی وے اتھارٹی (این ایچ اے) پر توجہ دیتے ہوئے ادارہ جاتی وعملیاتی کارکردگی میں بہتری لائے گا۔

☆☆☆☆☆

پاک، امارات، وسیع تعاون پر اتفاق، شیخ محمد بن زاید النہیان سے انتہائی خوشگوار اور تعمیری بات چیت ہوئی، وزیراعظم شہباز شریف

اسلام آباد(کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ متحدہ عرب امارات کے صدر شیخ محمد بن زاید النہیان کے ساتھ انتہائی خوشگوار اور تعمیری بات چیت ہوئی، پاکستان اور متحدہ عرب امارات نے وسیع تر تعاون پر اتفاق کیا ہے، دونوں ممالک نے امن، استحکام اور پائیدار ترقی کے مشترکہ اہداف کے حصول کیلئے قریبی تعاون جاری رکھنے کا عزم کا اظہارکیا جبکہ معیشت، سرمایہ کاری، توانائی، انفرااسٹرکچر کی ترقی، آئی ٹی، ٹیکنالوجی اور عوامی روابط سمیت مختلف شعبوں میں دوطرفہ تعاون بڑھانے پر بھی اتفاق کیا۔ جمعہ کو وزیراعظم آفس کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق وزیراعظم شہباز شریف کی دعوت پر متحدہ عرب امارات کے صدر اور ابوظہبی کے حکمران شیخ محمد بن زاید النہیان نے جمعہ کو پاکستان کا سرکاری دورہ کیا۔ یہ صدر متحدہ عرب امارات کی حیثیت سے ان کا پاکستان کا پہلا سرکاری دورہ تھا۔ پاکستان آمد پر شیخ محمد بن زاید النہیان کا نہایت پرتپاک اور والہانہ استقبال کیا گیا۔ پاکستانی فضائی حدود میں داخل ہوتے ہی جے ایف-17 لڑاکا طیاروں نے سلامی دی اور شاہی طیارے کو حصار میں لے لیا۔ نور خان ایئر بیس پر وزیراعظم محمد شہباز شریف، نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار اور چیف آف آرمی اسٹاف و چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے متحدہ عرب امارات کے صدر کا استقبال کیا جبکہ کابینہ کے دیگر سینئر اراکین اور اعلیٰ سرکاری حکام بھی اس موقع پر موجود تھے۔ شیخ محمد بن زاید النہیان کے اعزاز میں نور خان ایئر بیس پر باضابطہ استقبالیہ تقریب کا انعقاد کیا گیا، مسلح افواج کے چاق و چوبند دستے نے انہیں گارڈ آف آنر پیش کیا اور انہیں 21 توپوں کی سلامی بھی دی گئی۔ دورے کے دوران شیخ محمد بن زاید النہیان اور وزیراعظم محمد شہباز شریف کے درمیان تفصیلی اور بامعنی بات چیت ہوئی۔ ملاقات میں پاکستان اور متحدہ عرب امارات کے درمیان دیرینہ برادرانہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ دونوں رہنماؤں نے مختلف شعبوں میں جاری تعاون کی پیش رفت کا جائزہ لیا اور باہمی روابط کو مزید وسعت دینے کے امکانات پر غور کیا۔ دونوں فریقین نے معیشت، سرمایہ کاری، توانائی، انفراسٹرکچر کی ترقی، آئی ٹی، ٹیکنالوجی اور عوامی روابط سمیت مختلف شعبوں میں تعاون بڑھانے کی اہمیت پر زور دیا۔ اسکے ساتھ ساتھ دوطرفہ تجارت میں اضافے کی ضرورت پر بھی اتفاق کیا گیا جس میں باہمی فائدہ مند ترقی کی وسیع صلاحیت موجود ہے۔ ملاقات میں علاقائی اور عالمی امور پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا اور باہمی دلچسپی کے معاملات پر قریبی رابطہ اور تعاون جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔ دوطرفہ تعلقات کی مثبت سمت پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے دونوں رہنماؤں نے امن، استحکام اور پائیدار ترقی کے مشترکہ اہداف کے حصول کے لیے قریبی تعاون جاری رکھنے کے عزم کو دہرایا۔ شیخ محمد بن زاید النہیان کا یہ دورہ پاکستان اور متحدہ عرب امارات کے درمیان قریبی برادرانہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے اور اسٹریٹیجک شراکت داری کو فروغ دینے میں اہم سنگ میل ثابت ہوگا۔

ملک کو پیچیدہ، وسیع اور مستقل چیلنجز کا سامنا ہے، فیلڈ مارشل عاصم منیر

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل عاصم منیر نے کہا ہے کہ ملک کو پیچیدہ، وسیع اور مستقل چیلنجز کا سامنا ہے، مستقبل کے لیڈروں کو تربیت دی جانی چاہیے اور ایسے کثیر الجہتی علمی چیلنجوں کو پہچاننے انکا اندازہ لگانے اور ان کا مقابلہ کرنے کیلئے چوکس رہنا چاہیے۔ فوج کے شعبہ تعلقات آئی ایس پی آر سے جاری بیان کے مطابق منگل کو چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل عاصم منیر نے نیشنل ڈیفنس یونیورسٹی اسلام آباد کا دورہ کیا۔ جہاں انہیں جاری نیشنل سیکورٹی اور وار کورس کے سول اور ملٹری شرکاء کے پینل نے قومی سلامتی کو درپیش چیلنجز اور ان پر قابو پانے کیلئے ضروری اقدامات کے بارے میں اپنے نقطہ نظر سے آگاہ کیا۔ اس موقع پر فیلڈ مارشل نے پیچیدہ اور ابھرتے ہوئے عالمی علاقائی اور داخلی سلامتی کی صورتحال کا خاکہ پیش کیا اور اس بات پر زور دیا کہ ملک کو وسیع اور مستقل چیلنجز کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ چیلنجز روایتی انٹیلیجنس سائبر معلومات فوجی اقتصادی اور دیگر شعبوں پر محیط ہیں جن کا مقابلہ کرنے کے لیے جامع کثیر الجہتی تیاری قومی طاقت کے تمام عناصر کے درمیان مسلسل موافقت اور ہم آہنگی کی ضرورت ہے۔ فیلڈ مارشل نے اس بات پر بھی روشنی ڈالی کہ دشمن عناصر بالواسطہ اور مبہم طریقے اختیار کر رہے ہیں جس میں پراکسی کا استعمال ظاہری محاذ آرائی کے بجائے اندرونی فالٹ لائنوں سے فائدہ اٹھانا بھی شامل ہے۔

☆☆☆☆☆

قومی توانائی حکمت عملی تیار، کابینہ کمیٹی نے منظوری دیدی

اسلام آباد(کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک)جامع توانائی قومی حکمت عملی تیار، وفاقی اورصوبائی اداروں کی منصوبہ بندی کو یکجا کیا جائیگا۔ پاورڈویژن کے تحت خصوصی سیکریٹریٹ قائم ہوگا، جوتمام سرگرمیوں کوایک ہی مقام پر لائیگا، کابینہ کمیٹی نے منظوری دے دی۔ حکومت نے براہِ راست بجلی خریداری ختم کردی، مزید معاہدے نہیں کیے جائیں گے،مسابقتی بجلی بولیاں ہونگی۔کابینہ کمیٹی برائے توانائی نے ایک تاریخی فیصلہ منظور کیا ہے جس کا مقصد ملک کی طویل مدتی توانائی کی منصوبہ بندی کومضبوط بنانا اور پاکستان میں مسابقتی بجلی مارکیٹ کے قیام کی بنیاد رکھنا ہے۔ بدھ کے روز جاری ہونے والے اس فیصلے کا مقصد وفاقی اور صوبائی اداروں کی منصوبہ بندی کی کوششوں کو یکجا کرنا ہے، جو پہلے آزادانہ طور پر کام کررہے تھے۔ نئے فریم ورک کے تحت مشترکہ اور مربوط منصوبہ بندی کو نافذ کیا جائے گا تاکہ ملک کی توانائی کی ضروریات، استعمال کے رجحانات اور پیداوار کی صلاحیتوں کا جامع جائزہ لیا جاسکے۔ اس مقصد کے لیے پاور ڈویژن کی پاور پلاننگ اینڈ مانیٹرنگ کمپنی (PPMC) کے اندر ایک مخصوص سیکریٹریٹ قائم کیا جائے گا، جو تمام منصوبہ بندی کی سرگرمیوں کو ایک ہی ادارے اور مقام کے تحت مجتمع کرے گا۔ حکام کے مطابق یہ طریقہ کار پالیسی سازی کرنے والے اداروں کو مضبوط اور مربوط مدد فراہم کرے گا اور ملک کی تمام توانائی کے ذرائع، بشمول سبز توانائی کے اقدامات، کے لیے جامع منصوبہ بندی کی صلاحیت کو بڑھائے گا۔کابینہ کمیٹی کے اجلاس کے دوران پاورڈویژن کو باضابطہ طور پر یہ ذمہ داری سونپی گئی، جو قومی توانائی کی منصوبہ بندی میں اس کے کردار کو نمایاں طور پر مضبوط کرتی ہے۔ حکام نے کہا کہ اس متحدہ نقطہ نظر سے وفاقی اور صوبائی اسٹیک ہولڈرز کے درمیان مئوثر رابطہ ممکن ہوگا اور توانائی کی پالیسیوں کے نفاذ کو پورے ملک میں ہموار بنایا جاسکے گا۔ ایک علیحدہ مگر متعلقہ اقدام میں کابینہ کی توانائی کمیٹی نے بجلی کی ویلنگ (wheeling) کے لیے بھی تاریخی منظوری دی، جس کا مقصد مسابقتی توانائی مارکیٹ کے قیام کو فروغ دینا ہے۔ اس فیصلے میں بجلی کی نیلامیوں کے لیے کمپٹیٹو ٹریڈنگ بائی لیٹرل کانٹریکٹ مارکیٹ (CTBCM) کے فریم ورک کی منظوری دی گئی اور شرکاء کی شمولیت، مسابقتی بولی بازی اور دیگر متعلقہ عمل کی تفصیل دی گئی ہے۔ اس اقدام کے تحت حکومت نے براہِ راست بجلی کی خریداری سے باضابطہ طور پر دستبرداری کا اعلان کیا ہے۔ مزید کوئی بجلی خریداری کے معاہدے نہیں کیے جائیں گے اور اب 800 میگاواٹ بجلی کے لیے مسابقتی بولی بازی کا عمل شروع کیا جائے گا۔ نیلامی کے عمل کی نگرانی پاور ڈویژن کے تحت کام کرنے والے انڈیپنڈنٹ سسٹم اینڈ مارکیٹ آپریٹر (ISMO) کے ذریعے کی جائے گی، تاکہ شفافیت اور زیادہ سے زیادہ اسٹیک ہولڈر شمولیت یقینی بنائی جاسکے۔ حکام کے مطابق یہ دوہری اقدامات — مرکزی توانائی کی منصوبہ بندی اور مسابقتی بجلی مارکیٹ کا قیام — پاکستان کی توانائی کی سیکیورٹی کو آگے بڑھانے، کارکردگی کو فروغ دینے اور حکومت کی سبز توانائی اور پائیدار ترقی کے عزم کی حمایت کے لیے اہم کردار ادا کریں گے۔

☆☆☆☆☆

غزہ جانے کو تیار ہیں، حماس کو غیر مسلح نہیں کریں گے، نائب وزیراعظم

اسلام آباد(کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک)ملک کے دو اہم مناصب پر فائز اور ایوان بالا کے رکن سینیٹر اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ غزہ میں پاکستان حماس کو غیر مسلح کرنے نہیں جائے گا۔ انہوں نے غزہ امن فورس کا حصہ بننے کو غیر مبہم الفاظ میں مشروط کرتے ہوئے ایک بار پھر پاکستان کے اصولی موقف کا پرعزم اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان بخوشی غزہ امن فورس کا حصہ بننے کے لیے تیار ہے بشرطیکہ امن فورس کا مینڈیٹ حماس کو غیر مسلح کرنا نہ ہو۔ انہوں نے مزید کہا کہ عالمی سطح پر پاکستانی بیانیہ کی فتح ہے، بنگلہ دیش سے تعلقات میں جمود ٹوٹا۔ عرب امارات ایک ارب کی لائبلیٹی (واجبات) کو سرمایہ کاری میں تبدیل کررہا ہے، فوجی فاؤنڈیشن میں سرمایہ کاری کریگا، حالیہ بحران کے بعد 60 عالمی رہنماؤں نے رابطہ کیا، 9 مئی کو وزیراعظم شہباز شریف کے زیرصدارت اجلاس میں اہم فیصلے ہوئے، آرمی چیف نے عسکری کے ساتھ سفارتی کردار بھی ادا کیا، امریکا نے رواں برس بی ایل اے اور مجید بریگیڈ کو عالمی دہشت گرد تنظیم قرار دیا۔ تفصیلات کے مطابق وزیرخارجہ نیا پنے اس عزم کا اعادہ ہفتے کو اسلام آباد میں اپنی سالانہ خصوصی پریس بریفنگ میں اس سوال کے جواب میں کیا کہ غزہ میں امن کے قیام کے لیے تعینات کی جانے والی انٹرنیشنل سٹیبلائزیشن فورس میں پاکستان کی شمولیت ہوگی یا نہیں اس سوال کے جواب میں نائب وزیراعظم و وزیرخارجہ سینٹر اسحاق ڈار نے کہا کہ یہ بڑا حساس معاملہ ہے اسی لیے ہم نیویارک استنبول اور یہاں بھی امن کے قیام کا لفظ استعمال کرتے رہے ہیں کبھی بھی "امن نافذ" کرنا کا نہیں کہا ان کا کہنا تھا کہ میں واضح کرچکا ہوں کہ پاکستان خوشی سے اس کا حصہ بنے گا۔

پیشہ ور بھکاریوں نامکمل دستاویزات والے افراد کے بیرون ملک سفر پر سخت پابندی

لاہور(کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک)وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے واضح کیا کہ پیشہ ور بھکاریوں یا نامکمل دستاویزات رکھنے والوں کو بیرونِ ملک سفر کی اجازت نہیں دی جا سکتی' پاکستان کی بدنامی کا باعث بننے والوں کی جگہ جیل ہے۔محسن نقوی اور وزیرمملکت داخلہ طلال چوہدری نے علامہ اقبال انٹرنیشنل ایئرپورٹ لاہور کا دورہ کیا جہاں انہوں نے بیرونِ ملک جانے والے مسافروں کے امیگریشن عمل کا تفصیلی جائزہ لیا۔دورے کے دوران ایک مسافر نے چیکنگ میں تاخیر کے باعث بورڈنگ بند ہونے کی شکایت کی،جس پر وزیر داخلہ نے فوری طور پر متعلقہ حکام کو کویت جانے والے مسافر کی بورڈنگ کرانے کے احکامات جاری کیے۔اس موقع پر محسن نقوی نے کہا کہ پاکستان کی عزت اور مسافروں کی سہولت ہمارے لیے سب سے زیادہ عزیز ہے،کسی بھی مسافر کو بلا جواز سفر سے نہیں روکا جائیگا۔انہوں نے امیگریشن نظام کو مزید موثر،شفاف اور مسافروں کے لیے سہل بنانے کی ہدایات بھی جاری کیں۔

خیبر پختونخوا میں سکیورٹی فورسز کی دو الگ الگ کارروائیاں، بھارتی پراکسی فتنہ الخوارج کے 9 دہشتگرد ہلاک،ISPR

اسلام آباد(کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک)خیبر پختونخوا میں سکیورٹی فورسز کی دو الگ الگ کارروائیوں کے دوران بھارتی پراکسی فتنہ الخوارج کے 9 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا گیا جن کے قبضے سے اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا ہے۔صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیراعظم شہباز شریف نے خیبر پختونخوا میں فتنہ الخوارج کے خلاف کامیاب کارروائیوں پر سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ آئی ایس پی آر کے مطابق سکیورٹی فورسز نے خیبر پختونخوا میں دو الگ الگ انٹیلی جنس بیسڈ کاروائیوں کے دوران بھارتی پراکسی فتنہ الخوارج سے تعلق رکھنے والے نو دہشت گردوں کو جہنم واصل کر دیا۔آئی ایس پی آر کے مطابق دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع پر سکیورٹی فورسز نے ڈیرہ اسماعیل خان میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کیا۔

دکھی انسانیت کی خدمت سے بڑھ کر کوئی کام نہیں،شہباز شریف

اسلام آباد(کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک)وزیراعظم شہباز شریف نے آزاد کشمیر میں کینسر کی تشخیص و علاج کیلئے ہسپتال کے قیام کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ دکھی انسانیت کی خدمت سے بڑھ کر کوئی کام نہیں، انہوں نے ہدایت کی کہ جدید وسائل اور ذرائع کو بروئے کار لا کر اس مرض کا شکار مریضوں کا علاج معالجہ کیا جائے اور تمام سہولیات کو 24 گھنٹے فعال رکھا جائے،مریضوں کیساتھ ایسا رویہ ہو کہ انہیں حوصلہ ملے اور ان کو علاج کیلئے مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے،انہوں نے ان خیالات کا اظہار گزشتہ روز مظفر آباد میں کشمیر انسٹی ٹیوٹ آف نیوکلیئر میڈیسن، آنکولوجی اینڈ ریڈیوتھراپی (کنور) کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔وزیراعظم آزاد کشمیر راجا فیصل ممتاز راٹھور،احسن اقبال،رانا ثنا اللہ،امیر مقام سمیت وفاقی وزراء کے علاوہ آزاد کشمیر کے ارکان اسمبلی، چیئرمین پاکستان ایٹمی توانائی کمیشن، پروفیسرز، سرجنز اور فیکلٹی ممبران بھی اس موقع پر موجود تھے۔وزیراعظم نے کہا کہ انہیں خوشی ہے کہ دکھی انسانیت کی خدمت اور کینسر کی تشخیص و علاج کیلئے آزاد کشمیر میں بھی ہسپتال قائم کیا گیا

وزیراعظم آزاد کشمیر راجا فیصل ممتاز راٹھور، احسن اقبال، رانا ثنا اللہ، امیر مقام سمیت وفاقی وزراء کے علاوہ آزاد کشمیر کے ارکان اسمبلی، چیئرمین پاکستان ایٹمی توانائی کمیشن، پروفیسرز، سرجنز اور فیکلٹی ممبران بھی اس موقع پر موجود تھے

ہے،اس سے بڑھ کر انسانیت کی کوئی خدمت ہو نہیں سکتی، پہلے آزاد کشمیر کے مریضوں کو سینکڑوں میل کا سفر کر کے دور دراز کے شہروں میں جانا پڑتا تھا جو تکلیف دہ اور مہنگا تھا۔انہوں نے اٹامک انرجی کمیشن اور ایس پی ڈی کے علاوہ مخیّر حضرات اور ڈاکٹرز کا بھی شکریہ ادا کیا جنہوں نے اس ہسپتال کے قیام کے لیے اپنا کردار ادا کیا۔وزیراعظم نے کہا کہ وہ خود بھی کینسر کے مریض رہے ہیں اور انکی مشکلات و تکالیف کا احساس ہے،لوگ اس مہنگے مرض کا علاج برداشت نہیں کر سکتے۔قبل ازیں وزیراعظم نے تختی کی نقاب کشائی کر کے ہسپتال و میڈیکل کالج کا افتتاح کیا۔وزیراعظم نے ہسپتال کے مختلف شعبوں اور نصب مشینری کا بھی معائنہ کیا۔انہیں مرض کی تشخیص و علاج معالجے کی سہولیات کے بارے میں بریفنگ بھی دی گئی۔وزیراعظم کو بتایا گیا کہ پہلے آزاد کشمیر میں کینسر کے علاج کیلئے کوئی سہولت دستیاب نہیں تھی اور مریض دور دراز کا سفر کر کے دوسرے شہروں کا رخ کرنے پر مجبور تھے، ہر سال کینسر کے ایک ہزار اور دس ہزار مریض فالو اپ کیلئے ہسپتالوں کا رخ کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

غزہ میں صحافیوں کے خاندان نشانے پر، 706 شہید، بارش اور سردی انسانی بحران مزید سنگین

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) غزہ میں صحافیوں کے خاندان نشانے پر، دو سال میں 706 کو شہید کی گیا، شہدا میں خواتین، بزرگ اور بچے شامل ہیں۔ فلسطینی جرنلسٹس سنڈیکیٹ نے الزام لگایا کہ اسرائیل صحافیوں کو خاموش کرانے کیلئے اجتماعی سزا کی منظّم پالیسی پر عمل پیرا ہے۔ دوسری جانب بارش اور سردی نے انسانی بحران کو مزید سنگین بنا دیا۔ شدید بارشوں سے خیمہ بستیاں زیرِ آب، سردی سے بچوں سمیت اموات، جنگ بندی کے باوجود اسرائیلی خلاف ورزیاں جاری، شہدا کی مجموعی تعداد 71 ہزار سے بڑھ گئی۔ عرب میڈیا کے مطابق غزہ میں اسرائیلی جنگ کے نتیجے میں انسانی بحران ایک نئے اور زیادہ سنگین مرحلے میں داخل ہو چکا ہے، جہاں ایک طرف فلسطینی صحافیوں اور ان کے خاندانوں کو منظّم طور پر نشانہ بنانے کے الزامات سامنے آ رہے ہیں تو دوسری جانب شدید بارشوں، سردی اور تیز ہواؤں نے بے گھر آبادی کی زندگی اجیرن بنا دی ہے۔ فلسطینی جرنلسٹس سنڈیکیٹ کی فریڈمز کمیٹی کی رپورٹ کے مطابق اکتوبر 2023 سے اب تک کم از کم 706 فلسطینی صحافیوں کے رشتہ دار اسرائیلی حملوں میں مارے جا چکے ہیں، جن میں خواتین، بچے اور بزرگ شامل ہیں، جبکہ یونین کا کہنا ہے کہ یہ ہلاکتیں جنگی نقصان نہیں بلکہ صحافیوں کی رپورٹنگ دبانے کے لیے اجتماعی سزا کی دانستہ حکمتِ عملی کا حصہ ہیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ 2023 میں 436، 2024 میں 203 اور 2025 میں اب تک کم از کم 67 صحافیوں کے اہلِ خانہ جاں بحق ہوئے، حتیٰ کہ جب متاثرہ خاندان جبری نقل مکانی کے بعد خیمہ بستیوں اور عارضی پناہ گاہوں میں رہائش پذیر تھے تب بھی حملے جاری رہے۔ اسی دوران غزہ میں موسمِ سرما کی شدید بارشوں اور پولر لو پریشر سسٹمز نے تباہی میں اضافہ کر دیا ہے، جہاں دسیوں ہزار بے گھر فلسطینی ملبے کے درمیان خیموں میں زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ بارش کے باعث خیمے ڈھے گئے، کیچڑ اور گندا پانی آبادیوں میں پھیل گیا اور حکام کے مطابق دسمبر میں اب تک کم از کم 15 افراد، جن میں تین نومولود بچے بھی شامل ہیں، سردی اور ہائپوتھرمیا کے باعث جان کی بازی ہار چکے ہیں۔

☆☆☆☆☆

ڈھائی سال میں مسروقہ موٹر سائیکل ملی نہ مقدمہ درج ہوا، ای چالان مل گیا

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) پولیس کا ہے فرض مددآپ کی۔ ڈھائی سال میں مسروقہ موٹر سائیکل ملی نہ مقدمہ درج ہوا، ای چالان مل گیا، متاثرہ شہری نے 2023 میں درخواست جمع کرائی لیکن باقاعدہ مقدمہ عزیز آباد تھانہ نے ای چالان ملنے پر درج کیا۔ تفصیلات کے مطابق شہری کی چوری شدہ موٹر سائیکل برآمد نہ ہوسکی مگر ڈھائی سال قبل چوری ہونے والی موٹر سائیکل پر 5 ہزار روپے کا ای چالان موصول ہو گیا۔ نامعلوم شخص بغیر ہیلمٹ چوری شدہ موٹر سائیکل پر پنجاب چورنگی سے گزرا۔ پولیس 32 ماہ گزرنے کے باوجود چوری شدہ موٹر سائیکل تلاش نہ کر سکی۔ موٹر سائیکل یکم اپریل 2023 کو فیڈرل بی ایریا بلاک 14 سے چوری ہوئی تھی۔ متاثرہ شہری نے 2023 میں ہی موٹر سائیکل چوری کی درخواست جمع کرا دی تھی۔ ای چالان موصول ہونے پر باقاعدہ مقدمہ عزیز آباد تھانے میں درج کرلیا گیا ہے جبکہ کیس اینٹی وہیکل لفٹنگ سیل حکام کے حوالے کردیا گیا ہے۔

☆☆☆☆☆

قومی ایئر لائن کا انتظام نیا مالک اگلے سال اپریل تک سنبھال لے گا، مشیر نجکاری، 10 ارب نہیں 55 ارب ملیں گے

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) وزیراعظم کے مشیر برائے نجکاری محمد علی کا کہنا ہے کہ حکومت کو توقع ہے کہ اگلے سال اپریل تک نیا مالک پی آئی اے کا انتظام سنبھال لے گا' حکومت کو بولی میں سے 7.5 فیصد یعنی 10 ارب کیش ملنے کا تاثر غلط ہے کیونکہ اس کے علاوہ حکومت کے پاس ادارے کے 25 فیصد حصص بھی ہیں جو مجموعی طور پر 55 ارب روپے بنتے ہیں' فوجی فرٹیلائزر کمپنی کنسورشیم میں بطور پارٹنر شامل ہوسکتی ہے' خریدار پر لازم ہوگا کہ لین دین کے بعد 12 ماہ تک تمام ملازمین کو برقرار رکھے' اس فروخت پر عالمی مالیاتی فنڈ کی بھی گہری نظر ہے' پی آئی اے کی نجکاری سے کارکردگی میں بہتری آئے گی، ماضی میں بہت سی غلطیاں ہوئیں' پی آئی اے کا سب سے بڑا اثاثہ اس کے روٹس ہیں' پی آئی اے کے پاس 30 فیصد مارکیٹ شیئر ہیں، نجکاری سے پی آئی اے کی عظمت رفتہ بحال ہوگی۔ بدھ کو یہاں پریس کانفرنس کرتے ہوئے محمد علی کا کہنا تھا کہ پی آئی اے کی نجکاری کا عمل کامیابی سے مکمل ہونا حکومت کی کاوشوں کی عکاسی ہے اور اس پر بلاوجہ تنقید کی جارہی ہے۔

☆☆☆☆☆

سرکاری محکموں میں اربوں روپے کی مالی بے ضابطگیوں کا انکشاف

حیدرآباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) کرپشن کا بول بالا' سندھ کے سرکاری محکموں میں اربوں روپے کی مالی بے ضابطگیوں کا انکشاف ہوا ہے۔ آڈیٹر جنرل آف پاکستان نے قومی خزانے کی لوٹ کھسوٹ کے اعداد ظاہر کردیئے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق صوبہ سندھ میں کرپٹ افسران تمام تر کارروائیوں سے بری الزمہ بنے ہوئے ہیں اور ہر سال اربوں روپے لوٹ کھسوٹ کرنے کے بعد زندگی کے مزے لے رہے ہیں۔ آڈیٹر جنرل پاکستان کی رپورٹ میں سندھ حکومت کے مختلف محکموں میں مالی سال 2023-24 کے دوران 836.43 ارب روپے سے زائد کی مالی بے ضابطگیوں کا انکشاف ہوا ہے۔ رپورٹ میں مزید بتایا گیا ہے کہ مالی کنٹرول' ریکارڈ کی دیکھ بھال' بھرتیوں اور خریداری کے طریقہ کار میں شدید خامیوں کی نشاندہی کی گئی ہے جس سے سندھ حکومت کے کلیدی محکموں کی شفافیت اور کارکردگی پر سوالیہ نشان لگ جاتا ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ ریکارڈ کی غیر موجودگی کی مد میں 97.865 ارب روپے کے فنڈز کے بارے میں کوئی معلومات موجود نہیں تھیں جبکہ فراڈ اور بدعنوانی کی مد میں 1.088 ارب روپے کے اخراجات سامنے آئے۔ بھرتیوں میں بے ضابطگیوں کی مد میں 32.122 ارب روپے' خریداری کے غیر قانونی معاملات میں 55.408 ارب روپے اور بینک اکاؤنٹس کی ناقص مینجمنٹ میں 42.101 ارب روپے کے مسائل رپورٹ کیے گئے ہیں۔ آڈٹ رپورٹ کے مطابق سروس ڈیلیوری اور ویلیو برائے منی میں 19.406 ارب روپے' عملی غیر موثریت میں 494.779 ارب روپے' داخلی کنٹرول کی کمزوریوں کے سبب 65.012 ارب روپے اور ریکارڈ کی درستی میں 28.654 ارب روپے کے بے ضابطگی کے معاملات سامنے آئے۔ رپورٹ کے مطابق سندھ فنانس ڈپارٹمنٹ نے خود بھی 66.556 ارب روپے کے مالی بے ضابطگی میں حصہ لیا جس میں نااہل افراد کو پنشن اور GP فنڈز کی ادائیگی' غیر قانونی بھرتیاں اور بغیر ٹینڈر کے خریداری شامل ہیں۔

☆☆☆☆☆

اسرائیلی کارروائیاں تیز، متعدد فلسطینی شہید، جنگ بندی خطرے میں

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) اسرائیلی کارروائیاں تیز، متعدد فلسطینی شہید، جنگ بندی خطرے میں، 19 نئی یہودی بستیوں کی منظوری سے کشیدگی میں اضافہ، غزہ میں فضائی حملے اور فائرنگ سے ایک فلسطینی شہید، پانچ افراد ملبے سے زندہ نکالے گئے، مغربی کنارے میں چھاپے اور تشدد، ایک بچے سمیت متعدد افراد شہید کر دیئے گئے، ایمبولینسز کی رسائی روکی گئی۔ حماس کو طاقت سے غیر مسلح کرینگے، اسرائیلی وزیر، نئی یہودی بستیوں کی منظوری کو کھلے عام فلسطینی ریاست کے قیام کو روکنے کی کوشش قرار دیدیا، قنیطرہ میں پیش قدمی، اسرائیلی چوکیاں قائم، ان اقدامات کی عالمی مذمت کی جارہی ہے۔ عرب میڈیا کے مطابق اکتوبر میں نافذ ہونے والی جنگ بندی کے باوجود اسرائیل کی جانب سے غزہ، مقبوضہ مغربی کنارے اور خطے کے دیگر حصوں میں فوجی کارروائیاں، سیاسی بیانات اور زمینی پیش رفت مسلسل جاری ہے، جس سے نہ صرف جنگ بندی معاہدہ کمزور پڑتا جا رہا ہے بلکہ دو ریاستی حل کے امکانات بھی شدید خطرے میں ہیں۔ غزہ میں تازہ ترین کارروائی کے دوران اسرائیلی فورسز کی فائرنگ اور فضائی حملوں میں ایک فلسطینی شہید ہوا، جسے جنگ بندی کی کھلی خلاف ورزی قرار دیا جا رہا ہے، جبکہ غزہ شہر کے شیخ رضوان علاقے میں تین منزلہ عمارت کی چھت گرنے سے ملبے تلے دبے پانچ فلسطینیوں کو شدید مشکلات کے باوجود ریسکیو کیا گیا، جو علاقے میں بنیادی سہولیات اور امدادی رسائی کی کمی کو اجاگر کرتا ہے۔ اسی دوران اسرائیلی فوج نے خود اعتراف کیا کہ اس نے جنگ بندی کے باوجود شمالی غزہ میں کارروائیاں کیں، جس پر فلسطینی حکام اور انسانی حقوق کی تنظیموں نے تنقید کی۔ مقبوضہ مغربی کنارے میں بھی صورتحال نہایت سنگین رہی۔

تائیوان کو اسلحہ کی فروخت، چین نے 20 امریکی دفاعی کمپنیوں پر پابندی لگادی

بیجنگ (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) تائیوان کو اسلحہ کی فروخت، چین نے 20 امریکی دفاعی کمپنیوں اور 10 افراد پر پابندیاں عائد کر دیں۔ بیجنگ سے خبر ایجنسی کے مطابق چینی وزارت خارجہ نے کہا کہ پابندی کے تحت ان کمپنیوں اور افراد کے چین میں موجود تمام اثاثے منجمد کردیئے ہیں۔ چینی وزارت خارجہ کے مطابق پابندی کے تحت آنے والے 10 افراد میں امریکی دفاعی کمپنی کے بانی سمیت 9 اعلیٰ عہدیدار شامل ہیں۔ چین کے تائیوان امور کے ترجمان پینگ قینگن نے ایک معمول کی پریس کانفرنس کے دوران کہا کہ ہمارا عزم مضبوط ہے، ہمارا عزم پختہ ہے اور ہمارے پاس اپنے قومی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کا دفاع کرنے کی بھرپور صلاحیت ہے۔

سینے کی بیماریاں نظام تنفس پر اثر انداز اسموگ الرجی سگریٹ نوشی سے احتیاط اہم تدابیر

لاہور(کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) سینے کی بیماریاں نظام تنفس کو متاثر کرتی ہیں، اسموگ، الرجی، سگریٹ نوشی سے احتیاط اہم تدابیر میں شامل، سینے کی بیماریاں، جیسے دمہ، برونکائٹس، اور پھیپھڑوں کا کینسر، کمزور اور جان لیوا اور مختلف عوامل کی وجہ سے دائمی بھی ہو سکتی ہیں، ماہرین اشرف جمال، حامد حسن، شمشاد رسول اعوان، سلمان ایاز، اسحاق روحی، ہما بتول، واصف ناگی و دیگر نے کہا کہ ٹی بی دنیا میں سب سے بڑا انفیکشن پیدا کرنے والی بیماری، دمہ کو معمولی بیماری نہ سمجھا جائے، نمونیا پھیپھڑوں کی سوزش کا نام ہے، پھیپھڑوں کا کینسر دنیا بھر میں کینسر سے ہونے والی اموات کی سب سے بڑی وجہ، وضو ہمیں بہت سی بیماریوں سے بچاتا ہے۔ان خیالات کا اظہار میر خلیل الرحمن میموریل سوسائٹی (جنگ گروپ آف نیوز پیپرز) اور پاکستان چیسٹ فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام امراض سینہ پر خصوصی آگاہی سیمینار بعنوان امراض سینہ، وجوہات، علامات، بچاؤ اور علاج (دمہ، سی او پی ڈی، ٹی بی، نمونیا، آئی ایل ڈی، پھیپھڑوں کا کینسر، سموکنگ، ویپنگ، سموگ، اور نیند میں خراٹے / اوایس اے) میں ماہرین نے کیا۔ مہمانان خصوصی پروفیسر محمود علی ملک (سابق پرنسپل، کے ای ایم سی / اے آئی ایم سی لاہور)، پروفیسر حامد حسن، (پرنسپل، العلیم میڈیکل کالج / ایم ایس، گلاب دیوی ہسپتال) تھے۔ چیف آرگنائزر / استقبالیہ پروفیسر خالد وحید (چیئر مین پاکستان چیسٹ فاؤنڈیشن) تھے۔حرف آغاز پروفیسر صولت اللہ خان (سابق چیئر مین پاکستان چیسٹ فاؤنڈیشن) نے ادا کیا۔ ماہرین کے پینل میں پروفیسر شمشاد رسول اعوان، پروفیسر اشرف جمال، پروفیسر سلمان ایاز، ڈاکٹر ثاقب مشرف شامل تھے۔ اہم مہمانان گرامی میں پروفیسر عرفان ملک اور ڈاکٹر ہما بتول شامل تھے۔ جبکہ حرف تشکر اسحاق روحی نے ادا کیا۔ میز بانی کے فرائض واصف ناگی چیئر مین میر خلیل الرحمٰن میموریل سوسائٹی نے سر انجام دیے۔ پروفیسر ڈاکٹر اشرف جمال نے کہا کہ ٹی بی دنیا میں سب سے بڑا انفیکشن پیدا کرنے والی بیماری ہے۔2020 میں ٹی بی نے عالمی سطح پر 15 لاکھ سے زیادہ لوگوں کی جان لے لی۔ ٹی بی نے ایچ آئی وی ایڈز جیسی دیگر سنگین بیماریوں سے زیادہ جانیں لی ہیں۔ ٹی بی نے 2020 میں عالمی سطح پر 10 ملین (1 کروڑ) سے زیادہ لوگوں کو متاثر کیا جس سے بچوں، خواتین اور مردوں سمیت تمام عمر کے افراد متاثر ہوئے۔ ایک اندازے کے مطابق 2000 سے لے کر اب تک 66 ملین (6.6 کروڑ) سے زیادہ لوگوں کو ٹی بی سے بچایا اور علاج کیا جا چکا ہے۔

☆☆☆☆☆

سہراب گوٹھ، گنا منڈی، گھر سے خاتون اور 3 بچوں کی پھندا لگی لاشیں ملی

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) سہراب گوٹھ گنا منڈی کے قریب گھر سے خاتون اور تین بچوں کی پھندا لگی لاشیں ملیں، پولیس نے متوفیہ خاتون کے شوہر کو حراست میں لیکر تفتیش شروع کردی ہے، تفصیلات کے مطابق سہراب گوٹھ تھانہ کی حدود گناہ منڈی مچھر کالونی جہانگ آباد بلاک سی میں واقع گھر سے تین بچوں اور ایک خاتون کی لاشوں کی اطلاع پر پولیس موقع پر پہنچی اور شواہد جمع کرنے کے بعد مقتولین کی میتوں کو ایدھی ایمبولینس کے ذریعے عباسی شہید اسپتال منتقل کیا، پولیس کے مطابق شناخت 35 سالہ فاطمہ زوجہ نجیب اللہ، 10 سالہ سونم، 3 سالہ آرزو دختر نجیب اللہ اور 2 سالہ ارمان ولد نجیب اللہ کے ناموں سے ہوئی ہے متوفیہ خاتون کا تعلق افغانستان سے تھا جبکہ شوہر نجیب اللہ پنجاب کے علاقے لیہ سے تعلق رکھتا ہے، اس کی پہلی بیوی کا تعلق پنجاب سے تھا جو ناراض ہو کر پنجاب چلی گئی تھی، جاں بحق ہونے والی آرزو اور ارمان فاطمہ کے بچے جبکہ متوفیہ سونم پہلی بیوی سے ہے، نجیب اللہ سبزی منڈی میں باردانے کا کام کرتا تھا، علاقہ مکینوں کے مطابق نجیب اللہ تقریباً ڈیڑھ ماہ قبل اس علاقے میں شفٹ ہوا تھا، نجیب اللہ اور اس کی اہلیہ میں اکثر جھگڑا ہوتا رہتا تھا، جھگڑے میں نجیب اللہ فاطمہ کو کہتا تھا کہ وہ اپنی پہلی بیوی کو واپس لے آئے گا، اتوار کی صبح فجر کے وقت نجیب اللہ اپنے بڑے بیٹے کے ہمراہ سبزی منڈی چلا گیا تھا، علاقہ مکینوں کی جانب سے مددگار 15 پر لاشوں کی اطلاع ملنے پر تقریباً دن ایک بجے پولیس موقع پر پہنچی تو ماں اور بیٹی کی لاشیں ایک ساتھ لٹک رہی تھیں۔

سرجانی، سابقہ منگیتر نے شادی کے بہانے گھر بلا کر خاتون کو قتل کر دیا

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) سرجانی ٹاؤن میں گھر سے خاتون کی تشدد زدہ لاش ملی، مقتولہ کو اس کے سابقہ منگیتر نے شادی کے بہانے گھر بلا کر آہنی راڈ کے وار کر کے قتل کیا، متوفیہ کومل تین روز قبل اپنے شوہر کے گھر سے بھاگ کر ملزم راشد کے پاس آ گئی تھی، تفصیلات کے مطابق سرجانی ٹاؤن تھانے کی حدود سیکٹر 50 اے میں واقع مکان سے ملنے والی 19 سالہ کومل زوجہ فرحان کی لاش کو عباسی شہید اسپتال منتقل کیا گیا، پولیس کے مطابق مقتولہ کی چند سال قبل راشد نامی شخص سے منگنی ہوئی تھی جو بعد ازاں روزگار کے سلسلے میں بیرون ملک چلا گیا تھا۔

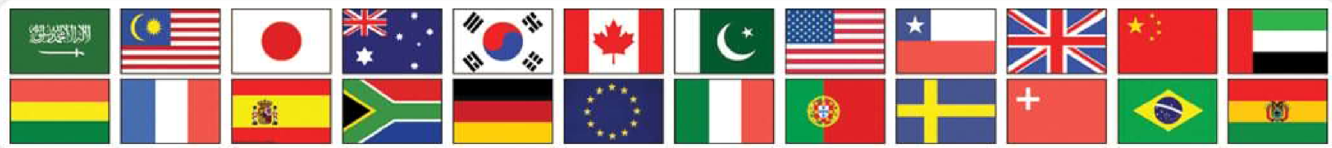

دنیا کے مختلف ممالک میں بسنے والے دخترانِ/فرزاندانِ پاکستان کیلیئے وطن عزیز کی مٹی کی خوشبواور گزرے وقت کی یادیں ہرلمحہ دل ودماغ میں رہتی ہیں۔

آپ اپنے عزیز و اقارب سے دور سہی مگران کے دلوں سے دور نہیں آپ کی یادیں ہرلمحہ انکے دلوں کی ہر دھڑکن آپ کو یاد کرتی ہے۔

ادارہ:''کرائم آبزرور'' نے ''احوال نامہ دخترانِ/فرزاندانِ پاکستان'' کے عنوان سے چند صفحات مخصوص کیئے ہیں۔

آپ اپنے مسائل ودیگر احوال قومی مسائل، پاکستانی سفارتخانہ/کونسل خانہ آپ کی خدمت کیلیئے کیا کررہا ہے آپ بیتی، تعلیمی، سماجی، ادبی، سیاسی، تفریحی، سوشل تقریبات آپ کے موجودہ ملک کی تفصیلات بمع تصاویر کے ارسال کردیا کریں (ہم انہیں اشاعت کے لئے موضوع قرار پانے کی صورت میں ''احوال نامہ دخترانِ/فرزاندانِ پاکستان'' میں ضرور جگہ دیں گے۔ ہماری کوشش ہوگی کہ آپ کے مسائل، آپ کی آواز، متعلقہ محکمہ/حکومت وقت تک پہنچائیں۔

ہم سے رابطہ کیلیئے ہمارا پتہ مندرجہ ذیل ہے۔مزید آپ کی اطلاع کیلیئے عرض ہے کہ ادارہ:''ماہنامہ کرائم آبزرور''۔ یونیورسل ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان(UHRCP) کا ذیلی ادارہ ہے''

ماہنامہ کرائم آبزرور کراچی

آفس سوئٹ نمبر
A-06، میزنائن فلور شالیمار
ہائٹ نزد N.E.D یونیورسٹی روڈ، مین
یونیورسٹی روڈ کراچی ۔ پوسٹ بکس نمبر:
11129، پوسٹ کوڈ: 75300
میل: Info.crimeobserver@yahoo.com
ویب سائٹ www.crimeobserver.com

THE IDEOLOGY OF PAKISTAN,
THE BEARER OF ACCOUNTABILITY,
THE SPOKESMAN OF THE PEOPLE'S ASPIRATIONS

Ministry of Information & Broadcasting, Government of Pakistan
Reg# 2933

Monthly CRIME OBSERVER Karachi

ماہنامہ کرائم آبزرور کراچی

THE MONTHLY MAGAZINE WHICH ASSISTS TO PROVIDE NATIONAL/PROVINCIAL, RELIGIOUS, SCIENCE & TECHNOLOGY, BUSINESS, LIFE STYLE, SOCIAL, POLITICAL, EDUCATIONAL, ENTERTAINMENT, SHOWBIZ, SPORTS, INTERNATIONAL NEWS AND ANTI-CRIME ATMOSPHERE.

BEST OFFER

4 COLOUR PAGE

POSITIONS	CASUAL	CONTRACT 3 PLUS
Full Page Inside Front Cover	Rs. 40,200	Rs. 80,500
Full Page Back Cover	Rs. 38,500	Rs. 72,500
Full Page Inside Back Cover	Rs. 38,500	Rs. 85,000
Full Page Inside	Rs. 60,800	Rs. 55,200

BEST OFFER

BLACK & WHITE (INSIDE) PAGES

POSITIONS	CASUAL	CONTRACT 3 PLUS
Full Page Inside	Rs. 28,600	Rs. 27,900
Half Page Inside	Rs. 16,700	Rs. 26,800

For Booking, Further Details Contact Marketing Manager

Tel: 021 - 34801313 / 021 - 34990281 Fax : 021 - 34968472
Mobile: 0303-7339273
Office Suite # 06-M, Mezzanine Floor, Shalimar Heights, Gulnab Housing Society, Near N.E.D. University, Main University Road, Karachi.
email: info.crimeobserver@yahoo.com web: www.crimeobserver.com

استدعا

انسانی طاقت اور بساط میں جو کچھ ہے۔اس کے مطابق اور اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ "ادارہ کرائم آبزرور" سے شمارہ ہذا میں کسی قسم کی کوئی غلطی نہ رہ جائے۔پھر بھی انسان خطا کا پتلا ہے۔اگر دورانِ طباعت کوئی زیر، زبر، نقطہ، ٹوٹ جائے تو اسے غلطی نہیں کہتے۔کثیر تعداد میں چھپنے والی مطبوعات میں باوجود ہر امکانی کوشش کے ایسی خفیف نادانستہ لغزش قابل گرفت نہیں ہوتی بلکہ قابل معافی ہوتی ہے۔کوئی ایڈیٹر یا گرافک ڈیزائنر، ٹائپسٹ جان بوجھ کر دیدہ ودانستہ تو شمارہ ہذا کی طباعت میں ذراسی غفلت بھی نہیں کرسکتا۔پھر بھی آپ سے استدعا ہے کہ اگر دورانِ مطالعہ اس قسم کی کسی غلطی کا شبہ ہو تو ہمیں مطلع فرما کر مشکور فرمائیے۔

خادم قارئین ایڈیٹر انچیف

این۔ اے۔ طاہر بھٹی راجپوت

معرفت پوسٹ بکس نمبر : 1129، پوسٹ کوڈ : 75300. کراچی
info@crimeobserver@yahoo.com, Crimeobserver.com

Lahore's AQI stands at 291 as anti-smog measures intensified

LAHORE: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk) The provincial metropolis recorded an average AQI of 291 on Sunday, placing it in the "very unhealthy" category.

According to IQAir data, the PM2.5 concentration was 28.4 times higher than the World Health Organization's annual guideline.

In the provincial capital Lahore, due to the increase in pollution due to northwesterly winds, the Punjab government has decided to further provide timely awareness to the citizens, while further tightening the anti-smog measures.

According to EPA sources, on the instructions of Punjab Chief Minister Maryam Nawaz, all institutions have been directed to be active in the field 24/7 and steps are being taken on a scientific.

A complete record of pollution coming from industrial cities is being compiled through scientific mapping, while clear improvement is expected in the coming days due to government measures.

According to the Environment Department sources, the inflow of pollution has definitely increased due to northwesterly winds, but there is no relaxation in government regulations.

The government has directed citizens, especially the vulnerable, to avoid unnecessary outings, increase the use of masks, drink plenty of water and immediately consult the nearest hospital in case of difficulty in breathing.

Senior provincial minister Marriyum Aurangzeb says that the Punjab government is implementing the most comprehensive anti-smog plan in the region and the situation will further improve with public cooperation.

The Environment Protection Department has stopped two buses of the Punjab University for emitting higher quantity.

According to sources, the action regarding the stopping of the buses has been taken under the orders of the Lahore High Court. The department said that both the buses of Punjab University that were stopped were emitting smoke and the staff did not even have an environmental fitness certificate. They said legal action has been initiated against the stopped buses under the Environment Act.

The Lahore authorities are actively fining and taking strict action against smoky vehicles as part of an intensified anti-smog campaign, issuing thousands of challans (fines) and impounding vehicles, with penalties including heavy fines, while suspension of fitness certificates, impacting public and private transport to combat severe air pollution during smog season.

Lahore experienced dry and cold weather on Sunday, and similar conditions are expected on Monday.

Pakistan U19 start Asia Cup campaign with 297-run win over Malaysia

DUBAI: U.AE: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk) A dominant bowling effort following Sameer Minhas and Ahmed Hussain's centuries helped Pakistan crush Malaysia by 297 runs in their first game of the U19 Asia Cup 2025 at The Sevens, Dubai, on Friday.

Set a daunting 346-run target, Malaysia's batting unit could accumulate just 48 runs against a dominant Pakistan bowling attack before being bowled out in 19.4 overs.

Muhammad Akram was the top scorer for Malaysia with a scratchy nine off 16 deliveries, as none of the associate nation's batters could amass double figures against the Green Shirts.

Mohammad Sayyam and Ali Raza jointly led Pakistan's bowling attack, taking three wickets each, followed by Daniyal Ali Khan with two, while Niqab Shafiq chipped in with one scalp. Malaysia captain Deeaz Patro's decision to field first after winning the toss backfired as the Green Shirts' batting unit accumulated 345/3 in their allotted 50 overs, courtesy of a monumental third-wicket partnership between Sameer and Ahmed.

Pakistan, however, had a contrasting start to their innings as Usman Khan (one) fell victim to Nagineswaran Sathnakumaran on the penultimate delivery of the second over with just four runs on the board. Following the early stutter, Ali Hassan Baloch joined Sameer in the middle for a cautious 26-run partnership, which culminated in the 10th over as Sathnakumaran dismissed the former, who could muster 14 off 26 deliveries.

With the scoreboard reading 30/2 in 9.5 overs, Sameer and Ahmed joined hands to turn the game on its head as they added 203 runs at a brisk pace amid their third-wicket partnership, which saw both batters score their respective centuries.

The monumental stand was eventually broken in the penultimate over when Ahmed suffered a bizarre dismissal, getting hit-wicket off Muhammad Akram.

The middle-order batter scored 132 off 144 deliveries, smashing eight fours and two sixes. Sameer, on the other hand, carried his bat all the way through and returned unbeaten after top-scoring with 177 off 148 deliveries, studded with 11 fours and eight sixes. For Malaysia, Sathnakumaran led the wicket-taking list with two scalps but was expensive as he conceded 91 runs in his 10 overs, while Akram bagged one for 64 runs in as many overs.

☆☆☆☆☆

Tropical storm deaths cross 500 in Southeast Asia, over 4m affected

JAKARTA/BANGKOK: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk)The death toll mounted to over 500 from floods and landslides caused by torrential rains across three countries in Southeast Asia, officials said on Sunday, as relief efforts for tens of thousands of displaced people continued over the weekend.

Indonesia, Malaysia and Thailand faced large-scale devastation after a rare tropical storm formed in the Malacca Strait fuelling heavy rains and wind gusts for a week. There were 336 dead in Indonesia, 170 in Thailand, and two deaths reported in Malaysia.

Rescue and relief officials in the Southeast Asian countries were still trying to get access to many flood-hit areas on Sunday even as flood waters receded and tens of thousands people were evacuated across the three countries.

Over 4 million people have been affected - nearly 3 million in southern Thailand and 1.1 million in western Indonesia, according to official statistics.

In Indonesia, relief and rescue teams used helicopters to deliver aid to people they could not access because of blocked roads on the western island of Sumatra, where three provinces had been devastated by landslides and floods after the rains.

From a navy chopper flying over the isolated town of Palembayan in West Sumatra, a Reuters photographer saw large tracts of land and homes swept away by floodwaters. As the helicopter landed in a soccer field, dozens of people were already standing close by waiting for food.

There have been reports of people looting supply lines as they grow desperate for relief in other areas, officials said on Saturday.

According to official figures, 289 people were still reported missing and 213,000 displaced.

Thailand's Ministry of Public Health reported the death toll from flooding in southern Thailand at 170, an increase of eight from Saturday, and 102 injuries. Songkhla Province had the highest number of fatalities at 131.

In neighbouring Malaysia, there are still about 24,500 people in evacuation centres, according to the country's national disaster management agency. Meteorological authorities lifted tropical storm and continuous rain warnings on Saturday, forecasting clear skies for most of the country.

Parts of the country were battered last week by heavy rain and wind. Malaysia's foreign ministry said it had evacuated over 6,200 Malaysian nationals stranded in Thailand.

On Sunday the ministry put out an advisory to its citizens living in Indonesia's West Sumatra to register with the local consulate for assistance. It said a 30-year-old Malaysian had been reported missing following a landslide.

Trump administration orders enhanced vetting for applicants of H-1B visa

WASHINGTON: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk) The Trump administration on Thursday announced increased vetting of applicants for H-1B visas for highly skilled workers, with an internal State Department memo saying that anyone involved in "censorship" of free speech be considered for rejection.

H-1B visas, which allow US employers to hire foreign workers in specialty fields, are crucial for US tech companies which recruit heavily from countries including India and China. Many of those companies' leaders threw their support behind Trump in the last presidential election.

The cable, sent to all US missions on December 2, orders US consular officers to review resumes or LinkedIn profiles of H-1B applicants - and family members who would be travelling with them - to see if they have worked in areas that include activities such as misinformation, disinformation, content moderation, fact-checking, compliance and online safety, among others.

Details on the enhanced vetting for H-1B visas, including the focus on censorship and free speech, have not been previously reported.

The cable said all visa applicants were subject to this policy, but sought a heightened review for the H-1B applicants given they frequently worked in the technology sector "including in social media or financial services companies involved in the suppression of protected expression."

"You must thoroughly explore their employment histories to ensure no participation in such activities," the cable said.

The new vetting requirements apply to both new and repeat applicants.

"We do not support aliens coming to the United States to work as censors muzzling Americans.

"In the past, the president himself was the victim of this kind of abuse when social media companies locked his accounts. He does not want other Americans to suffer this way. Allowing foreigners to lead this type of censorship would both insult and injure the American people," the spokesperson said.

The Trump administration has made free speech, particularly what it sees as the stifling of conservative voices online, a focus of its foreign policy.

Officials have repeatedly weighed in on European politics to denounce what they say is suppression of right-wing politicians, including in Romania, Germany and France, accusing European authorities of censoring views like criticism of immigration in the name of countering disinformation.

UK special forces leaders covered up Afghan war crimes: whistleblower

LONDON: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk) Senior UK special forces leaders covered up potential war crimes in Afghanistan, a former high-ranking officer has told a public inquiry probing the claims, according to evidence released on Monday.

The officer alleged two former directors of the special forces and others failed to act on concerns that units carried out unlawful killings while operating in the country more than a decade ago.

The inquiry, which opened in 2023 at London´s Royal Courts of Justice, is investigating the accusations about the special forces´ conduct in Afghanistan between 2010 and 2013.

"I was deeply troubled by what I strongly suspected was the unlawful killing of innocent people," the whistleblowing officer -- known only to the inquiry as N1466 -- said in witness testimony.

He added he came "to the view that the issue of extrajudicial killings was not confined to a small number of soldiers or a single sub-unit ... but was potentially more widespread". Mansour Aziz, the uncle of two Afghan children seriously injured by UK special forces while their parents were allegedly shot dead in their beds.

"Even to this day they are grieving the incident that happened to us... We are asking for the court to listen to these children and bring justice," he said. The whistleblower said senior officers had impeded his efforts to "do the right thing" and that he "lost confidence" in their willingness to report the allegations to military police investigators.

The inquiry, led by a senior UK judge, is scrutinising two investigations conducted by the royal military police, which is responsible for the policing of army personnel. It follows legal challenges by the families of some of the dozens of people allegedly murdered by British special forces, in particular during night raids.

Afghan families have accused units of the famous Special Air Service, widely known by its SAS acronym, of conducting a "campaign of murder" against civilians. The BBC reported in 2022 that one SAS squadron had killed at least 54 people, including detainees and children, in suspicious circumstances during one six-month tour of Afghanistan.

The whistleblower said concerns about possible "war crimes" were first flagged to the director of special forces in early 2011 but not acted on. No charges have been brought by police in the case raised by Mansour Aziz under Operation Northmoor probe, which was set up in 2014 to examine the accusations.

Hong Kong's last opposition party votes to disband

Hong Kong: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk) Hong Kong's last major opposition party disbanded on Sunday after a vote by its members, the culmination of Chinese pressure on the city's remaining liberal voices in a years-long security crackdown.

The Democratic Party has been Hong Kong's flagship opposition since its founding three years before the financial hub's return to Chinese rule from Britain in 1997.

It used to sweep city-wide legislative elections and push China on democratic reforms and upholding freedom.

However, mass pro-democracy protests in 2019 against a perceived tightening of China's grip on the city prompted Beijing to enact a sweeping national security law to stifle dissent.

On Sunday, members of the Democratic Party voted to disband the party and to enter liquidation, Chairman Lo Kin-hei told reporters after an

extraordinary general meeting.

"To have journeyed through these three decades, shoulder to shoulder with the people of Hong Kong, has been our greatest honour. Throughout these years, we have always treated the well-being of Hong Kong and its people as our guiding purpose," Lo said.

Of 121 votes cast, 117 voted to disband while 4 abstained.

Senior party members previously told Reuters they had been approached by Chinese officials or middlemen and told to disband or face severe consequences, including possible arrest.

There was no immediate response to a request for comment from the Hong Kong Liaison Office, China's main representative body in Hong Kong.

Emily Lau, a former Democratic Party chairwoman, expressed regret at the vote's outcome.

"Why does an organisation that has done so much for Hong Kong need to end like this? I find it very problematic," she said.

China's "one country, two systems" arrangement, promises Hong Kong a high degree of autonomy.

However in recent years, authorities have used new security laws to arrest scores of opponents, disband civil society groups and close media outlets.

"We were never able to have democracy.

Senior Democratic Party members Wu Chi-wai, Albert Ho, Helena Wong and Lam Cheuk-ting have been jailed or held in custody under a national security law that China imposed in 2020 in response to mass pro-democracy protests the year before

We never had the chance to elect our government… We hope it (the principle of one country, two systems) won't keep shrinking more and more. We hope there won't be more and more people being arrested," Lau said.

The vote to disband comes a week after Hong Kong held a "patriots only" legislative council election and one day before media mogul and China critic Jimmy Lai receives a verdict in a landmark national security trial.

China's move in 2021 to overhaul Hong Kong's electoral system – allowing only those vetted as "patriots" to run for public office – marginalised the Democratic Party by removing it from mainstream politics.

In June, another pro-democracy group, the League of Social Democrats, said it would disband amid "immense political pressure".

Senior Democratic Party members Wu Chi-wai, Albert Ho, Helena Wong and Lam Cheuk-ting have been jailed or held in custody under a national security law that China imposed in 2020 in response to mass pro-democracy protests the year before.

Some governments, including those of the US and Britain, have criticised the law, saying it has been used to stifle dissent and individual freedom.

China has said no freedom is absolute and that the national security law has restored stability to Hong Kong.

13 India-backed militants killed in KP terror purge

Khyber Pakhtunkhwa Province: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk) Security forces have killed 13 khwarij terrorists belonging to Indian Proxy Fitna Al Khwarij in two separate engagements in Khyber Pakhtunkhwa Province.

"On reported presence of khwarij, an intelligence based operation was conducted by the Security Forces in Mohmand District. During the conduct of operation, own troops effectively engaged the khwarij location and after an intense fire exchange, seven khwarij were sent to hell," Inter Services Public Relations (ISPR).

In another Intelligence based operation conducted in Bannu District, six more khwarij were effectively neutralised by Security Forces.

"Sanitization operations are being conducted to eliminate any other Indian sponsored kharji found in the area as relentless Counter Terrorism campaign under vision "Azm e Istehkam" (as approved by Federal Apex Committee on National Action Plan) by Security Forces and Law Enforcement Agencies of Pakistan will continue at full pace to wipe out menace of foreign sponsored and supported terrorism from the country," it further said.

President Asif Ali Zardari paid tribute to the security forces for eliminating terrorists operating under Indian patronage.

Also, Prime Minister Shehbaz Sharif paid tribute to security forces for carrying out two separate successful operations against terrorists in district Mohmand and district Bannu. The PM said that entire nation was united against terrorism and was fully determined to completely root out all types of terrorism from the country.

At least 502 people, including security personnel, were martyred in terrorism-related incidents across Khyber Pakhtunkhwa (KP) during the current year, according to a police report released on Sunday.

Police have issued a detailed report on the human losses caused by terrorism in the province. The report states that 1,588 terrorist incidents were recorded in KP this year. As a result of these attacks, 223 civilians were martyred and 570 injured.

> "On reported presence of khwarij, an intelligence based operation was conducted by the Security Forces in Mohmand District. During the conduct of operation, own troops effectively engaged the khwarij location and after an intense fire exchange, seven khwarij were sent to hell," Inter Services Public Relations (ISPR)

According to the report, 137 police personnel were martyred and 236 injured, while 18 personnel from other law enforcement agencies also lost their lives. In addition, 124 Federal Constabulary (FC) personnel were martyred and 244 injured in terrorist incidents.

The report further revealed that 348 terrorists were killed during various security operations conducted throughout the year.

Region-wise data shows that the Bannu region recorded the highest number of cases with 394 incidents. In Bannu, 41 police personnel were martyred and 89 injured, while 54 civilians lost their lives and 125 were injured.

In Dera Ismail Khan region, 152 cases were registered, where 137 terrorists were killed. North Waziristan reported 181 cases with 38 civilians martyred and 182 injured.

Meanwhile, 103 cases were registered in South Waziristan, resulting in 39 civilian deaths and 86 injuries.

The report highlights the continuing security challenges faced by the forces and civilians amid ongoing counterterrorism operations.

☆☆☆☆☆

Colombia's ELN guerrillas place communities in lockdown citing Trump 'intervention' threats

BOGOTA: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk) Colombia's National Liberation Army (ELN) guerrilla group ordered civilians in areas under its control on Friday to stay home for three days as it carries out military exercises in response to "intervention" threats from US President Donald Trump.

The ELN, the oldest surviving guerrilla group in the Americas, controls key drug-producing regions of Colombia and vowed Friday to fight for the country's "defense" in the face of Trump's "threats of imperialist intervention."

Amid a major US pressure campaign against Venezuela, which many view as an attempt to push out strongman Nicolas Maduro, Trump on Wednesday warned that Colombia's leftist President Gustavo Petro could "be next" over his country's mass cocaine production.

"He's going to have himself some big problems if he

doesn't wise up. Colombia is producing a lot of drugs," Trump told reporters, when asked if he expected to speak with frequent foe Petro.

"He better wise up, or he'll be next...I hope he's listening."

The ELN urged civilians in areas it controls to stay indoors for 72 hours starting at 6:00 am on Sunday, avoiding main roads and rivers.

"It is necessary for civilians not to mix with fighters to avoid accidents," the group said in a statement.

Petro criticized the move on social media, saying one "doesn't protest against anyone by killing peasants and taking away their freedom."

"You, gentlemen of the ELN, are declaring an armed strike not against Trump, but in favor of the drug traffickers who control you," he wrote on X.

Colombian Defense Minister Pedro Sanchez dismissed the ELN move as "nothing more than criminal coercion" and vowed the military "will be everywhere -- in every mountain, every jungle, every river" to counter its threat.

With a force of about 5,800 combatants, the ELN is present in over a fifth of Colombia's 1,100-plus municipalities, according to the Insight Crime research center.

The ELN has also taken part in failed peace negotiations with Colombia's last five governments.

While claiming to be driven by leftist, nationalist ideology, the ELN is deeply rooted in the drug trade and has become one of the region's most powerful organized crime groups.

It vies for territory and control of lucrative coca plantations and trafficking routes with dissident fighters that refused to lay down arms when the FARC guerrilla army disarmed under a 2016 peace deal.

One ELN stronghold is the Catatumbo region near the Venezuelan border -- one of the areas with the most coca crops in the world.

Colombia is the world's top cocaine producer, according to the UN.

- Souring ties -

Historically strong relations between Bogota and Washington have deeply soured since Trump's return to office.

Petro, who came to power in 2022 as Colombia's first-ever leftist president, has openly clashed with Trump calling him "rude and ignorant" and comparing him to Adolf Hitler.

The Colombian leader denounced the Trump administration's treatment of migrants and what he has termed the "extrajudicial executions" of nearly 90 people in strikes on boats in the Caribbean and Pacific the US claims, without providing evidence, were ferrying drugs.

Petro has also criticized Washington's military deployment within striking distance of Venezuela, where Maduro fears he is the target of a regime-change plot under the guise of an anti-drug operation.

Washington, in turn, has accused Petro of drug trafficking and imposed sanctions.

Trump removed Bogota from a list of allies in the fight against narco trafficking, but the country has so far escaped harsher punishment.

Pakistan, Indonesia sign accords to boost cooperation

ISLAMABAD: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk) Prime Minister Shehbaz Sharif and Indonesian President Prabowo Subianto on Tuesday agreed to enhance bilateral trade, expand cooperation in health, agriculture, Information Technology, science, and education, and deepen coordination on regional and global issues, including Palestine.

In a joint press stakeout along with President of Indonesia Prabowo Subiato at the PM House, Shehbaz Sharif said Pakistan and Indonesia were committed to boosting bilateral trade, which currently stood at US$4.5 billion, noting that over 90 percent of the total trade comprised of palm oil import from Indonesia to Pakistan.

He said both sides discussed corrective measures to help balance trade between the two countries, including increasing Pakistan's exports in agriculture, IT-led initiatives, and other sectors.

The prime minister also offered to send doctors, dentists, medical professors, and other health experts to Indonesia to help meet the needs of Indonesian medical universities and hospitals.

Referring to regional and global issues, the prime minister praised Indonesia's stance on Gaza and said it was time for the international community to act to stop the ongoing bloodshed. He expressed confidence that the bond between the two countries would continue to grow and that President Prabowo's visit would take relations to "new

heights."

President Prabowo Subianto thanked the government and people of Pakistan for the warm reception, noting that his aircraft was escorted by Pakistan Air Force JF-17 Thunder jets.

The Indonesian president said the bilateral meeting was productive and resulted in agreements across several areas of cooperation, including trade, education, agriculture, science and technology.

President Prabowo welcomed Pakistan's offer to assist in the health sector, saying Indonesia had vast needs for doctors, dentists, and medical experts, and termed Pakistan's support strategic and critical.

He said both countries were closely coordinating their foreign policies, particularly on Palestine and Gaza, reaffirming Indonesia's support for a two-state solution. He added that the foreign ministers of both sides remained in close contact.

The two sides also signed multiple accords to strengthen bilateral cooperation across different sectors, including Halal trade, small and medium enterprises, higher education, anti-narcotics and health.

The accords were signed at a ceremony held at PM House as part of the ongoing two-day visit of the Indonesian President Prabowo Subianto, following his one-on-one meeting and delegation-level talks with Prime Minister Shehbaz Sharif.

The two leaders witnessed the ceremony as ministers from both sides formally exchanged the pre-signed documents of agreements and Memoranda of Understanding (MoUs).

An agreement was signed between Ministry of Higher Education, Science, and Technology of Indonesia and Higher Education Commission (HEC) of Pakistan on mutual recognition of higher education certificates and degrees.

Another agreement was signed for the grant program on "The Indonesian Aid Scholarships" and the documents were exchanged by Indonesian Foreign Minister Sugiono and Khalid Maqbool Siddiqui.

Pakistan and Indonesia signed an MoU on cooperation in Halal trade and certification and Foreign Minister Sugiono and Commerce Minister Jam Kamal Khan exchanged the documents.

Minister for National Food Security Rana Tanveer Hussain and the Indonesian foreign minister exchanged the MoU documents on facilitation and business development for Small and Medium Enterprises.

Two countries also signed an MoU on archives cooperation, with the documents exchanged by Deputy Prime Minister and Foreign Minister Ishaq Dar and the Indonesian Foreign Minister Sugiono.

They also exchanged the documents of another MoU on cooperation in preventing and combating illicit drug trafficking.

Both sides signed an MoU on cooperation in the field of health, and the documents were exchanged by the Indonesian foreign minister and Minister of National Health Services, Regulation Syed Mustafa Kamal.

☆☆☆☆☆

US admiral leading US troops in Latin America to step down

WASHINGTON: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk) The admiral in charge of US military forces in Latin America will retire two years early on Friday, amid rising tensions with Venezuela that include Wednesday's seizure of an oil tanker and more than 20 deadly strikes on suspected drug-smuggling boats.

Three U.S. officials and two people familiar with the matter told Reuters that Admiral Alvin Holsey was pushed out by Defense Secretary Pete Hegseth. Two officials said Hegseth had grown frustrated with Southern Command as he sought to flex US military operations and planning in the region.

One official confirmed that discussion of whether Hegseth would dismiss Holsey surfaced roughly two weeks before the surprise announcement of his departure.

Holsey has not publicly explained his early retirement. Some officials have privately speculated he opposed recent U.S. strikes on suspected drug vessels in the Caribbean. However, in a closed-door meeting with senior lawmakers on Tuesday, Holsey insisted his decision had nothing to do with the operations in his command,

Admiral Alvin Holsey

according to comments by Republican lawmaker Mike Rogers published in Politico.

Holsey will formally hand over command to his deputy, Air Force Lt Gen. Evan Pettus, during a ceremony Friday morning. Pettus will serve as acting head of US Southern Command.

One source familiar with the matter said President Donald Trump is expected to nominate Lieutenant General Frank Donovan, vice commander of US Special Operations Command, as Holsey's permanent successor. The source cautioned that the nomination has not yet been formalized and could change.

Holsey's premature retirement is rare but not unprecedented. In 2008, Central Command commander Admiral William Fallon also retired a year into his term overseeing US forces in the Middle East after making comments about Iran and other issues that irked the Bush administration.

Holsey is the latest in a series of senior officers to leave their positions since Hegseth took over the Pentagon. Some departures have been abrupt, including those of the chairman of the Joint Chiefs of Staff, CQ Brown and the top naval officer, Lisa Franchetti, who was the first woman to hold that post.

Holsey's departure comes as the Trump administration signals a major foreign policy shift. A strategy document released this week called for reviving the 19th-century Monroe Doctrine, which declared the Western Hemisphere to be Washington's zone of influence.

A major U.S. military buildup of warships in the Caribbean — including the deployment of an aircraft carrier strike group — has underscored that policy shift, along with new U.S. training deployments to a revived jungle school in Panama.

In recent months, Trump has intensified pressure on Venezuelan President Nicolas Maduro, a close ally of Russia and China whom Washington accuses of drug trafficking — allegations Maduro denies. Maduro claims the US military buildup aims to topple him and seize Venezuela's oil resources.

The US Coast Guard's seizure of an oil tanker on Wednesday was the first interdiction of Venezuelan crude amid US sanctions that have been in force since 2019. Reuters reported on Thursday that the United States is preparing to intercept more ships carrying Venezuelan oil.

Trump's military operations against alleged drug smugglers have been under intense scrutiny following a September 2 decision to launch a second strike on a suspected drug boat in the Caribbean.

The Defense Department's Law of War Manual forbids attacks on combatants who are incapacitated, unconscious or shipwrecked, as long as they abstain from hostilities and do not attempt to escape. The manual cites firing upon shipwreck survivors as an example of a "clearly illegal" order that should be refused.

The Trump administration has framed the attacks as a war with drug cartels, calling them armed groups and saying the drugs being carried to the United States kill Americans.

☆☆☆☆☆

Netanyahu seeks pardon from president in corruption cases

OCCUPIED AL-QUDS: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk) Israeli Prime Minister Benjamin Netanyahu, on trial facing corruption charges, announced on Sunday he had submitted a pardon request, saying the long-running cases were tearing the country apart.

"The trial in my case has been ongoing for nearly six years, and is expected to continue for many more years," Netanyahu said in a video statement, without admitting guilt.

He explained he wanted to see the process through until acquittal, "but the security and political reality -- the national interest -- dictate otherwise. The State of Israel is facing enormous challenges."

"The continuation of the trial is tearing us apart from within, arousing fierce divisions, intensifying rifts," he added.

The cases against Netanyahu have exposed divisions in Israeli society between his supporters and opponents. Netanyahu´s backers have dismissed the trials as politically motivated.

The premier and his wife Sara are accused in one case of accepting more than $260,000 worth of luxury goods such as cigars, jewellery and champagne from billionaires in

Israeli Prime Minister Benjamin Netanyahu

exchange for political favours.

He is also accused of attempting to negotiate more favourable coverage from two Israeli media outlets in two other cases.

“The continuation of the trial is tearing us apart from within, arousing fierce divisions, intensifying rifts,” he added.

The cases against Netanyahu have exposed divisions in Israeli society between his supporters and opponents. Netanyahu´s backers have dismissed the trials as politically motivated.

Netanyahu said the demand for him to testify three times a week had “tipped the scales”, calling it an “impossible requirement”.

“An immediate end to the trial will greatly help to lower the flames and promote the broad reconciliation that our country so desperately needs.”

Netanyahu´s statement was accompanied by a 111-page letter his lawyers submitted to Herzog which likewise did not admit culpability. Herzog´s office confirmed it had received Netanyahu´s request.

“This is an extraordinary request which carries with it significant implications. After receiving all of the relevant opinions, the president will responsibly and sincerely consider the request,” the head of state´s office said in a statement.

In September, Herzog indicated that he could grant Netanyahu a pardon, saying in an interview that the prime minister´s case “weighs heavily on Israeli society”.

Netanyahu, 76, is Israel´s longest-serving premier, having spent more than 18 years in the post across three spells since 1996.

During his current term, which started in late 2022, Netanyahu proposed far-reaching judicial reforms that critics say sought to weaken the courts.

Those prompted massive protests that were only curtailed after the onset of the Gaza war in October 2023.

Likud leader Netanyahu has said he will stand in the next elections, due to be held before the end of 2026.

The timing of Netanyahu´s request -- submitted a few weeks after Trump´s letter to Herzog -- was “an orchestrated move”, according to Israeli legal expert Eli Salzberger.

Herzog´s decision could take weeks, and if he grants the pardon, it is likely to be challenged in the Supreme Court, dragging out the process even further, said Salzberger, a law professor at the University of Haifa.

“Netanyahu, of course, wants to come to the next elections... without this heavy item of a trial.”

According to Israeli law, however, a pardon can only be granted to a convicted criminal, and the legal precedents to grant it before the end of the trial are “very slim”.

☆☆☆☆☆

Global terror trails lead back to Kabul

KABUL: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk) Sydney's Bondi Beach, known for sun and surf, fell silent in terror on the first night of Hanukkah. Two gunmen opened fire on a crowded Jewish festival at the seaside park, killing at least 12 people and wounding nearly 30. Families who moments earlier were celebrating under summer skies suddenly found themselves fleeing for their lives. By the end of the carnage, one suspected attacker was dead and the second lay critically wounded. Police soon swarmed a home in the suburb of Bonnyrigg, raiding the residence of 24-year-old Naveed Akram – identified by authorities as one of the two shooters. Initial reports, largely spearheaded by Indian social media, had labelled Akram a "Pakistani Muslim man;" security sources later clarified that he was in fact an Afghan national from Nangarhar province. The distinction is more than a matter of biography. It points to a bloody thread tying this beachside massacre to decades of turmoil an ocean away.

Amid the chaos, a remarkable act of bravery emerged: 43-year-old Ahmed al-Ahmed, a local father and fruit shop owner, rushed toward danger rather than away from it. Video widely shared on social media shows him unexpectedly tackling one of the shooters from behind, wrestling a rifle from the attacker's hands, and placing the weapon aside; an act that saved many lives. Al-Ahmed, who had no formal training with firearms, suffered two gunshot wounds in the struggle and was hospitalised, but is being hailed nationwide as a hero.

Just weeks before the Bondi attack, another Afghan-born assailant made global headlines. In Washington, DC, mere blocks from the White House, a 29-year-old Afghan evacuee ambushed two National Guard members, killing one and gravely wounding the other. The suspect, Rahmanullah Lakanwal, had arrived in the US in 2021 under a refugee program after working with American forces in Afghanistan. His betrayal of that refuge sent shockwaves through the halls of power. President Donald Trump swiftly blamed "Biden-era immigration vetting failures" and ordered a sweeping review of asylum cases, halting Afghan immigration processing indefinitely. In a single stroke, the alleged act of one Afghan man brought America's entire post-war Afghan resettlement effort to a grinding standstill. Afghan immigrants across the US – many of them former US allies who fled Taliban revenge – woke up to a harsh new reality: broad suspicion and policy whiplash sparked by a lone gunman. The pattern is stark: within a month, two attacks on two continents shared a troubling common denominator. Both alleged

perpetrators hailed from Afghanistan's recent tumult, exporting violence to countries that gave them shelter.

For Pakistan, these events carry a grim sense of déjà vu. This nightmare is not new for Pakistan. The country has long been the world's unwilling test case – hosting millions of Afghan refugees and weathering the extremist violence that sometimes followed. From the 1980s Soviet war through the post-9/11 era, Pakistan opened its borders to waves of Afghans fleeing conflict. According to the UN, almost 4 million Afghan refugees live in Pakistan today, including generations born on Pakistani soil. But refuge has come at a terrible price. The militants of Afghanistan's endless wars did not always remain contained by the Durand Line. In recent years, Pakistan has been hit by a fierce resurgence of terrorism emanating from Afghan soil. Officials in Islamabad point to a stark statistic as evidence: 14 of 24 suicide bombings in Pakistan this year were carried out by Afghan nationals. In other words, more than half of the suicide attackers wreaking havoc in Pakistani cities had crossed over from the very nation Pakistan harboured refugees from. It is an excruciating irony that has left Pakistanis feeling vindicated yet furious. After bearing the brunt of regional jihadist violence for decades, Pakistan sees the West now jolted awake by the same threat-only after it struck.

Even as Australians and Americans grapple with these sobering parallels, a familiar propaganda machine churned online. Within hours of the Bondi Beach bloodshed, social media accounts from India to Kabul lit up with false claims pinning the attack on Pakistan. An Israeli newspaper, The Jerusalem Post, even ran a story suggesting police were investigating a "Pakistani" suspect. Such assertions collapsed as facts emerged. The shooter was Afghan, not Pakistani – a crucial detail confirmed by security investigators. For Pakistan, it was a frustratingly familiar scenario: a tragedy unfolds, and fingers point reflexively its way before evidence has a chance to catch up with rumour. This time, however, the record was set straight swiftly. The knee-jerk blaming of Pakistan not only maligned an already embattled nation. It has also obscured the broader reality of where the menace is really stemming from. When the smoke cleared, the world was left facing an uncomfortable truth–the locus of these recent horrors lies in Afghanistan's lethal mix of militant networks and chaos, not in the country that has housed its refugees.

Pakistan's leaders are now asking, with some justification, if the world will finally confront what Islamabad has been warning of all along. Last month, Pakistan embarked on a crackdown to expel undocumented Afghan migrants, citing exactly such security threats. Human rights groups have criticised the move, warning of collective punishment. However, Pakistani officials counter that repeated attacks traced to Afghan soil have left them with few options.

Ahsan Iqbal credits Nawaz for development projects in country

LAHORE: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk) Federal Minister for Planning Development and Special Initiatives Ahsan Iqbal said on Saturday that Mian Muhammad Nawaz Sharif had introduced development based politics in the country.

He said this while addressing the launching ceremony of the book titled 'Mard-e-Ahan Muhammad Nawaz Sharif' written by Muhammad Nawaz Raza at Lahore Press Club.

He said, "Nawaz Sharif has huge fan following just because he came up with country's economic agenda to ensure development and prosperity."

The minister said that credit goes to Nawaz Sharif that he had launched all big and worth mentioning development projects in the country.

He stated that Nawaz Sharif had not only tried to give new direction to the country's economy but understanding the requirements of modern economy, Mian Nawaz Sharif had introduced economic reforms during 1990 and 1991.

He said that India followed almost all those reforms introduced in Pakistan by Nawaz Sharif and Manmohan Singh had admitted that India had benefited from these reforms. Ahsan Iqbal said that it was very unfortunate that Pakistan could not continue those reforms in the country which resulted in bringing instability.

He said that if Nawaz Sharif had implemented those reforms for 10 years in the country then he would have been recognised as greater leader than Mahathir Mohamad.

He said that when in 2013, Nawaz Sharif came to power, Pakistan had been facing worst

Federal Minister for Planning Development and Special Initiatives Ahsan Iqbal

electricity load shedding crisis, terrorism and economy was in poor condition but under the dynamic leadership of Nawaz Sharif country was steered out of these challenges.

He said that China Pakistan Economic Corridor project highlighted country as emerging economy in the world.

Ahsan Iqbal said that in 2017, through a conspiracy PML-N government was toppled and the development journey in the country was halted.

He said, "Nawaz Sharif has made remarkable efforts for ensuring connectivity in the country adding that today travelling time from Gilgit to Sakrdu had reduced to almost 03 hours from 12 to 13 hours."

Federal minister said that travelling time from Multan to Lahore and Sukkur to Multan had reduced.

Karachi, Hyderabad motorways, roads in Balochistan and travelling time between Gwadar to Quetta had reduced.

He termed Nawaz Sharif as 'Sher Shah Suri' of Pakistan who ensured connectivity in the country through spreading a huge network of roads and motorways.

The minister said, "Nawaz Sharif has faced a lot of conspiracies and negative propoganda and he is most held accountable politician in the country's history."

He said that Nawaz Sharif had faced cases like 'Iqama' etc adding that Nawaz Sharif had not faced any corruption case.

He said that it was very unfortunate that conspiracy was hatched against Nawaz Sharif to tarnish his image and contributions for the country's development.

He said for him Nawaz Sharif was an architect of modern Pakistan who laid foundation of modern economy in the country.

He said, "There is a need of 'charter of Pakistan' which may include charter of democracy, charter of economy, charter of society and charter of security in it."

He said that Pakistan Armed Forces had defeated its enemy in 'Marka-i-Haq' and now country's enemy was trying to weaken Pakistan through terrorism. He said it was highly important to ensure stability in the country adding that freedom of journalism should not be misused.

He said, "We respect freedom of expression but if it is used for levelling false allegations then it is not needed."

He said that media organizations should develop a code of conduct through which elements using freedom of expression in wrong way could be stopped. He said that collective efforts were required to make Pakistan 1 trillion dollars economy by 2035 and 3 trillion dollars economy by 2047.

He said that different nations in the world had developed through ensuring peace, stability and continuity of policies.

Pakistan could not afford any sort of chaos he said and added that all energies should be utilized for ensuring 'Marka-i-Tareeqi' in the country. He also congratulated author of the book and appreciated his efforts in the field of journalism.

Asia floods death toll tops 1,100 as troops aid survivors

PADANG, Indonesia: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk) The toll in deadly flooding and landslides across parts of Asia climbed past 1,100 on Monday as hardest-hit Sri Lanka and Indonesia deployed military personnel to help survivors.

Separate weather systems brought torrential, extended rainfall to the entire island of Sri Lanka and large parts of Indonesia´s Sumatra, southern Thailand and northern Malaysia last week.

Much of the region is currently in its monsoon season but climate change is producing more extreme rain events and turbocharging storms. The World Health Organisation said it was deploying rapid response teams and critical supplies to the region.

The UN agency´s chief Tedros Adhanom Ghebreyesus told reporters in Geneva that it was “another reminder of how

climate change is driving more frequent and more extreme weather events, with disastrous effects". The relentless rains left residents clinging to rooftops awaiting rescue by boat or helicopter, and cut entire villages off from assistance.

Arriving in North Sumatra on Monday, Indonesian President Prabowo Subianto said "the worst has passed, hopefully". The government´s "priority now is how to immediately send the necessary aid", with particular focus on several cut-off areas, he added.

Prabowo is under increasing pressure to declare a national emergency in response to flooding and landslides that have killed at least 593 people, with nearly 470 still missing. Unlike his Sri Lankan counterpart, Prabowo has also avoided publicly calling for international assistance.

The toll is the deadliest in a natural disaster in Indonesia since a massive 2018 earthquake and subsequent tsunami killed more than 2,000 people in Sulawesi. The government has sent three warships carrying aid and two hospital ships to some of the worst-hit areas, where many roads remain impassable. In North Aceh, 28-year-old Misbahul Munir described walking through water that reached his neck to get back to his parents.

"Everything in the house was destroyed because it was submerged," he told AFP. "I have only the clothes I am wearing," he said in tears. "In other places, there were a lot of people who died. We are grateful that we are healthy."

In Sri Lanka, the government called for international aid and used military helicopters to reach people stranded by flooding and landslides triggered by Cyclone Ditwah. At least 366 people have been killed, Sri Lankan officials said on Monday, with another 367 still missing. Floodwaters in the capital Colombo peaked overnight. Now that the rain has stopped, there were hopes that waters would begin receding. Some shops and offices have reopened.

The floodwaters came as a surprise to some around Colombo. "Every year we experience minor floods, but this is something else," delivery driver Dinusha Sanjaya, 37, told AFP. "It is not just the amount of water, but how quickly everything went under."

Officials said the extent of the damage in the worst-affected central region was only just being revealed as relief workers cleared roads blocked by fallen trees and mudslides. President Anura Kumara Dissanayake has declared a state of emergency to deal with what he called the "most challenging natural disaster in our history".

The Sri Lankan president received a phone call from India´s Prime Minister Narendra Modi on Monday to assure him of New Delhi´s continued support for relief and recovery efforts, Indian officials said. The losses and damage are the worst in Sri Lanka since the devastating 2004 tsunami that killed around 31,000 people there and left more than a million homeless.

Top civil, military leaders urge unity at Ulema convention

ISLAMABAD: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk) Prime Minister Shehbaz Sharif on Wednesday said that the country could not achieve sustainable economic development without the complete elimination of terrorism, extremism and sectarianism from the country.

Addressing the National Ulema Convention here, the prime minister urged religious scholars to play a proactive role in discouraging sectarianism and promoting unity, harmony and brotherhood among all schools of thought. He said creating an atmosphere of national cohesion was essential for ensuring the country's prosperity and future progress.

The Convention was attended by Deputy Prime Minister and Foreign Minister Ishaq Dar, Field Marshal Chief of Defence Forces Syed Asim Munir, ministers, parliamentarians, and a large number of religious scholars from various schools of thoughts.

The prime minister said that Allah Almighty had blessed Pakistan with a great victory in the Marka-e-Haq (battle of truth) against India, which he said was due to the professionalism and bravery of the armed forces, as well as the

prayers of the nation.

He said Field Marshal Asim Munir had led the war with courage and unwavering resolve, while all services, the Pakistan Army, Pakistan Air Force and Pakistan Navy, contributed equally to the victory.

The world, he added, was acknowledging Pakistan's performance, and Muslim countries were expressing pride over the historic victory. Despite this, he noted, certain elements continued to spread propaganda against the armed forces.

Calling out the menace of terrorism, he said the Khawarij were carrying out attacks and targeting innocent citizens and security personnel. He said he often met families of martyred soldiers who expressed pride in the sacrifices of their sons for the country.

As regards the economy, the prime minister said Pakistan had reached a stage from where it was about to take off towards accelerated growth. He said the country's political and military leadership had worked tirelessly to steer the nation away from the risk of default.

He reaffirmed the government's resolve to put Pakistan on the path of economic prosperity, saying this was the time for implementation and hard work. By implementing austerity measures, and working collectively, he added, the nation could fulfill the dreams of Quaid-e-Azam Muhammad Ali Jinnah.

PM Shehbaz Sharif said national unity was indispensable for addressing all challenges facing the country and for achieving long-term stability and development.

In his address, Field Marshal Asim Munir traced a deep historical and spiritual connection between the State of Madinah and the State of Pakistan. He said Pakistan had been honoured with the responsibility of safeguarding the Haramain, a distinction he described as a divine blessing. He stressed that nations drifting away from knowledge and scholarship eventually succumbed to disorder and conflict, whereas dignity and strength were earned through learning and effort.

Calling terrorism an Indian habit rather than a Pakistani trait, he said the armed forces confronted the enemy openly and decisively. He reminded the audience that in the Maarka e Haq, Pakistan had achieved victory through Allah's help, the courage of its forces and the prayers of its people. Field Marshal Munir said no individual or group could declare jihad except the state, and urged scholars to keep the nation united, broadening its collective perspective.

Field Marshal Munir concluded his remarks by urging scholars to maintain unity within the nation and foster intellectual breadth among the people.

Pakistan has witnessed an uptick in terror activities, especially in KP and Balochistan, after the TTP ended its ceasefire with the government in November 2022.

Khyber Pakhtunkhwa experienced a significant surge in terrorism during 2025, with over 500 attacks reported, marking a 50 per cent increase compared to the previous year.

Lebanon president says country does not want war with Israel

BEIRUT, Lebanon: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk) Lebanese President Joseph Aoun on Friday told a United Nations Security Council delegation his country does not want war with Israel, days after civilian representatives from both sides held their first talks in decades.

Hezbollah chief Naim Qassem, whose militant group refuses to disarm, on Friday backed Lebanon´s pursuit of diplomacy but called the inclusion of a civilian representative in talks with Israel a "misstep".

During Aoun´s meeting with UN Security Council ambassadors, the president said the Lebanese "do not want war again, the Lebanese people have suffered enough and there will be no going back", according to a presidency statement.

Aoun called on the envoys to support the Lebanese army´s efforts to disarm non-state groups. The army expects to complete the first phase of its government-approved plan by the end of the year.

"The Lebanese army will play its full role... The international community must support and assist it," Aoun said.

He added there was "no going back" on the decision,

Lebanese President Joseph Aoun

"even if it requires some time, because the Lebanese are tired of military confrontations".

Despite a November 2024 ceasefire that was supposed to end more than a year of hostilities between Israel and Iran-backed Hezbollah, Israel has kept up strikes on Lebanon and has also maintained troops in five south Lebanon areas it deems strategic.

On Wednesday, civilian representatives from Lebanon and Israel joined the meetings of a committee tasked with monitoring the ceasefire, a move Aoun has said was to avoid a second war on Lebanon.

In a televised address, Hezbollah chief Qassem said his group supports the state´s decision to choose "diplomacy to end the aggression and implement" the ceasefire, but he strongly criticised the inclusion of a civilian representative.

"We consider this measure an additional misstep on top of the sin" of the government´s decision in August to task the army with disarming Hezbollah, he said.

"This concession will not change the enemy´s position, nor its aggression or occupation," he added, urging authorities to reconsider.

Aoun emphasised on Friday "the need to pressure the Israeli side to implement the ceasefire and withdraw, and expressed his hope for pressure from the delegation".

He said that any outcome from these talks "depends primarily on Israel´s position, upon which the negotiations will either reach practical results or fail".

The committee will hold a new round of talks, with the civilian representatives included, starting December 19.

The UN delegation visited Syrian capital Damascus on Thursday and met with Lebanese officials on Friday. It is due to inspect the border area in southern Lebanon the following day, accompanied by US envoy Morgan Ortagus.

After meeting with the delegation, Parliament Speaker Nabih Berri, a close ally of Hezbollah, stressed that "negotiating under fire is unacceptable". "Stability in the south requires Israel´s adherence to UN Resolution 1701 and the ceasefire agreement by halting its daily violations and withdrawing behind the international border," he added, referring to a UN resolution that ended the 2006 war between Hezbollah and Israel.

On Thursday, Israel struck four southern Lebanese towns, saying it was targeting Hezbollah infrastructure including weapons depots to stop the group from rearming.

UN peacekeepers called the strikes "clear violations of Security Council resolution 1701".

The peacekeepers also said their vehicles were fired on by six men on three mopeds near Bint Jbeil on Thursday. There were no injuries in the incident.

Hezbollah refuses to disarm but has not been responding to Israeli attacks. It has, however, promised a response to the killing of its military chief in a strike on Beirut´s southern suburbs last month.

☆☆☆☆☆

Macron tells Xi China, France must overcome 'differences'

BEIJING: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk) French President Emmanuel Macron told Xi Jinping that France and China must overcome their "differences", as the two leaders met in Beijing on Thursday.

"Sometimes there are differences, but it is our responsibility to overcome them for the greater good," Macron told Xi during the meeting.

The Chinese leader echoed Macron, calling for "more stable" ties with France during their talks at the Great Hall of the People.

Xi said China was willing to work with France "to exclude any interference" and "make the comprehensive strategic partnership between China and France more stable".

Macron and his wife Brigitte were given a grand welcome by Xi and First Lady Peng Liyuan to the Great Hall of the People, where the ceremony was moved indoors due to cold weather. Macron blew kisses to children who held flowers, while a band played the national anthems of both countries.

Top of Macron´s agenda during his three-day visit to

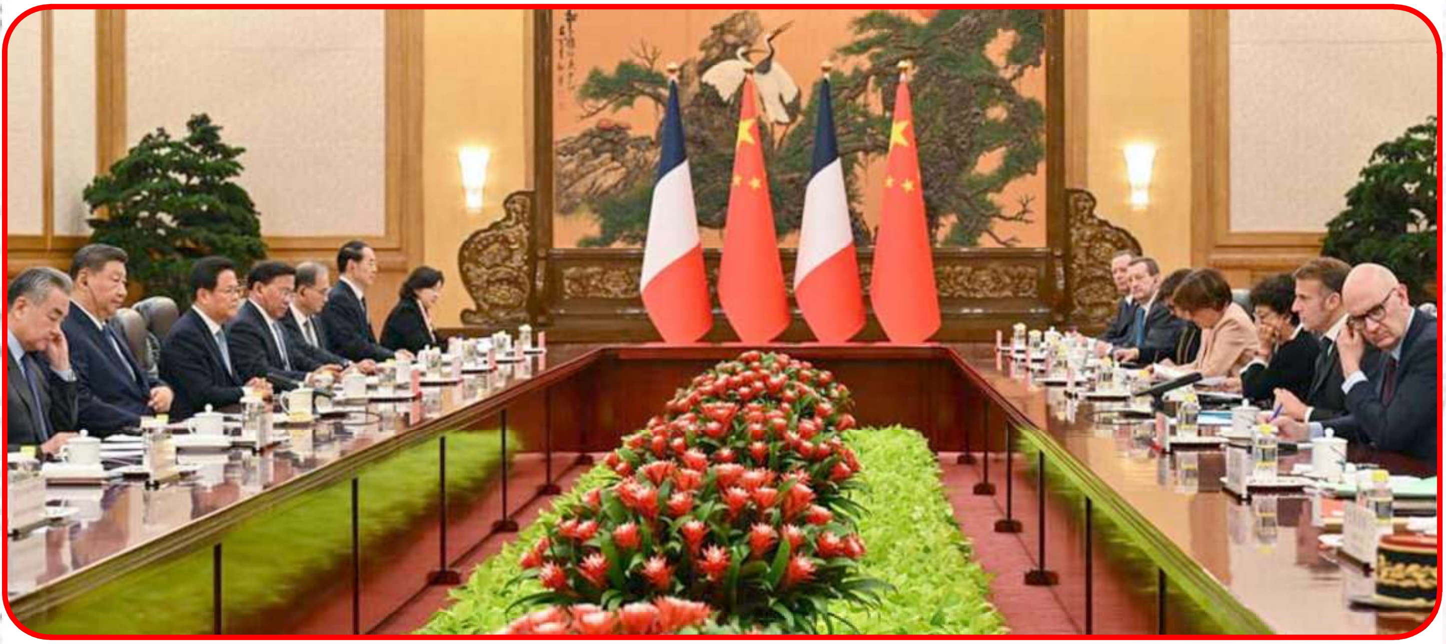

China is the issue of Ukraine and the role Beijing could play in securing a ceasefire.

"We must continue to work towards peace and stability in the world, and in Ukraine and other regions affected by war," Macron told Xi, adding: "Our capacity to work together is decisive."

The French president also called for rebalancing trade ties, and urged Xi to work with G7 countries for rules-based economic governance.

Macron, visiting China for the fourth time since taking office in 2017, is also expected to meet with Premier Li Qiang before travelling to Chengdu, where two giant pandas loaned to France were recently returned.

Macron has sought to pressure Xi to help secure a ceasefire in Ukraine, as the war with Russia drags .

China regularly calls for peace talks and respect for the territorial integrity of all countries, but has never condemned Russia for its 2022 invasion.

Western governments accuse Beijing of providing Russia with crucial economic support for its war effort, notably by supplying it with military components for its defence industry.

Macron´s three-day visit to Beijing follows a trip to Paris by Ukraine´s President Volodymyr Zelensky, who urged Europe to stand by Kyiv as US President Donald Trump pushes a plan to end the war.

"We share the view that the war must be brought to a fair end," Zelensky wrote on social media after Monday´s talks with Macron, which also included phone calls with other European leaders.

Macron is also due to discuss trade with his Chinese hosts, with the European Union facing a massive trade deficit of $357 billion with the Asian powerhouse.

"It is necessary for China to consume more and export less... and for Europeans to save less and produce more," an adviser to Macron said.

Macron has previously called for the European Union to reduce its dependence on China and for a "European preference" in the tech sector.

Last month, he told a European summit of tech leaders and ministers from across the continent that the bloc does not want to be a "vassal" to US and Chinese tech companies. The French president will stay in China until Friday, with a final stop in Chengdu in the southwestern province of Sichuan.

Last week, two giant pandas loaned to France by China were flown to their ancestral home to retire at an animal sanctuary in the city.

The Chinese embassy promised new bears would soon be dispatched to make up for the popular pair leaving.

The Chengdu visit is "quite exceptional in Chinese protocol", the French presidency said, adding it was "appreciated as such" by Macron.

During his last trip to China, the French president was given a rock star welcome at a university in the southern city of Guangzhou, with students chanting his name and scrambling for selfies and high-fives.

EU agrees €90bn loan for Ukraine without Russian assets: Moscow intent on pressing on in Ukraine: Putin

BRUSSELS, Belgium: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk) EU leaders struck a deal on Friday to provide Ukraine a loan of 90 billion euros to plug its looming budget shortfalls -- but failed to agree on using frozen Russian assets to come up with the funds.

The middle-of-the-night agreement reached at summit talks in Brussels offers Kyiv a desperately needed lifeline as US President Donald Trump pushes for a quick deal to end Russia´s nearly four-year war.

"Today´s decision will provide Ukraine with the necessary means to defend itself and to support the Ukrainian people," European Council head Antonio Costa, who chaired the summit, said.

Ukrainian President Volodymyr Zelensky wrote on X that the deal "is significant support that truly strengthens our resilience," adding: "It is important that Russian assets remain immobilized and that Ukraine has received a financial security guarantee for the coming years."

In a post on Telegram, the Kremlin´s top economic negotiator Kirill Dmitriev welcomed the failure to "illegitimately use Russian assets to finance Ukraine," adding that "for the time being, the law and common sense have won a victory."

After scrambling around for a solution, EU leaders settled on a loan for the next two years backed by the bloc´s common budget.

The number one option on the table had been to tap around 200 billion euros of Russian central bank assets frozen in the EU to generate a loan for Kyiv.

Briefing reporters as the summit wrapped up, Prime Minister Bart De Wever said he believed "rationality has prevailed".

Meanwhile, Russia´s Vladimir Putin on Friday said the ball was in the court of the West and Kyiv in talks to end the war in Ukraine, while hailing Moscow´s recent battlefield gains and threatening more.

Speaking during his annual end-of-year news conference -- a staple of his 25-year rule -- Putin told Russians that Moscow was intent on pressing on in Ukraine, striking a confident tone.

The 73-year-old repeatedly says that Moscow will seize the rest of Ukrainian land he has proclaimed as Russian by force if talks fail.

Putin said he did not feel personally responsible for the tens of thousands of people killed since Moscow launched its offensive, which has become Europe´s worst conflict since World War II.

"We did not start this war," he said, repeating a frequent narrative pushed by Moscow throughout the conflict.

☆☆☆☆☆

Fighting terrorism

The brutal attack on a police vehicle in Khyber Pakhtunkhwa's Dera Ismail Khan (DI Khan) district on Wednesday – which claimed the lives of three police personnel, including an assistant sub-inspector – has once again laid bare the worsening security landscape. This incident came barely a day after Miranshah Assistant Commissioner Shah Wali and two police personnel were martyred in Bannu. In a parallel development, security forces eliminated seven terrorists in two operations in North Waziristan. The pattern is unmistakable: Pakistan's battle against terrorism is entering a deadlier phase, with casualties climbing at an alarming pace. In fact, some assessments – such as one by The Khorasan Diary – even indicate that 2025 is on course to become the worst year in two decades in terms of terrorist attacks, fatalities and injuries. Two recent terrorism assessments present an even more disturbing picture. The Pakistan Institute for Conflict and Security Studies (PICSS) reports a significant surge in terror attacks in November alone, with militants – chiefly from groups linked to the TTP and BLA – increasingly striking "soft targets", leading to a marked rise in civilian deaths.

Similarly, the Centre for Research and Security Studies (CRSS) noted a 25 per cent increase in violence during the first 11 months of 2025. At least 3,187 people – civilians, security personnel and militants – lost their lives in 1,188 incidents of violence, compared to 2,546 fatalities recorded in all of 2024. KP and Balochistan remain the epicentres of this bloodshed, accounting for over 96 per cent of all fatalities and 92 per cent of violent incidents. These statistics narrate a devastating tale of the revival of militancy after Pakistan had already paid the staggering price of 70,000–80,000 casualties during the 'war on terror'. What we need is a fundamental reassessment of our counterterrorism policy – one anchored in political unity, which is one thing that remains sorely absent in the country. In this, the KP government, led by the PTI, must engage constructively with the centre since this is not only

a provincial issue but really a national one with implications for every citizen's security. Yet, political polarisation continues to cloud what should be a clear national priority. Statements by PTI founder Imran Khan from Adiala jail concerning Afghanistan and counterterror operations have led to mixed signals at a time when absolute clarity is essential. And let's face it: on terrorism and its facilitators, confusion is a luxury Pakistan cannot afford.

Any new counterterrorism framework must be built through consultation among all stakeholders and it must incorporate the concerns of affected local communities. Pakistan has shown considerable restraint in dealing with Afghanistan – even though the Afghan Taliban regime has provided space and logistical convenience to TTP factions while publicly denying their presence on its soil. Mediation attempts by Qatar and Turkiye have produced little movement. And now international media has reported that even the latest round of talks in Saudi Arabia failed to yield a breakthrough, though both sides agreed to maintain a fragile ceasefire. Afghanistan must commit, clearly and in writing, to taking action against groups operating from its territory and launching attacks inside Pakistan. If the Taliban are unwilling or unable to do so, Pakistan will have little choice but to consider economic and diplomatic measures that compel compliance. All diplomatic channels must be exhausted, but the international community also has a responsibility. The world must pressure the Afghan Taliban to curb terrorism instead of enabling it. Pakistan is currently the primary victim of the Afghan Taliban's permissive posture towards militant groups. But if this trend continues, it will not be the last – nor the only –

Editor-in-Chief
N.A. TAHIR BHATTI RAJPUT
Email
info.crimeobserver@yahoo.com
Website
www.crimeobserver.com
Facebook
CrimeObserver.pk1

PAKISTAN KYOKUSHIN KARATE ORG

Affiliated with the IKO Matsushima, Japan

Under Supervision of:
Inam Kyokushin Karate Academy

Inam Martial Art Training Academy Pakistan

PKKO Offers Martial Art Training Courses

Marshal Art Training Academy: 396, Street No: 4, Gizri, Clifton, Karachi - Pakistan.

Phone & Fax: 021 - 35823432, Cell: 0333 - 3474454

Email: khukhanpko@gmail.com / Website: www.iko-pakistan-kyokushin.com

AWARDS / CERTIFICATES PROGRAM FOR THE UNIVERSAL COMMISSION OF PAKSITAN - UHRCP

FOR THE LAW ENFORCEMENT AGENCIES & DEPARTMENTS

بتعاون یونیورسل ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان

UHRCP

National Police Academy	Islambad Police	Motorway Police	KPK Police	Punjab Police	Sindh Police	Baluchistan Police

IGP

Addl. IGP

DIG

SSP

SP

ASP

DSP

IP

SI

ASI

HC

C

The first-ever monthly bi-lingual magazine - Crime Observer which cover varied topics of common interest, for the people of all walks of our country - Pakistan like crime and penalty, social and political, human welfare rights, sports and health fitness, scientific and technological advancements, entertainment, national and international news in English/Urdu.

The management of the monthly magazine launches programs of conferring **'Human Rights Awards'** and **'Citation Certificates'** through convening graceful occasions in all major cities of our country, with the aim of appreciating and recognizing the best services to our society and humanity, to the selected officers/jawans of Police department, Rangers, including the officials of CAF and public sector departments for exclusive services rendered during their job in their respective department or agency, on provincial and national level - an obligation of the senior citizens and senior professionals of our country.

To dispense the awards and certificates, the higher authorities of public sector and law enforcement agencies, invite the Chairman, Universal Human Rights Commission of Pakistan, Karachi to confer the awards and certificate to the high achievers during the graceful ceremonies/occasions.

During these occasions, the interviews of the officers/jawans, who have rendered the best performance in public sector departments are published in our above-stated Magazine, so that, the people of all walks of life of our country could know the high-achievers in law enforcement agencies as well as in public sector departments.

We hereby request to the higher authorities of Police and all other law enforcement agencies and public sector departments, including CAF, to send us through postal or courier service, the personal details including one snapshot of officers/jawans, who have rendered exceptional performance and services to the office of 'Crime Observer Magazine'. All these would be covered in our upcoming magazine.

The primary aim of conferring the awards and certificates, is to remove the prevailing gulf between public and law enforcement agencies, public sector departments, and further to it, people of our nation and country could offer their respect to all these functionaries, from the depth of their hearts.

CRIME OBSERVER'S HEAD OFFICE

C/O Post Box No: 11129, Karachi. Post Code 75300.

Tel: 021 - 34801313, Fax: 021 - 34968472,

Cell: 0333 - 2161963

Email: info.crimeobserver@yahoo.com

Web: www.crimeobserver.com